بسم اللہ الرحمن الرحیم

آسان دین

○ ایمانیات ○ عبادات ○ معاملات

○ معاشرت ○ اخلاقیات

ASAAN DEEN

○ Imaaniyat ○ Ibaadaat ○ Muaamlaat

○ Muaashrat ○ Akhlaaqiyaat

DEENIYAT

تیسرا ایڈیشن

ماہ ذی الحجہ ۱۴۳۱ھ مطابق ماہ نومبر ۲۰۱۰ء

Compiler	مرتب
AHEM Charitable Trust	اہم چیریٹیبل ٹرسٹ

1st Floor, Moosa Manzil, Tank Pakhadi Road, Mumbai - 400 011.
Tel. : 022 - 23051111 • Fax : 022 - 23051144
Website : www.deeniyat.com • email: info@deeniyat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ [سورۂ آل عمران آیت ۱۹]

ترجمہ: بلاشبہ دین (حق اور مقبول) اللہ تعالیٰ کے نزدیک صرف اسلام ہی ہے۔

لہٰذا رہتی دنیا تک کے تمام انسانوں پر فرض ہے کہ وہ صرف اور صرف دین اسلام کو اپنائیں اور اسے اپنی زندگی میں برتیں۔ اور یہ کام بہت آسان بھی ہے۔ حضور ﷺ کا فرمان ہے ''اَلدِّیْنُ یُسْرٌ'' دین آسان ہے۔ [بخاری]

زندگی کے ہر شعبے میں اللہ کے حکم پر رسول اللہ ﷺ کے طریقوں کے مطابق چلنے کا نام دین ہے، دین کے ساتھ زندگی گزارنے سے ہی ہمیں دنیا میں بھی کامیابی ملے گی اور آخرت میں بھی ہمیشہ ہمیش کی کامیابی نصیب ہوگی۔

لہٰذا ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ زندگی کے ہر شعبے میں اللہ کا حکم اور رسول اللہ ﷺ کا طریقہ معلوم کرے۔ چنانچہ علماء کرام دین کے مشہور پانچ شعبے بیان فرماتے ہیں: ایمانیات، عبادات، معاملات، معاشرت اور اخلاقیات۔

ایمانیات سے مراد وہ چیزیں ہیں جن پر ہر ایک مسلمان کو دل سے پکا یقین رکھنا اور ماننا ضروری ہے جیسے اللہ ایک ہے اور محمد ﷺ اللہ کے آخری نبی ہیں وغیرہ۔

عبادات سے مراد وہ چیزیں ہیں جو اللہ نے ہم پر فرض کی ہیں جیسے نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ وغیرہ۔

معاملات سے مراد خریدنے بیچنے اور وراثت کی تقسیم وغیرہ کو دین کے مطابق کرنا جیسے تجارت میں سچائی، اور دیانت داری کے ساتھ کوئی چیز خریدنا اور بیچنا اور پورا پورا ناپ تول کرنا، اپنے مرحوم کے ترکہ میں اپنے بھائی بہن یا دیگر رشتہ داروں کا حق شریعت کے مطابق ادا کرنا وغیرہ۔

معاشرت سے مراد یہ ہے کہ زندگی میں جتنے لوگوں سے ہم کو واسطہ پڑتا ہے، جن کے ساتھ ہم رہتے ہیں، اٹھتے بیٹھتے ہیں ان کے ساتھ کس طرح برتاؤ کرنا؟ جیسے والدین کی فرمانبرداری کرنا، رشتہ داروں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا وغیرہ۔

اخلاقیات سے مراد وہ اچھی صفتیں ہیں جو ایک انسان کے اندر ہونی چاہیے جیسے سچائی، امانت داری، سخاوت بہادری وغیرہ اور بری عادتوں جیسے جھوٹ، غیبت، بغض وحسد وغیرہ سے بالکل پاک وصاف رہنا۔

اس کتاب میں انھیں باتوں کو مختصراً اور آسان انداز میں قرآن وحدیث کی روشنی میں مہینوں اور دنوں کے اعتبار سے بیان کیا گیا ہے۔ لہٰذا آپ حضرات سے گذارش ہے اس کتاب کو ان مہینوں اور دنوں کے اعتبار سے پڑھا جائے۔ اس کتاب کو اسکول وکالج کی اسمبلی میں، مدارس میں گھروں اور مساجد میں پڑھ لیا جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ فائدہ اٹھا سکیں۔ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو امت کے حق میں نفع بخش اور ہمارے لیے ذخیرۂ آخرت بنائے۔ آمین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آسان دین

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ (سورۂ آل عمران آیت ۱۹)

ترجمہ: بلاشبہ دین (حق اور مقبول) اللہ تعالیٰ کے نزدیک صرف اسلام ہی ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''اَلدِّیْنُ یُسْرٌ'' دین آسان ہے۔ (صحیح بخاری)

زندگی کے ہر شعبے میں اللہ کے حکم اور رسول اللہ ﷺ کے طریقوں کے مطابق چلنے کا نام دین ہے اور دین کے ساتھ زندگی گزارنے پر ہی دنیا کی زندگی سے لے کر آخرت کی ہمیشہ ہمیش کی زندگی میں کامیابی ہے۔

دین کے پانچ شعبے ہیں

(۱)......ایمانیات (۲)......عبادات (۳)......معاملات

(۴)......معاشرت (۵)......اخلاقیات

مُحَرَّمُ الْحَرَام

۱-محرم الحرام	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۱) ایمانیات : یاد رکھو! اچھے مسلمان اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات پر پورا یقین رکھتے ہیں، کائنات کا پورا نظام اللہ تعالیٰ اپنی قدرت سے چلاتے ہیں، دنیا میں جو کچھ ہوتا ہے وہ اللہ تعالیٰ ہی کرتے ہیں، وہ شکلوں کو بھی بدل سکتا ہے، اور شکلوں کی تاثیر کو بھی بدل سکتا ہے، اللہ کی طاقت بہت بڑی ہے۔

چنانچہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے : **اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ** (سورۂ بقرہ)

واقعہ: پچھلی امتوں میں ایک بادشاہ نمرود گزرا ہے اُس نے اللہ کے نبی حضرت ابراہیمؑ کو جلانے کے لیے بہت بڑی آگ جلائی، اس کے شعلے اتنے اونچے تھے کہ ہوا میں پرندہ بھی اڑے تو جل جائے، ایسی سخت آگ میں حضرت ابرہیم علیہ السلام کو ڈالا گیا مگر اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے حضرت ابراہیمؑ کے لیے اُس آگ کو ٹھنڈا کردیا۔ چنانچہ آگ حضرت ابراہیمؑ کو کوئی نقصان نہ پہنچا سکی اور حضرت ابراہیمؑ سات دن بعد آگ سے بالکل صحیح سالم نکل آئے۔ (ملخص از معارف القرآن)

۲-محرم الحرام	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۲) عبادات : یاد رکھو! اچھے مسلمان صفائی ستھرائی کا خوب خیال رکھتے ہیں، بدن اور کپڑے بھی صاف رکھتے ہیں، دانتوں کو بھی صاف رکھتے ہیں، جب وضو کرتے ہیں تو مسواک پابندی سے کرتے ہیں، مسواک کی بڑی فضیلت ہے۔

چنانچہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسواک کے ساتھ نماز کا ثواب ستر گنا زیادہ ہے اس نماز سے جو بغیر مسواک کے پڑھی جائے۔ (کنز وترغیب)

حدیث: حضرت حذیفہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب رات کو تہجد کے لیے اٹھتے تو مسواک سے اپنا منہ صاف کرتے تھے۔ (مسلم)

۳- محرم الحرام	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۳) معاملات : یاد رکھو! اچھے مسلمان ضرورت مند لوگوں کا خیال رکھتے ہیں، دکھ درد میں ان کے کام آتے ہیں، ضرورت پڑنے پر ان کو قرض بھی دیتے ہیں، کیونکہ قرض دینے کا ثواب بہت زیادہ ہے۔ چنانچہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر قرض صدقہ ہے۔ (بیہقی)

حدیث شریف: حضرت ابوامامہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب جنت میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ جنت کے دروازے پر لکھا ہے "صدقہ کا ثواب دس ۱۰ گنا ہے اور قرضہ کا ثواب اٹھارہ ۱۸ گنا ہے"۔

(طبرانی، الجامع الصغیر، از شمائل)

۴- محرم الحرام	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۴) معاشرت : یاد رکھو! اچھے مسلمان لباس بھی شریعت کے مطابق پہنتے ہیں، ایسا لباس نہیں پہنتے جس سے بڑائی ظاہر ہو، لباس پہن کر گھمنڈ نہیں کرتے، کپڑوں کو زمین پر گھسیٹتے ہوئے نہیں چلتے، ازار ٹخنوں سے اوپر رکھتے ہیں، کیونکہ پاجامہ کو ٹخنوں سے نیچے رکھنے پر سخت وعید ہے۔

چنانچہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ٹخنوں سے جو نیچے ازار ہوگا وہ جہنم میں ہوگا۔ (مشکوٰۃ عن البخاری)

واقعہ: حضرت عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایک آدمی تکبر اور گھمنڈ سے اپنی ازار کو گھسیٹتا ہوا چل رہا تھا تو وہ زمین میں دھنسا دیا گیا، پس وہ قیامت تک چیختے ہوئے زمین میں دھنستا رہے گا۔ (بخاری)

۵ - محرم الحرام	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۵) **اخلاقیات : یاد رکھو!** اچھے مسلمان ہر عمل اللہ کو راضی اور خوش کرنے کے لیے کرتے ہیں، دنیا والوں کو دکھانے کے لیے یا کسی غلط مقصد کے لیے نہیں کرتے ، اللہ تعالیٰ بندوں کی نیت کو دیکھتے ہیں، اور اللہ کے یہاں فیصلہ بھی نیت پر ہوگا۔ چنانچہ : رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (قیامت کے دن) لوگ نیتوں کے مطابق اٹھائے جائیں گے۔ (ابن ماجہ)

واقعہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری امت میں چار طرح کے آدمی ہیں۔ (۱) ایک وہ جس کو اللہ نے علم بھی دیا ہے مال بھی دیا ہے، یہ دونوں کو اللہ کی مرضی پر خرچ کرتا ہے (۲) دوسرا وہ جس کو اللہ نے علم دیا ہے، مال نہیں دیا، اس کی نیت ہے کہ اگر مال ہوتا تو میں بھی اس طرح اللہ کی مرضی پر خرچ کرتا یہ دونوں آدمی ثواب میں برابر ہیں (۳) تیسرا وہ جس کو اللہ نے مال دیا ہے، مگر علم نہیں دیا، تو وہ مال کو غلط طریقہ پر استعمال کرتا ہے (۴) چوتھا وہ جس کو اللہ نے نہ علم دیا ہے نہ مال، مگر اس کی نیت ہے کہ اگر میرے پاس مال ہوتا تو میں بھی اس کی طرح مزے کرتا۔ یہ دونوں گناہ میں برابر ہیں۔ (ابن ماجہ)

٦ - محرم الحرام	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۱) **ایمانیات : یاد رکھو!** اچھے مسلمان ہمیشہ اللہ سے ڈرتے رہتے ہیں، اور آخرت کی زندگی کی تیاری کرتے ہوئے زندگی گذارتے ہیں، دنیا کی محبت میں اپنی آخرت کو خراب نہیں کرتے ، ایسے لوگوں کے لیے اللہ نے جنت بنائی ہے۔ کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ۙ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ۗ (سورۂ نازعات)

ترجمہ: جو آدمی اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا اور نفس کو خواہشات سے روکا تو بیشک جنت اس کا ٹھکانا ہے۔

حدیث: حضرت عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں کہ چاند بھی اللہ کے خوف سے روتا ہے۔ حضرت طاؤس کہتے ہیں کہ چاند بھی اللہ کے خوف سے روتا ہے حالانکہ اس کا کوئی قصور نہیں، اور نہ اس سے سوال ہوگا، اور نہ اسے سزا دی جائے گی۔ (جہنم کے خوفناک مناظر)

۲) عبادات: یاد رکھو! اچھے مسلمان فرض عبادتوں کے ساتھ نفل عبادتیں بھی کرتے ہیں، نفل نمازیں پڑھتے ہیں، نفل صدقہ کرتے ہیں، نفل روزے رکھتے ہیں، عاشورہ یعنی دس محرم کو روزہ رکھنے کی بڑی فضیلت ہے۔ کیونکہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رمضان کے بعد اللہ تعالیٰ کے مہینہ محرم کے روزے رکھنا سب سے افضل ہے۔ (مسلم)

واقعہ: حضرت عبداللہ بن عباسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مدینے میں آئے اور یہود کو دس محرم کا روزہ رکھتے ہوئے دیکھا، تو آپ نے پوچھا کہ یہ کون سا دن ہے جس میں تم روزہ رکھتے ہو؟ تو یہود نے کہا کہ یہ بڑا دن ہے، اس دن میں اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو نجات دی، اور فرعون اور اس کے لشکر کو ڈبو دیا، تو موسیٰ علیہ السلام شکرانے کے طور پر روزہ رکھتے تھے، اس لیے ہم بھی روزہ رکھتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہم موسیٰ کے تم سے زیادہ حقدار ہیں۔ پس آپ ﷺ نے اس دن روزہ رکھا۔ (مسلم)

۳) معاملات: یاد رکھو! اچھے مسلمان اپنا حق لینے میں بہت نرمی سے کام لیتے ہیں، اور حق دینے میں جلدی کرتے ہیں، اگر سامنے والا محتاج ہے تو اس پر سختی نہیں کرتے، بلکہ اس کو مہلت دیتے ہیں، یہ اللہ کا حکم ہے اور اللہ اس سے خوش ہوتے ہیں۔ چنانچہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ۔ (سورۂ بقرہ)

ترجمہ: اور اگر مقروض تنگی میں ہو تو اس کو اچھی حالت ہونے تک مہلت دی جائے۔

حدیث: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی کسی محتاج کو قرض میں مہلت دے یا اس کا قرضہ کم کردے، تو اللہ تعالیٰ اس کو ایسے دن عرش کے سائے میں رکھیں گے جس دن عرش کے سایہ کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا۔ (ترمذی)

۹ - محرم الحرام	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۴) **معاشرت : یاد رکھو!** اچھے مسلمان کھانے پینے، سونے جاگنے، اور تمام کاموں میں سنت طریقے پر عمل کرتے ہیں، داہنی کروٹ پر سونا سنت ہے، اوندھا سونا شیطان کا طریقہ ہے اللہ کو ناپسند ہے، اور سنت کے خلاف ہے۔

کیونکہ: رسول اللہ ﷺ جب بستر پر تشریف لاتے تو دائیں کروٹ پر آرام فرماتے۔ (بخاری)

واقعہ: حضرت ابوامامہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں ایک آدمی کے پاس سے گذرے جو پیٹ کے بل اوندھا لیٹا ہوا تھا، آپ ﷺ نے پیر سے اس کو ٹھوکر ماری اور فرمایا: اٹھو یہ جہنمی کا سونا ہے۔ (ابن ماجہ)

۱۰ - محرم الحرام	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۵) **اخلاقیات : یاد رکھو!** اچھے مسلمان ہمیشہ لوگوں سے اچھے اخلاق برتتے ہیں، محبت اور نرمی سے ملتے ہیں، اچھے اخلاق بہت بڑی دولت ہے، اچھے اخلاق والا آدمی بڑا خوش نصیب ہے۔

کیونکہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انسان کی خوش نصیبی اچھے اخلاق میں ہے۔ (اتحاف)

حدیث: حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو یہ وحی بھیجی کہ اے میرے دوست اچھے اخلاق کا برتاؤ کرو، چاہے کافروں کے ساتھ ہی کیوں نہ ہو، جنت میں نیک لوگوں کے ساتھ داخل ہو جاؤ گے۔ (ترغیب ترہیب)

۱۱- محرم الحرام	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۱) **ایمانیات : یاد رکھو!** اچھے مسلمان دین کی تمام باتوں کو دل سے مانتے ہیں، چنانچہ وہ اس بات کا بھی یقین رکھتے ہیں کہ حضرت محمد ﷺ سب سے آخری نبی ہیں۔ آپ کے بعد کوئی نبی دنیا میں نہیں آئے گا۔ اللہ تعالیٰ نے نبوت کے سلسلہ کو آپ پر ختم کر دیا۔

چنانچہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: **وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ** (سورۂ احزاب)

ترجمہ: لیکن (محمد ﷺ) اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں۔

حدیث: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک موقع پر فرمایا: قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی، جب تک کہ بہت سارے جھوٹے دجال کھڑے نہ ہوں گے، تیس کے قریب، ان میں سے ہر ایک کہہ رہا ہوگا کہ وہ اللہ کا رسول ہے (حالانکہ میں آخری رسول ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے)۔ (مسلم)

۱۲- محرم الحرام	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۲) **عبادات : یاد رکھو!** اچھے مسلمان نماز کو پابندی سے پڑھتے ہیں، تمام آداب کی رعایت رکھتے ہوئے پڑھتے ہیں، جماعت سے پڑھتے ہیں اور پہلی صف میں نماز پڑھنے کی کوشش کرتے ہیں، پہلی صف میں نماز کی بہت بڑی فضیلت ہے۔

چنانچہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تمہیں معلوم ہو جائے کہ پہلی صف کی کیا فضیلت ہے تو قرعہ اندازی کرنی پڑے۔ (مسلم)

حدیث شریف: حضرت عرباض بن ساریہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ پہلی صف میں نماز پڑھنے والوں کے لیے تین مرتبہ رحمت کی دعا اور استغفار کرتے تھے اور دوسری صف والوں کے لیے ایک مرتبہ۔ (مسلم)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۱۳- محرم الحرام

۳) معاملات : یادرکھو! اچھے مسلمان آپس میں محبت سے رہتے ہیں، جب کاروبار اور بزنس شرکت (پاٹنر شپ) میں کرتے ہیں تو امانت داری کے ساتھ کرتے ہیں، پاٹنر شپ اور شرکت والے کاروبار میں برکت ہے۔

چنانچہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین چیزوں میں برکت ہے، ان میں سے ایک شرکت اور پاٹنر شپ کا کاروبار ہے۔ (ابن ماجہ)

حدیث: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: دو شریک اور پاٹنر کے درمیان تیسرا میں ہوتا ہوں، جب تک ان میں سے کوئی خیانت نہ کرے جب کوئی خیانت کرتا ہے تو میں درمیان سے ہٹ جاتا ہوں، اور ایک حدیث میں اس کے بعد ہے "پھر شیطان ان کے ساتھ ہو جاتا ہے"۔ (مشکوٰۃ)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۱۴- محرم الحرام

۴) معاشرت : یادرکھو! اچھے مسلمان حضور ﷺ کے طریقے پر زندگی گذارتے ہیں، غیروں کا طریقہ اختیار نہیں کرتے، سادگی کے ساتھ زندگی گذارتے ہیں، فیشن نہیں کرتے، فضول خرچی نہیں کرتے، جو رہن سہن میں جس قوم کا طریقہ اختیار کرے گا، قیامت کے دن اُسی کے ساتھ ہوگا۔

چنانچہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ (ابوداؤد)

ترجمہ: جو جس قوم کے ساتھ مشابہت اختیار کرے گا وہ ان میں سے ہوگا۔

حدیث شریف: حضرت ایاس بن ثعلبہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک مرتبہ فرمایا: کیا سنتے نہیں ہو؟ کیا سنتے نہیں ہو؟ بیشک سادگی ایمان کا حصہ ہے، بے شک سادگی ایمان کا حصہ ہے۔ (مشکوٰۃ)

۱۵-محرم الحرام	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۵) اخلاقیات : یاد رکھو! اچھے مسلمان تواضع اور عاجزی کے ساتھ رہتے ہیں، بڑائی اور تکبر نہیں کرتے لوگوں کے ساتھ اکڑ سے نہیں رہتے، گھر کے کام کاج بھی کرتے ہیں، جو لوگ تواضع اور عاجزی کے ساتھ رہتے ہیں، اللہ ان کو بہت عزت دیتے ہیں۔

چنانچہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مَاتَوَاضَعَ اَحَدٌ لِلّٰہِ اِلاَّ رَفَعَهُ اللّٰهُ (مسلم)

ترجمہ: جو کوئی اللہ تعالیٰ کے لیے تواضع وخاکساری اختیار کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو بلندی عطا فرماتے ہیں۔

حدیث: حضرت یعقوب بن یزید ایک حدیث بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مسجد کی دھول اور کچرے کو کھجور کے جھاڑو سے خود صاف فرمایا کرتے تھے۔ (آپ ﷺ بہت ہی تواضع کے ساتھ رہتے تھے)۔

(ابن ابی شیبہ از شمائل)

۱۶-محرم الحرام	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۱) ایمانیات : یاد رکھو! اچھے مسلمان اللہ کی کتاب کی خوب عظمت کرتے ہیں، قرآن اللہ کی کتاب ہے، یہ قیامت تک انسانوں کے لیے ہدایت کی کتاب ہے۔ پہلی آسمانی کتابیں اب منسوخ ہوگئیں، قیامت تک صرف قرآن پر ہی عمل ہوگا۔ کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: هُدًى لِّلنَّاسِ ۔ (سورۂ بقرہ)

ترجمہ: (یہ قرآن) انسانوں کے لیے ہدایت کی کتاب ہے۔

واقعہ: حضرت عبد اللہؓ بن عمر بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بے شک بنی اسرائیل بہتر (۷۲) فرقوں میں بٹ گئے اور میری امت تہتر (۷۳) فرقوں میں بٹ جائے گی، سب کے سب جہنمی ہیں مگر ایک جماعت، صحابہؓ نے کہا وہ کونسی جماعت ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ جماعت ہے جو اس طریقہ پر ہوگی جس طریقہ پر میں ہوں اور میرے صحابہ ہیں۔ (ترمذی)

۱۷-محرم الحرام	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۲) عبادات: یاد رکھو! اچھے مسلمان اللہ کے بندوں کو اللہ کی طرف بلاتے ہیں، اور دین کی دعوت دیتے ہیں، اذان بھی بہت بڑی دعوت ہے، اذان دینے کی بہت بڑی فضیلت ہے۔

چنانچہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ اذان کا کتنا بڑا ثواب ہے، تو تلواروں سے مقابلہ کر کے اذان دینے کی کوشش کرنے لگیں۔ (مسند احمد)

حدیث: حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرماتے تھے کہ شیطان جب اذان کی آواز سنتا ہے تو بھاگتا ہے، یہاں تک کہ روحاء تک پہنچ جاتا ہے، حدیث بیان کرنے والے کہتے ہیں کہ ''روحاء'' ایک جگہ ہے جو مدینہ سے چھتیس ۳۶ میل دور ہے۔ (مسلم)

۱۸-محرم الحرام	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۳) معاملات: یاد رکھو! اچھے مسلمان اپنے رشتہ داروں، پڑوسیوں، اور تعلق والوں کو ہدیہ بھی دیا کرتے ہیں، ہدیہ اور تحفہ کے لین دین سے محبت بڑھتی ہے، کوئی معمولی ہدیہ دے تو اسے بھی قبول کرنا چاہیے اور دوسروں کو ہدیہ دینا چاہیے۔

کیونکہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو تم کو کوئی ہدیہ دے تو تم بھی اس کو ہدیہ دو۔ (مجمع الزوائد، از شمائل کبریٰ)

حدیث: حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے پوچھا کہ میرے دو پڑوسی ہیں، میں اگر ہدیہ دینا چاہوں تو کس کو دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ان دونوں میں سے جس کا دروازہ تیرے گھر سے قریب ہو۔ (بخاری)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۱۹-محرم الحرام

۴)معاشرت: یادرکھو! اچھے مسلمان اپنے اور پرائے سب پر رحم کرتے ہیں، ساری مخلوق اللہ کا کنبہ ہے، اللہ کی مخلوق پر رحم کرنا بہت اونچی صفت ہے۔

کیونکہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ نرمی کرنے والے ہیں اور نرمی کو پسند کرتے ہیں۔ (ابن ماجہ)

حدیث: حضور ﷺ کا ارشاد ہے، تم اس وقت تک مؤمن نہیں ہو سکتے، جب تک ایک دوسرے کے ساتھ رحم کا برتاؤ نہ کرو، صحابہ نے کہا ہم میں سے ہر آدمی رحم تو کرتا ہی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا رحم وہ نہیں جو اپنوں کے ساتھ ہو بلکہ رحم وہ ہے جو عام ہو۔ (فضائل صدقات)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۲۰-محرم الحرام

۵)اخلاقیات: یادرکھو! اچھے مسلمان ہمیشہ گناہوں سے بچتے ہیں، گناہ کرتے ہوئے اللہ سے شرماتے ہیں، شرم وحیا بہت اونچی صفت ہے، جس کے پاس شرم نہیں ہوتی وہ گناہوں میں پھنس جاتا ہے، اس کو بھلائی نہیں ملتی۔

کیونکہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شرم وحیا بھلائی ہی لاتی ہے۔ (بخاری ومسلم)

حدیث: حضرت نواس بن سمعانؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے نیکی اور گناہ کے بارے میں پوچھا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: نیکی اچھے اخلاق ہیں، اور گناہ وہ ہے جو تیرے دل میں کھٹک پیدا کرے، اور تجھے اچھا نہ لگے کہ لوگوں کو اس کی خبر ہو۔ (مسلم)

۲۱-محرم الحرام	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۱) **ایمانیات : یادرکھو!** اچھے مسلمان ہمیشہ آخرت کی کامیابی سوچتے ہیں، اصل کامیابی مرنے کے بعد کی ہے، مرنے کے بعد اچھے لوگوں کے لیے جنت اور برے لوگوں کے لیے جہنم ہے، جہنم میں ہر طرح کے عذاب ہیں، جہنم کی آگ بہت سخت ہے۔

چنانچہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: **قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا** (سورۂ توبہ)

ترجمہ: آپ کہہ دو کہ جہنم کی آگ بہت زیادہ سخت ہے۔

حدیث: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جہنم کی آگ کو ایک ہزار سال تک بھڑکایا گیا تو وہ لال ہوگئی، پھر ایک ہزار سال تک بھڑکایا گیا تو وہ سفید ہوگئی، پھر ایک ہزار سال تک بھڑکایا گیا تو وہ کالی ہوگئی، اب وہ بہت ہی کالی آگ ہے۔ (ترمذی)

۲۲-محرم الحرام	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۲) **عبادات : یادرکھو!** اچھے مسلمان نماز کے لیے جب وضو کرتے ہیں، تو اچھی طرح وضو کرتے ہیں، ہاتھ، منھ اور پیروں کو اچھی طرح دھوتے ہیں، وضو کرتے ہوئے اگر تھوڑی جگہ بھی سوکھی رہ گئی تو وضو نہیں ہوتا، اور اس پر بڑی وعید ہے۔

کیونکہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خشک ایڑیوں والوں پر جہنم کی ہلاکت ہے۔ (بخاری)

حدیث: حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ ایک آدمی وضو کر کے حضور ﷺ کی خدمت میں آیا، اس کے پیر پر ناخن کے برابر کچھ حصہ باقی رہ گیا تھا، دھلا نہیں تھا، تو آپ ﷺ نے اس سے فرمایا: جاؤ اچھی طرح وضو کرو۔

(سنن کبریٰ، از شمائل)

۲۳-محرم الحرام	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۳)معاملات: یاد رکھو! اچھے مسلمان ہمیشہ حلال طریقہ سے مال کماتے ہیں، حرام مال، شبہ والا مال اور سود نہیں کھاتے، حرام مال سے دل سخت ہو جاتا ہے، اچھے اعمال کی توفیق بھی نہیں ملتی سود لینا اور دینا دونوں حرام ہے۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا (آل عمران)

ترجمہ: اے ایمان والو! سود نہ کھاؤ۔

حدیث: حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سود اور بیاج کے کھانے والے، کھلانے والے، اس کے لکھنے والے اور اس پر گواہ بننے والے پر لعنت فرمائی ہے، اور یہ فرمایا کہ گناہ میں یہ سب برابر ہیں۔ (مشکوٰۃ)

۲۴-محرم الحرام	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۴)معاشرت: یاد رکھو! اچھے مسلمان کھانا بھی سنت طریقہ پر کھاتے ہیں، کھانا اگر پسند نہ ہو تو اس کی برائی نہیں کرتے، عیب نہیں لگاتے، داہنے ہاتھ سے کھاتے ہیں، بائیں ہاتھ سے کھانا شیطان کی عادت ہے۔

کیونکہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بائیں ہاتھ سے نہ کھاؤ اس لیے کہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے۔ (ابن ماجہ)

حدیث: حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کبھی کھانے میں عیب نہیں لگایا، برائی نہیں کی، آپ ﷺ کو پسند آیا تو کھایا اور پسند نہیں آیا تو نہیں کھایا (مگر عیب کبھی نہیں لگایا)۔ (ابن ماجہ)

۲۵-محرم الحرام	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۵)اخلاقیات : یادرکھو! اچھے مسلمان ہمیشہ لوگوں کے ساتھ درگزر کا معاملہ کرتے ہیں۔کوئی اگر ان کو تکلیف بھی پہنچاتا ہے تو جلدی غصہ نہیں ہوتے، بلکہ اللہ کے لیے معاف کردیتے ہیں۔غصہ کرنا بہت بری چیز ہے۔

کیونکہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: **لَاتَغْضَبْ** (بخاری)

ترجمہ: غصہ نہ کرو۔

واقعہ: حدیث کی کتاب میں ایک واقعہ لکھا ہے کہ ایک آدمی کا کسی نے دانت توڑ دیا تو وہ آدمی حضرت معاویہؓ کے پاس بدلہ لینے کے لیے گیا، وہاں حضرت ابودرداءؓ نے اس کو حضور ﷺ کی حدیث سنائی کہ ”معاف کرنے پر اللہ تعالیٰ درجہ بلند کرتے ہیں اور گناہ معاف کرتے ہیں۔“ یہ حدیث سن کر اس نے بدلہ لینے کا ارادہ چھوڑ دیا اور اس کو معاف کردیا۔ (ترمذی)

۲۶-محرم الحرام	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۱)ایمانیات : یادرکھو! اچھے مسلمان حضور ﷺ والے درد وغم کے ساتھ زندگی گزارتے ہیں، دین کی محنت کرتے ہیں، دین کے ساتھ زندگی گزارنے والے اور دین کی محنت کرنے والے کل قیامت کے دن حوض کوثر پر اپنے نبی ﷺ سے ملاقات کریں گے۔اللہ نے حضور ﷺ کو حوض کوثر عطا فرمایا ہے۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: **اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ** (سورۂ کوثر)

ترجمہ: بے شک ہم نے آپ کو حوض کوثر عطا فرمایا۔

واقعہ: حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا معراج کی رات میں جب میں جنت کی سیر کررہا تھا تو ایک نہر کے پاس سے گزرا جس کی دونوں جانب موتیوں کے قبے تھے، میں نے پوچھا اے جبرئیل یہ کیا ہے؟ تو جبرئیل نے کہا یہ کوثر والی نہر ہے۔جو اللہ نے آپ ﷺ کو دی ہے۔اس کی مٹی خوشبودار مشک کی ہے۔
(بخاری)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۲۷-محرم الحرام

۲) عبادات: یاد رکھو! اچھے مسلمان نماز کو اچھی طرح سیکھتے ہیں، اور پابندی کے ساتھ پڑھتے ہیں، اسلام میں نماز کا بہت بڑا درجہ ہے۔ نماز کو جماعت کے ساتھ پڑھنے کی بہت فضیلت ہے، خاص طور پر صبح کی نماز۔ کیونکہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کی نماز جماعت سے پڑھی، وہ اللہ کی ذمہ داری میں آجاتا ہے۔ (ابن ماجہ)

حضرت بکر بن عبداللہ مزنی ایک بزرگ ہیں، وہ کہتے ہیں کہ اے انسان! تیرے جیسا کون ہوسکتا ہے، تو جب چاہے اللہ کے دربار میں بغیر اجازت جا سکتا ہے۔ لوگوں نے پوچھا کیسے؟ تو کہا اچھی طرح وضو کر اور مسجد میں داخل ہوجا، تو تو اللہ کے دربار میں پہنچ گیا، اب بغیر کسی واسطے کے اللہ سے بات کر سکتا ہے۔ (رحمت کے خزانے)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۲۸-محرم الحرام

۳) معاملات: یاد رکھو! اچھے مسلمان حرام چیزوں کو نہ کھاتے ہیں نہ بیچتے ہیں، جن چیزوں کا کھانا پینا حرام ہے، ان کا بیچنا بھی حرام ہے، ایسی چیزوں سے دور رہتے ہیں۔ جیسے مردار، خنزیر، خون وغیرہ سب چیزیں حرام ہیں، اسی طرح شراب کا پینا بھی حرام، اس کا بیچنا بھی حرام۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ
(سورۂ مائدہ)

ترجمہ: مومنو! شراب اور جوا اور بت اور قرعہ کے تیر (یہ سب) گندے شیطانی کام ہیں سو ان سے بالکل الگ رہو تاکہ تم کامیاب ہوجاؤ۔

واقعہ: حضرت عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، خدا کی لعنت ہو شراب پر، اس کے پینے والے پر، اس کے پلانے والے پر، اس کے بیچنے والے پر، اس کے خریدنے والے پر اور اس کے بنانے والے پر، اس کے اٹھانے والے پر اور جس کے پاس اٹھا کر لے جائے اس پر، اور اس کی قیمت کھانے والے پر۔ (سنن کبریٰ از نسائی)

۲۹-محرم الحرام	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۴)معاشرت: یاد رکھو! اچھے مسلمان اللہ کی مخلوق کے ساتھ بھلائی کا معاملہ کرتے ہیں، کسی کو تکلیف نہیں دیتے، لوگوں کو فائدہ پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں، لوگوں کی مدد کرتے ہیں، ایسے لوگوں کا مرتبہ اللہ کے نزدیک بڑا ہے۔

کیونکہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خَيْرُ النَّاسِ اَنْفَعُهُمْ لِلنَّاسِ۔ (کنز العمال)

ترجمہ: لوگوں میں بہترین آدمی وہ ہے، جو لوگوں کو زیادہ فائدہ پہنچائے۔

حدیث: ایک موقع پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جس جگہ کسی مسلمان کی بے عزتی ہو رہی ہو، وہاں اگر کوئی مسلمان اس کی مدد کرے، اس کا ساتھ دے تو اللہ تعالیٰ ایسی جگہ اس کی مدد کریں گے جہاں اس کو مدد کی ضرورت ہوگی۔ (ابوداؤد)

۳۰-محرم الحرام	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۵)اخلاقیات: یاد رکھو! اچھے مسلمان ہر ایک سے اچھے اخلاق سے پیش آتے ہیں، لوگوں کی غلطیوں کو معاف کر دیتے ہیں اور جو لوگوں کی غلطیوں کو معاف کر دیتا ہے، اللہ اس کی غلطیوں کو معاف کرتا ہے۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ؕ (سورۂ نور)

ترجمہ: کیا تم کو یہ پسند نہیں کہ اللہ تم کو معاف کرے۔

حدیث: ہمارے نبی ﷺ نے اپنی ذات کے لیے کبھی بدلہ نہیں لیا، جب کافروں نے آپ ﷺ پر پتھر برسائے اور اس سے آپ ﷺ کا چہرہ لہولہان ہوگیا تب بھی آپ ﷺ کی زبان پر یہ الفاظ تھے، اے اللہ میری قوم کو معاف کردے، یہ لوگ جانتے نہیں۔ (بخاری و مسلم)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آسان دین

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: إِنَّ الدِّينَ عِندَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ (سورۂ آل عمران آیت ۱۹)

ترجمہ: بلاشبہ دین (حق اور مقبول) اللہ تعالیٰ کے نزدیک صرف اسلام ہی ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''اَلدِّيْنُ يُسْرٌ'' دین آسان ہے۔ (صحیح بخاری)

زندگی کے ہر شعبے میں اللہ کے حکم اور رسول اللہ ﷺ کے طریقوں کے مطابق چلنے کا نام دین ہے اور دین کے ساتھ زندگی گزارنے پر ہی دنیا کی زندگی سے لے کر آخرت کی ہمیشہ ہمیش کی زندگی میں کامیابی ہے۔

دین کے پانچ شعبے ہیں

(۱)......ایمانیات (۲)......عبادات (۳)......معاملات

(۴)......معاشرت (۵)......اخلاقیات

صَفَرُ الْمُظَفَّرُ

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۱-صفر المظفر

۱) ایمانیات: یادرکھو! اچھے مسلمان اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات پر پورا پورا ایمان لاتے ہیں، ایمان اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں سب سے بڑی نعمت ہے، انسان جو بھی عمل کرتا ہے وہ اسی وقت قبول ہوگا جب ایمان دل میں موجود ہو، بغیر ایمان کے اعمال چاہے جتنے اچھے ہوں، اللہ کے یہاں ان پر کوئی اجروثواب نہیں، اور مرنے کے بعد والی زندگی میں کامیابی، اللہ کی رضامندی اور جنت میں داخل ہونے کا فیصلہ انہیں کے بارے میں ہوگا جن کے پاس ایمان ہو۔

کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے : قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ○ (سورۂ مومن)

ترجمہ: ایمان لانے والے ہی کامیاب ہیں۔

حدیث: حضرت عثمانؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص کی موت اس حال میں آئے کہ وہ یقین کے ساتھ جانتا ہو کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ جنت میں داخل ہوگا۔ (مسلم)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۲-صفر المظفر

۲) عبادات: یادرکھو! اچھے مسلمان ہمیشہ نماز کا اہتمام کرتے ہیں اور ساتھ ہی اپنے اہل وعیال دوست واحباب کو بھی نماز کی پابندی کراتے ہیں۔ کیونکہ نماز گناہوں کی معافی اور پاکی کا ذریعہ ہے

واقعہ: حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک دن سردی کے موسم میں باہر تشریف لے گئے اور درختوں کے پتے (موسم خزاں کے سبب) درختوں سے جھڑ رہے تھے، آپ ﷺ نے ایک درخت کی ٹہنی کو پکڑا (اور ہلایا) تو ایک دم اس کے پتے جھڑنے لگے، پھر حضور ﷺ نے مجھے مخاطب کرکے فرمایا: اے ابوذر! میں نے عرض کیا: حاضر ہوں یا رسول اللہ! آپ نے ارشاد فرمایا: جب مومن بندہ خالص اللہ کے لیے نماز پڑھتا ہے تو اس کے گناہ ان پتوں کی طرح جھڑ جاتے ہیں۔ (مسند احمد بحوالہ معارف الحدیث)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۳-صفر المظفر

۳) معاملات : یاد رکھو! اچھے مسلمان ہمیشہ اپنے کاروبار بزنس اور ملازمت وغیرہ میں شریعت کے حکم کو پورا کرتے ہیں، ناجائز اور حرام طریقے سے خرید وفروخت اور لین دین نہیں کرتے، بلکہ جائز اور حلال طریقے سے مال کما کر کھاتے پیتے ہیں، حرام مال، مشتبہ مال اور سود سے بالکل پرہیز کرتے ہیں، حرام مال کھانے سے دل میں تاریکی پیدا ہوتی ہے نیک کاموں کی صلاحیت اس کے اندر سے نکل جاتی ہے۔

کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ (سورۃ بقرہ)

ترجمہ: اے ایمان والو! جو پاک چیزیں ہم نے تم کو مرحمت فرمائی ہیں ان میں سے کھاؤ۔

حدیث: حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ وہ گوشت اور وہ جسم جنت میں نہ جاسکے گا جس کی پرورش حرام مال سے ہوئی ہو، اور ہر ایسا گوشت اور جسم جو حرام مال سے پلا بڑھا ہے دوزخ اس کی زیادہ مستحق ہے۔ (مسند احمد، دارمی، بحوالہ معارف الحدیث)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۴-صفر المظفر

۴) معاشرت : یاد رکھو! اچھے مسلمان ہمیشہ اپنے والدین کی خدمت کرتے ہیں، اور انہیں راضی رکھتے ہیں، ان کی باتوں کو برا نہیں مانتے چاہے وہ کسی بات پر ناراض ہو کر ڈانٹیں یا ماریں۔

واقعہ: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں سویا تو میں نے خواب میں دیکھا کہ میں جنت میں ہوں، وہیں میں نے کسی کے قرآن شریف پڑھنے کی آواز سنی، تو میں نے دریافت کیا کہ یہ کون اللہ کا بندہ ہے جو یہاں جنت میں قرآن پڑھ رہا ہے، تو مجھے بتایا گیا کہ یہ حارثہ بن نعمان ہیں، ماں باپ کی خدمت وفرمانبرداری ایسی ہی چیز ہے، ماں باپ کی خدمت وفرمانبرداری ایسی ہی چیز ہے۔ (رسول اللہ ﷺ نے اپنا یہ خواب بیان فرمانے کے بعد فرمایا کہ) حارثہ بن نعمان اپنی ماں کے بہت ہی خدمت گزار وفرمانبردار تھے۔

فائدہ: اسی عمل نے ان کو اس مقام تک پہنچایا کہ رسول اللہ ﷺ نے جنت میں ان کی قرأت سنی۔ (شرح السنہ للبغوی)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۵-صفر المظفر

۵)اخلاقیات: یاد رکھو! اچھے مسلمان اپنے کسی بھی بھائی کی پیٹھ پیچھے برائی نہیں کرتے ہیں، یہ بہت ہی گندی اور خراب عادت ہے، آپ ﷺ نے اس سے سختی سے منع فرمایا ہے، ایسا کرنے سے اپنے بھائی کی رسوائی اور بے عزتی ہوتی ہے اور اس کو دلی تکلیف پہونچتی ہے۔ اچھے مسلمان غیبت جیسی گندی باتوں سے بہت دور رہتے ہیں۔

کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اَیُحِبُّ اَحَدُکُمْ اَنْ یَّاْکُلَ لَحْمَ اَخِیْهِ مَیْتًا فَکَرِهْتُمُوْهُ ط (سورۂ حجرات)

ترجمہ: کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے، اس کو تم ناگوار سمجھتے ہو۔

حدیث: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے وہ لوگ، جو زبان سے ایمان لائے ہو، اور ایمان ابھی ان کے دلوں میں نہیں اترا ہے، مسلمانوں کی غیبت نہ کیا کرو، اور ان کے چھپے ہوئے عیبوں کے پیچھے نہ پڑا کرو، کیونکہ جو ایسا کرے گا اللہ تعالیٰ کا معاملہ بھی اس کے ساتھ ویسا ہی ہوگا، اور جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ معاملہ ہوگا اللہ تعالیٰ اس کو اس کے گھر میں ذلیل کردے گا۔ (ابوداؤد بحوالہ معارف الحدیث)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۶-صفر المظفر

۱)ایمانیات: یاد رکھو! اچھے مسلمان ہمیشہ حقوق ادا کرنے کی کوشش کرتے ہیں جس میں سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کا حق ادا کرتے ہیں۔ جیسے توحید اور رسالت کا اقرار کرنا اور اسکی کامل عبادت کرنا۔

واقعہ: حضرت معاذ بن جبلؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ کا واقعہ ہے کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ ایک ہی سواری پر سوار تھا، میرے اور آپ ﷺ کے درمیان کجاوے کے پچھلے حصے کے سوا اور کوئی چیز حائل نہ تھی (چلتے چلتے) آپ ﷺ نے مجھے پکارا، اور فرمایا: معاذ بن جبل! میں نے عرض کیا: لبیک یا رسول اللہ وسعدیک! یعنی میں حاضر ہوں، ارشاد فرمائیں، کچھ دیر چلنے کے بعد پھر آپ ﷺ نے فرمایا: معاذ بن جبل! میں نے عرض کیا: حاضر ہوں، ارشاد فرمائیں، پھر کچھ دیر چلنے کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا: معاذ بن جبل! میں نے عرض کیا: حاضر ہوں۔ ارشاد فرمائیں، (اس تیسری دفعہ میں) آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم جانتے ہو، بندوں پر اللہ کا کیا حق ہے؟ میں نے عرض کیا: اللہ ورسول ﷺ ہی کو زیادہ علم ہے، ارشاد فرمایا: اللہ کا حق بندوں پر یہ ہے کہ اس کی عبادت و بندگی کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں، پھر کچھ دیر چلنے کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا: معاذ بن جبل! میں نے عرض کیا: میں حاضر ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: تم جانتے ہو کہ جب بندے اللہ کا یہ حق ادا کریں، تو پھر اللہ پر ان کا کیا حق ہے؟ میں نے عرض کیا: اللہ ورسول ہی کو زیادہ علم ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کہ انہیں عذاب میں نہ ڈالے۔

(بخاری بحوالہ معارف الحدیث)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۷-صفر المظفر

۲) عبادات: یادرکھو! اچھے مسلمان کثرت سے کلمۂ توحید پڑھتے ہیں، روزانہ پابندی سے پانچوں نمازیں ادا کرتے ہیں، سال میں ایک مہینے کا روزہ رکھتے ہیں، اگر اللہ تعالیٰ مال عطا کرتا ہے تو زکوٰۃ نکالتے ہیں، اور زیادہ مال عطا کرتا ہے تو بیت اللہ کا حج کرتے ہیں، غرضیکہ اللہ تعالیٰ کے ہر حکم کو پورا کرتے ہیں، ایسا کرنے والے بہت ہی اچھے مسلمان ہوتے ہیں۔

کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَافَّةً (سورۂ بقرہ)

ترجمہ: اے ایمان والو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ۔

حدیث: نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسلام (کے ارکان میں سے) یہ ہے کہ (دل وزبان سے) تم یہ گواہی دو کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد ﷺ ان کے رسول ہیں، اور نماز ادا کرو، زکوٰۃ ادا کرو، ماہ رمضان کے روزے رکھو، اور اگر تم حج کی طاقت رکھتے ہو تو حج کرو۔ (مسلم)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۸-صفر المظفر

۳) معاملات: یادرکھو! اچھے مسلمان خرید و فروخت میں لوگوں سے ہمیشہ نرمی کا معاملہ کرتے ہیں، بدتمیزی اور بد اخلاقی سے نہیں پیش آتے ہیں۔

واقعہ: حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بیان فرمایا کہ تم سے پہلی کسی امت میں ایک آدمی تھا، جب موت کا فرشتہ اس کی روح نکالنے آیا (اور روح نکالنے کے بعد وہ اس دنیا سے دوسرے عالم میں چلا گیا) تو اس سے پوچھا گیا کہ تو نے دنیا میں کوئی نیک عمل کیا تھا؟ (جو تیرے لیے نجات کا سبب بن سکے) اس نے عرض کیا کہ میرے علم میں میرا کوئی ایسا عمل نہیں ہے، اس سے کہا گیا کہ اپنی زندگی پر نظر ڈال اور غور کر، اس نے پھر عرض کیا کہ میرے علم میں میرا ایسا کوئی عمل اور کوئی چیز نہیں سوائے اس کے کہ میں لوگوں کے ساتھ کاروبار اور خرید و فروخت کا معاملہ کیا کرتا تھا، تو میرا رویہ ان کے ساتھ درگزر اور احسان کا ہوتا تھا، میں پیسے والوں اور دولت والوں کو بھی مہلت دیتا تھا کہ وہ بعد میں جب چاہیں ادا کریں، اور غریبوں مفلسوں کو معاف بھی کر دیتا تھا، تو اللہ تعالیٰ نے اس شخص کے لیے جنت میں داخلہ کا حکم فرما دیا۔ (بخاری، ومسلم بحوالہ معارف الحدیث)

۴) معاشرت: یاد رکھو! اچھے مسلمان اپنے ماں باپ کا کہنا مانتے ہیں، ان کے حکموں کے خلاف نہیں چلتے، ان کی خوب خدمت کرتے ہیں، ان کے سامنے ادب سے رہتے ہیں۔ نرمی اور محبت سے بات کرتے ہیں، ان پر کبھی غصہ نہیں ہوتے، ان کو ناراض نہیں کرتے، بلکہ ان کو ہمیشہ خوش رکھتے ہیں۔

کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: **وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا** (سورۂ احقاف)

ترجمہ: اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا۔

حدیث: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ماں باپ کی خدمت و فرمانبرداری اور ان کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کی وجہ سے آدمی کی عمر بڑھا دیتے ہیں۔ (معارف الحدیث)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات
۱۰_صفر المظفر

۵) اخلاقیات: یاد رکھو! اچھے مسلمان کبھی کسی کی غیبت نہیں کرتے، بلکہ اگر کوئی غیبت کرتا ہے تو اسے منع کر دیتے ہیں یا وہاں سے اٹھ کر چلے آتے ہیں، کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ غیبت کا وبال بہت سخت ہے۔

واقعہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمایا کہ جب مجھے معراج ہوئی تو میرا گذر کچھ ایسے لوگوں پر ہوا جن کے ناخن سرخ تانبے کے تھے، جن سے وہ اپنے چہروں اور اپنے سینوں کو نوچ نوچ کے زخمی کر رہے تھے، میں نے جبرئیل علیہ السلام سے پوچھا کہ یہ کون لوگ ہیں جو ایسے عذاب میں مبتلا ہیں؟ جبرئیل علیہ السلام نے بتایا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو زندگی میں لوگوں کے گوشت کھایا کرتے تھے یعنی اللہ کے بندوں کی پیٹھ پیچھے برائی کیا کرتے تھے، اور ان کو ذلیل و رسوا کیا کرتے تھے۔

(ابوداؤد بحوالہ معارف الحدیث)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۱۱۔ صفر المظفر

۱) ایمانیات: یادرکھو! اچھے مسلمان اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات پر ایمان لانے کے ساتھ اس کے تمام رسولوں پر، اس کی تمام کتابوں پر، اس کے کل فرشتوں پر، نیز قیامت کے دن اور اچھی بری تقدیر پر، اور مرنے کے بعد دوبارہ اٹھائے جانے پر، جنت، جہنم، ترازو اور پل صراط پر بھی ایمان لاتے ہیں۔

کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ (سورۃ بقرہ)

ترجمہ: تم بھی ایسا ہی ایمان لے آؤ جیسا ایمان لائے ہیں اور لوگ (یعنی صحابہ کرام کی مبارک جماعت)

حدیث: حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: خوشخبری لو اور دوسروں کو بھی خوشخبری دے دو کہ جو شخص سچے دل سے لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (یعنی ایمانیات) کا اقرار کرے وہ جنت میں داخل ہوگا۔ (مسند احمد)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۱۲۔ صفر المظفر

۲) عبادات: یادرکھو! اچھے مسلمان فجر کی نماز کے ساتھ اشراق کی نماز بھی پڑھتے ہیں:

واقعہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک لشکر بھیجا جو بہت ہی جلد بہت سارا مال غنیمت لیکر واپس لوٹ آیا، ایک صحابی نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ: ہم نے کوئی ایسا لشکر نہیں دیکھا جو اتنی جلدی اتنا سارا مال غنیمت لیکر واپس لوٹ آیا ہو، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں اس سے بھی کم وقت میں اس مال سے بہت زیادہ غنیمت کمانے والا شخص نہ بتاؤں؟ یہ وہ شخص ہے جو اپنے گھر سے اچھی طرح وضو کرکے مسجد جاتا ہے فجر کی نماز پڑھتا ہے پھر (سورج نکلنے کے بعد) اشراق کی نماز پڑھتا ہے تو یہ بہت تھوڑے وقت میں بہت زیادہ نفع کمانے والا ہے۔ (منتخب احادیث)

١٣_صفر المظفر

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ١ ایمانیات ٢ عبادات ٣ معاملات ٤ معاشرت ٥ اخلاقیات

٣) معاملات: یاد رکھو! اچھے مسلمان آپس کے خرید وفروخت، قرض وغیرہ لین دین کے معاملات میں دوسروں کی رعایت اور خیر خواہی کرتے ہیں، دوسروں کا پورا پورا حق وقت پر ادا کرنے کی کوشش کرتے ہیں، اور اپنا حق لینے میں نرمی اور سہولت کا معاملہ کرتے ہیں، جو مسلمان ایسا کرے گا وہ ارحم الراحمین کی خاص رحمتوں کا مستحق ہوگا۔

کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: رحِمَ اللّٰہُ رجُلاً سمحاً اِذا باع واِذا اشتریٰ واِذا اقتضیٰ (بخاری)

ترجمہ: اللہ کی رحمت ہو اس بندے پر جو بیچنے میں خریدنے میں اور اپنا حق لینے میں نرمی اور سہولت کرنے والا ہو۔

حدیث: حضرت ابو قتادہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے خود رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ ارشاد فرماتے تھے: جس بندہ نے کسی غریب محتاج کو مہلت دی (یا اپنا حق کل یا کچھ) معاف کردیا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کی تکلیفوں اور پریشانیوں سے اس بندہ کو نجات عطا فرمائے گا۔ (مسلم بحوالہ معارف الحدیث)

١٤_صفر المظفر

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ١ ایمانیات ٢ عبادات ٣ معاملات ٤ معاشرت ٥ اخلاقیات

٤) معاشرت: یاد رکھو! اچھے مسلمان ہمیشہ گھر والوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرتے ہیں۔ خاص طور سے بیٹیوں کے ساتھ، کیونکہ ان کے ساتھ حسن سلوک کرنے پر اللہ تعالیٰ بڑا اجر عطا فرماتے ہیں۔

واقعہ: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک نہایت غریب عورت کچھ مانگنے کے لیے آئی، اس کے ساتھ اس کی دو بچیاں بھی تھیں، اتفاق سے ان کے پاس اُس وقت صرف ایک کھجور تھی، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے وہی کھجور اُس بیچاری کو دے دی، اس نے اسی ایک کھجور کے دو ٹکڑے کیے اور دونوں بچیوں میں تقسیم کردیے، اور خود اس میں سے کچھ بھی نہیں لیا، اور چلی گئی۔

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں: کچھ دیر کے بعد رسول اللہ ﷺ گھر میں تشریف لائے تو میں نے آپ ﷺ سے یہ واقعہ بیان کیا، اس پر آپ ﷺ نے فرمایا کہ جس بندے یا بندی پر بیٹیوں کی ذمہ داری پڑے، اور وہ ان کے ساتھ اچھا سلوک کرے تو یہ بیٹیاں آخرت میں اس کی نجات کا سامان بنیں گی۔ (معارف الحدیث)

۱۵_صفر المظفر	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۵) اخلاقیات: یاد رکھو! اچھے مسلمان ہر کسی سے مل جل کر رہتے ہیں لڑائی جھگڑا گالی گلوچ سے بالکل بچتے ہیں، اپنے بڑوں کی عزت اور چھوٹوں سے محبت وشفقت کا برتاؤ رکھتے ہیں، کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ پیارے اللہ کو یہ پسند ہے، اور اگر کسی سے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اسے اللہ کے لیے معاف کر دیتے ہیں۔

کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللهِ ۚ (سورۂ شوریٰ)

ترجمہ: سو جو شخص معاف کر دے اور صلح کرے تو اس کا ثواب اللہ کے ذمہ ہے۔

حدیث: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے نرمی کی عادت کا اپنا حصہ مل گیا اس کو دنیا و آخرت کی خیر میں سے حصہ مل گیا، اور جس کو نرمی نصیب نہیں ہوئی وہ دنیا و آخرت میں خیر کے حصے سے محروم رہا۔ (معارف الحدیث)

۱۶_صفر المظفر	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۱) ایمانیات: یاد رکھو! اچھے مسلمان اسلام میں داخل ہونے کے بعد اللہ تعالیٰ کی تمام نافرمانیوں سے بچتے ہیں، کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ اسلام قبول کرنے سے پچھلے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

واقعہ: حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ اپنا اسلام لانے کا واقعہ بیان کرتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ نے اسلام لانے کا خیال میرے دل میں ڈالا تو میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے عرض کیا: اپنا ہاتھ بڑھائیے تاکہ میں آپ سے بیعت کروں، آپ ﷺ نے اپنا داہنا ہاتھ آگے کر دیا، پس میں نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: عمرو! تمھیں کیا ہوا؟ یعنی تم نے اپنا ہاتھ کیوں کھینچ لیا؟ میں نے عرض کیا: میں ایک شرط لگانا چاہتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: تم کیا شرط لگانا چاہتے ہو؟ میں نے عرض کیا: یہ کہ میری خطائیں بخش دی جائیں، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے عمرو! کیا تمھیں یہ معلوم نہیں ہے کہ اسلام قبول کرنا پہلے سب گناہوں کو ڈھا دیتا ہے، اور ہجرت بھی پہلے گناہوں کو ختم کر دیتی ہے اور حج بھی پہلے گناہوں کو ختم کر دیتا ہے۔

(مسلم بحوالہ معارف الحدیث)

۱۷_صفر المظفر	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۲) **عبادات** یاد رکھو! اچھے مسلمان پانچوں نمازوں کو پابندی کے ساتھ پڑھتے ہیں، نماز اللہ تعالیٰ کی ساری عبادتوں میں سب سے اہم عبادت ہے، اچھے مسلمان جب بھی نماز پڑھتے ہیں تو خوب دل لگا کر اللہ تعالیٰ کی یاد کے ساتھ نماز ادا کرتے ہیں، نماز میں ادھر اُدھر نہیں دیکھتے، رکوع، سجدہ، قیام اور جلسہ کو خوب ٹھیک ٹھیک ادا کرتے ہیں، ایسی نماز بڑی برکت والی ہوتی ہے، اور ایسی نماز پڑھنے والے سے اللہ تعالیٰ بہت خوش ہوتا ہے۔

کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: أَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ﴿١٤﴾ (سورۂ طٰہٰ)

ترجمہ: میری یاد کے لیے نماز قائم کرو۔

حدیث: حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان بندہ اچھی طرح وضو کرے، پھر اللہ تعالیٰ کے حضور میں کھڑے ہو کر پوری دلی توجہ اور دھیان کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے تو جنت اس کے لیے ضرور واجب ہو جائے گی۔ (مسلم)

۱۸_صفر المظفر	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۳) **معاملات**: یاد رکھو! اچھے مسلمان کبھی سودی کاروبار نہیں کرتے، اور نہ ہی انٹرسٹ پر لون لیتے ہیں اور نہ دیتے ہیں، اس لیے کہ وہ جانتے ہیں کہ سود کھانے کا وبال بڑا سخت ہے۔

واقعہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس رات مجھے معراج ہوئی میرا گذر ایک ایسے گروہ پر ہوا، جن کے پیٹ گھروں کی طرح تھے، اور ان میں سانپ بھرے ہوئے تھے جو باہر سے نظر آتے تھے، میں نے جبرئیل علیہ السلام سے پوچھا کہ یہ کون لوگ ہیں؟ (جو ایسے سخت عذاب میں مبتلا ہیں) انہوں نے بتایا کہ یہ سود خور لوگ (یعنی سود لینے والے اور کھانے والے) ہیں۔

(مسند احمد بحوالہ معارف الحدیث)

۱۹_صفر المظفر	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۴) معاشرت: یاد رکھو! اچھے مسلمان وہ ہیں جو اپنے رہنے سہنے میں، اٹھنے بیٹھنے میں، کھانے پینے میں، سونے اور جاگنے میں، خوشی اور غمی میں اسلامی طریقہ اپناتے ہیں، اللہ کے حکم اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کے مطابق ہر کام کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ کو اسلام اور اسلام پر چلنے والے ہی پسند ہیں۔

کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ (سورہ آل عمران)

ترجمہ: بلاشبہ (پسندیدہ) دین اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے۔

حدیث: نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ دو آدمیوں کے بیچ ان کی اجازت کے بغیر نہ بیٹھو۔ (ابوداؤد)

☆ نبی علیہ السلام نے فرمایا: کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھونا باعث برکت ہے۔ (ترمذی)

☆ نبی علیہ السلام نے فرمایا: کھانے سے پہلے بسم اللہ کہو اگر بھول جاؤ تو یاد آنے پر بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ کہو۔ (ترمذی)

۲۰_صفر المظفر	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۵) اخلاقیات: یاد رکھو! اچھے مسلمان تمام مخلوق کے ساتھ اچھا برتاؤ کرتے ہیں، چاہے وہ جانور ہی کیوں نہ ہو؟ اس لیے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا: اَلْخَلْقُ عِيَالُ اللّٰهِ، ساری مخلوق اللہ کا کنبہ ہے۔

واقعہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا کہ ایک آدمی کہیں جارہا تھا راستے میں اسے سخت پیاس لگی چلتے چلتے اسے ایک کنواں ملا، وہ اس کے اندر اترا اور پانی پی کر باہر نکل آیا کنوئیں کے اندر سے نکل کر اس نے دیکھا کہ ایک کتا ہے، جس کی زبان باہر نکلی ہوئی ہے، اور پیاس کی شدت سے وہ کیچڑ کھا رہا ہے، اس آدمی نے دل میں کہا کہ اس کتے کو بھی پیاس کی ایسی ہی تکلیف ہے جیسی کہ مجھے تھی، اور وہ اس کتے پر رحم کھا کر پھر اس کنوئیں میں اترا، اور اپنے چمڑے کے موزے میں پانی بھر کر اس نے اس کو اپنے منھ سے تھاما، اور کنوئیں سے نکل آیا، اور اس کتے کو وہ پانی اس نے پلا دیا، اللہ تعالیٰ نے اس کی اس رحمدلی اور اس محنت کی قدر فرمائی، اور اسی عمل پر اس کی بخشش کا فیصلہ فرما دیا۔ (بخاری، مسلم)

۲۱۔صفر المظفر	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۱) **ایمانیات:** یاد رکھو! اچھے مسلمان اپنے اللہ سے جو سارے جہان کا خالق و مالک ہے، محبت کرتے ہیں، دل وجان سے اس کی ساری باتوں کو مانتے ہیں، اس کے کسی بھی حکم کو نہیں توڑتے، اور اس کی کسی بھی بات میں شک وشبہ نہیں کرتے ہیں۔ مسلمان کا اسلام مکمل جب ہوگا جب اسے اپنے اللہ سے دلی محبت ہو، اللہ کی محبت کے بغیر اللہ کے حکموں کو پورا کرنا مسلمان کے لیے مشکل ہے، جب محبت ہے تو حکم پورا کرنا آسان ہے۔

کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ۭ (سورۂ بقرہ)

ترجمہ: اور ایمان والے سب سے زیادہ محبت اللہ تعالیٰ سے کرتے ہیں۔

حدیث: حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایمان کی حلاوت اسی کو نصیب ہوگی جس میں تین باتیں پائی جائیں گی، ایک یہ کہ اللہ ورسول ﷺ کی محبت تمام لوگوں سے زیادہ ہو، دوسرے یہ کہ جس آدمی سے بھی اس کو محبت ہو صرف اللہ ہی کے لیے ہو، تیسرے یہ کہ ایمان مل جانے کے بعد کفر کی طرف پلٹنے سے اس کو ایسی تکلیف اور اذیت ہو جیسے آگ میں ڈالے جانے سے ہوتی ہے۔ (بخاری ومسلم)

۲۲۔صفر المظفر	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۲) **عبادات:** یاد رکھو! اچھے مسلمان جب وضو کرتے ہیں تو تحیۃ الوضو کی کم از کم دو رکعت نماز ضرور پڑھتے ہیں۔ کیونکہ اس کی بڑی فضیلت آئی ہے۔

واقعہ: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دن فجر کی نماز کے بعد حضرت بلالؓ سے فرمایا: تمہیں اپنے جس اسلامی عمل سے سب سے زیادہ خیر وثواب کی اُمید ہو وہ مجھے بتاؤ، کیونکہ میں نے تمہارے چپلوں کی چاپ جنت میں اپنے آگے آگے سنی ہے (مطلب یہ ہے کہ رات میں نے خواب میں دیکھا کہ میں جنت میں چل پھر رہا ہوں اور آگے آگے تمہارے قدموں کی آہٹ سن رہا ہوں، تو میں دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ یہ تمہارے کس عمل کی برکت ہے۔ لہٰذا تم مجھے اپنا وہ عمل بتاؤ جس سے تمہیں سب سے زیادہ ثواب اور رحمت کی امید ہو) حضرت بلالؓ نے عرض کیا کہ مجھے اپنے اعمال میں سب سے زیادہ امید اپنے اس عمل سے ہے کہ میں نے رات یا دن کے کسی وقت میں جب بھی وضو کیا ہے تو اس وضو سے میں نے نماز (تحیۃ الوضو) ضرور پڑھی ہے جتنی رکعت کی بھی مجھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس وقت توفیق ملی۔ (بخاری ومسلم)

۳) معاملات: یاد رکھو! اچھے مسلمان اپنے بھائیوں، دوستوں اور عزیزوں کو ان کا دل خوش کرنے کے لیے، اور اپنا تعلق ظاہر کرنے اور بڑھانے کے لیے ہدیہ تحفہ دیتے اور لیتے ہیں، یہ نبی پاک ﷺ کی سنت ہے۔ اس سے دلوں میں محبت والفت پیدا ہوتی ہے، جو اس دنیا میں بڑی نعمت ہے اور بہت سی مصیبتوں اور پریشانیوں سے بچنے کا ذریعہ ہے۔

کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تَهَادَوْا فَإِنَّ الْهَدِيَّةَ تُذْهِبُ الضَّغَائِنَ (ترمذی)

ترجمہ: آپس میں ہدیے تحفے بھیجا کرو، اس لیے کہ ہدیے تحفے دل کے کینے کو ختم کردیتے ہیں

حدیث: حضرت اسامہ بن زیدؓ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس آدمی پر کسی نے کوئی احسان کیا اور اس نے اس محسن کے لیے یہ کہہ کر دعا کی کہ جزاك الله (اللہ تعالیٰ تم کو اس کا بہتر بدلہ اور صلہ عطا فرمائے) تو اس نے اس کی پوری تعریف کردی۔ (ترمذی)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے،
دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۴) معاشرت: یاد رکھو! اچھے مسلمان جب کسی سے ملتے ہیں یا گھر میں داخل ہوتے ہیں تو پہلے سلام کرتے ہیں۔ کیونکہ سلام کیے بغیر گھر میں داخل ہوجانا یا کسی سے بات چیت شروع کردینا اسلامی طریقے کے خلاف ہے۔

واقعہ: حضرت کلدہ بن حنبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ان کے خیافی (یعنی ماں شریک) بھائی صفوان بن امیہ نے فتح مکہ کے موقع پر ان کو دودھ اور ہرنی کا ایک بچہ اور کچھ کھیرے دے کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بھیجا، یہ اس وقت کی بات ہے جب نبی ﷺ وادی مکہ کے بالائی حصے میں تھے، کلدہ کہتے ہیں کہ میں یہ چیزیں لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس پہونچ گیا، اور نہ میں نے پہلے سلام کیا اور نہ حاضری کی اجازت چاہی، تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم واپس جاؤ اور قاعدے کے مطابق اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ کہہ کر اندر آنے کی اجازت مانگو۔

(ترمذی)

۲۵_صفر المظفر	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ **۱** ایمانیات **۲** عبادات **۳** معاملات **۴** معاشرت **۵** اخلاقیات

۵) اخلاقیات: یاد رکھو! اچھے مسلمان کم بولتے ہیں، بری اور فضول باتوں سے اپنی زبان کی حفاظت کرتے ہیں، کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ دنیا میں اکثر فسادات اور جھگڑے زیادہ تر زبان کی بے احتیاطی سے پیدا ہوتے ہیں، اور بڑے بڑے گناہ جو ہوتے ہیں ان کا تعلق بھی اکثر زبان ہی سے ہوتا ہے۔

کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: **مَنْ صَمَتَ نَجَا** (ترمذی)

ترجمہ: جو چپ رہا وہ نجات پا گیا۔

حدیث: حضرت سفیان بن عبداللہ ثقفیؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: حضرت میرے بارے میں جن باتوں کا آپ ﷺ کو خطرہ ہو سکتا ہے ان میں زیادہ خطرناک اور خوفناک کیا ہے؟ آپ ﷺ نے اپنی زبان مبارک پکڑ کر فرمایا کہ سب سے زیادہ خطرہ اس سے ہے۔ (ترمذی)

۲۶_صفر المظفر	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ **۱** ایمانیات **۲** عبادات **۳** معاملات **۴** معاشرت **۵** اخلاقیات

۱) ایمانیات: یاد رکھو! اچھے مسلمان قبر میں راحت و آرام اور اس کے عذاب پر یقین رکھتے ہیں، اور اس کی تیاری کرتے ہیں، اس لیے کہ قبر آخرت کی سب سے پہلی منزل ہے۔ اور قبر میں ہر شخص کو روزانہ اس کا اصلی ٹھکانہ دکھایا جاتا ہے۔

واقعہ: حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیان فرمایا کہ تم میں سے کوئی جب مر جاتا ہے تو ہر صبح و شام اس کے سامنے اس کا ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے، اگر وہ جنتیوں میں سے ہے تو جنت والوں کے مقامات میں سے (اس کا جو مقام ہونے والا ہوتا ہے وہ ہر صبح و شام اس کے سامنے کیا جاتا ہے اور اس کو دکھایا جاتا ہے) اور اگر وہ مرنے والا دوزخیوں میں سے ہوتا ہے تو (اسی طرح صبح و شام) دوزخ والوں کے مقامات میں سے (اس کا مقام اس کے سامنے کیا جاتا ہے) اور کہا جاتا ہے کہ یہ تیرا مستقل ٹھکانا ہونے والا ہے اور یہ اس وقت ہوگا جب کہ اللہ تجھے اپنی طرف قیامت کے دن اٹھائے گا۔ (بخاری، مسلم)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۲۷۔صفر المظفر

۲) عبادات: یاد رکھو! اچھے مسلمان قرآن پاک سے محبت رکھتے ہیں کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ یہ میرے اللہ کی کتاب ہے، میرے اللہ نے ہم تمام انسانوں کو صحیح راستہ بتانے کے لیے یہ کتاب آسمان سے نازل فرمائی ہے، یہ بابرکت کتاب انسانوں کے لیے اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا انعام ہے، اس لیے مسلمانوں کو چاہیے کہ قرآن پاک صحیح طریقہ سے پڑھنا سیکھ کر روزانہ تلاوت کیا کریں۔ اور اس کو سمجھنے کی بھی کوشش کریں تاکہ صحیح راستے کی ہدایت ملے اور اللہ تعالیٰ خوش ہوجائیں۔

کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: **اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ** (سورۃ عنکبوت)

ترجمہ: جو کتاب آپ ﷺ پر اتاری گئی ہے اس کی تلاوت کیجیے۔

حدیث: رسول اللہ ﷺ نے یہ حدیث قدسی بیان فرمائی کہ اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے کہ جس شخص کو قرآن پاک کی مشغولی کی وجہ سے ذکر کرنے اور دعائیں مانگنے کی فرصت نہیں ملتی میں اسے دعائیں مانگنے والوں سے زیادہ عطا کرتا ہوں۔ اور اللہ تعالیٰ کے کلام کو سارے کلاموں پر ایسی ہی فضیلت ہے جیسے خود اللہ تعالیٰ کو تمام مخلوق پر فضیلت ہے۔ (ترمذی)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۲۸۔صفر المظفر

۳) معاملات: یاد رکھو! اچھے مسلمان اپنے گذرے ہوئے ماں باپ اور رشتہ داروں کے حق میں ایصال ثواب کرتے رہتے ہیں۔ اس لیے کہ مُردوں کے لیے ایصال ثواب تحفہ ہوتا ہے۔

واقعہ: حضرت سعد بن عبادہؓ بیان کرتے ہیں: جب میری والدہ کا انتقال ہوا تو میں سفر میں تھا، سفر سے واپسی پر میں حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میری غیر حاضری میں میری والدہ کا انتقال ہوگیا، میرا خیال ہے کہ اگر میں موجود ہوتا تو وہ اپنی آخرت کے لیے صدقہ وغیرہ کی وصیت کرتیں۔ اب میں ان کے ایصال ثواب کے لیے صدقہ کرنا چاہتا ہوں تو کس طرح کا صدقہ بہتر اور ان کے حق میں زیادہ ثواب کا باعث ہوگا؟ آپ ﷺ نے ان کو کنواں بنوادینے کا مشورہ دیا، چنانچہ انہوں نے ایسی جگہ پر جہاں اس کی ضرورت تھی کنواں بنوایا اور اپنی والدہ کے نام پر یعنی ان کے ایصال ثواب کے لیے اس کو وقف کردیا۔ (ابوداؤد بحوالہ معارف الحدیث)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۲۹_صفر المظفر

۴) معاشرت: یاد رکھو! اچھے مسلمان یتیموں، بیواؤں اور غریبوں کا بہت خیال رکھتے ہیں، ان کے کھانے کپڑے اور ضروریت کی پوری پوری فکر رکھتے ہیں، ان کے ساتھ اچھا سلوک کرتے ہیں، جب بھی بھلائی کا کوئی موقع ملتا ہے اسے ہاتھ سے جانے نہیں دیتے، اور یہ کام صرف اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کے لیے کرتے ہیں۔

کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ۭ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ (سورۃ بقرہ)

ترجمہ: لوگ آپ سے یتیموں کے بارے میں پوچھتے ہیں، آپ کہہ دیجیے کہ ان کے حالات درست کرنا بڑی بھلائی ہے۔

حدیث آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمانوں کا سب سے بہتر گھر وہ ہے جس میں کسی یتیم کے ساتھ اچھا سلوک کیا جاتا ہو، اور بدترین گھر وہ ہے جس میں کسی یتیم کے ساتھ برا سلوک کیا جاتا ہو۔ (ابن ماجہ)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۳۰_صفر المظفر

۵) اخلاقیات: یاد رکھو! اچھے مسلمان ہر ایک کے ساتھ اچھے اخلاق سے پیش آتے ہیں، یہاں تک کہ چڑیا، چوپائے سے بھی اخلاق کا اچھا برتاؤ کرتے ہیں، ان کو ستاتے نہیں ہیں۔

واقعہ: حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کے صاحبزادے عبدالرحمٰن اپنے والد ماجد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک سفر میں ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، آپ ﷺ قضائے حاجت کے لیے تشریف لے گئے، اس درمیان میں ہماری نظر ایک چھوٹی سی سرخ چڑیا (غالباً نیل کنٹھ) پر پڑی، جس کے ساتھ اس کے دو چھوٹے چھوٹے بچے بھی تھے، ہم نے ان بچوں کو پکڑ لیا، وہ چڑیا آئی اور ہمارے سروں پر منڈلانے لگی۔ اتنے میں رسول اللہ ﷺ واپس تشریف لائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کس نے اس کے بچے پکڑ کر اسے ستایا ہے؟ اس کے بچے اس کو واپس کردو۔

(ابو داؤد)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آسان دین

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ (سورۃ آل عمران آیت ۹)

ترجمہ: بلاشبہ دین (حق اور مقبول) اللہ تعالیٰ کے نزدیک صرف اسلام ہی ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "اَلدِّیْنُ یُسْرٌ" دین آسان ہے۔ (صحیح بخاری)

زندگی کے ہر شعبے میں اللہ کے حکم اور رسول اللہ ﷺ کے طریقوں کے مطابق چلنے کا نام دین ہے اور دین کے ساتھ زندگی گزارنے پر ہی دنیا کی زندگی سے لے کر آخرت کی ہمیشہ ہمیش کی زندگی میں کامیابی ہے۔

دین کے پانچ شعبے ہیں

(۱)......ایمانیات (۲)......عبادات (۳)......معاملات

(۴)......معاشرت (۵)......اخلاقیات

رَبِیْعُ الْاَوَّلْ

١- ربیع الاول	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ١ ایمانیات ٢ عبادات ٣ معاملات ٤ معاشرت ٥ اخلاقیات

١) ایمانیات: یاد رکھو! اچھے مسلمان غیب پر ایمان لاتے ہیں یعنی اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں جن باتوں کی خبر دی ہے اور رسول اللہ ﷺ نے جو باتیں بتائی ہیں، ان کا تعلق چاہے گذشتہ زمانہ سے ہو یا آنے والے زمانہ سے، بغیر دیکھے ان سب کو ماننا اور ان پر ایمان لانا۔ ایمان سے مراد یہ ہے کہ کسی حقیقت کو زبان سے ماننا، دل سے اس پر یقین رکھنا اور اس کے مطابق عمل کا ارادہ کر لینا، یہی ایمان ہے جو شریعت میں مطلوب ہے۔

کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ (سورۃ البقرہ)

ترجمہ: یہ قرآن ان ڈرنے والوں کے لیے ہدایت کی کتاب ہے جو غیب پر ایمان لاتے ہیں۔

حدیث: حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی بندہ مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک چار چیزوں پر ایمان نہ لے آئے۔ (١) اس بات کی گواہی دے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی ذات عبادت و بندگی کے لائق نہیں اور میں (محمد ﷺ) اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں، انہوں نے مجھے حق دے کر بھیجا ہے۔ (٢) مرنے پر ایمان لائے۔ (٣) مرنے کے بعد دوبارہ اُٹھائے جانے پر ایمان لائے۔ ٤) تقدیر پر ایمان لائے۔ (ترمذی)

٢- ربیع الاول	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ١ ایمانیات ٢ عبادات ٣ معاملات ٤ معاشرت ٥ اخلاقیات

٢) عبادات: یاد رکھو! اچھے مسلمان نماز خوب دل لگا کر اللہ تعالیٰ کے دھیان کے ساتھ پڑھتے ہیں، نماز میں اِدھر اُدھر اپنے خیالات کو جان بوجھ کر نہیں لے جاتے ہیں، اگر بھولے سے بھی دھیان اِدھر اُدھر چلا جاتا ہے تو اس پر توبہ و استغفار کرتے ہیں۔

واقعہ: حضرت ابو طلحہؓ اپنے ایک باغ میں (نفل) نماز پڑھ رہے تھے کہ اتنے میں ایک چڑیا اُڑی اور وہ رستہ کی تلاش میں اِدھر اُدھر چکر لگانے لگی لیکن اسے راستہ نہیں مل رہا تھا، کیونکہ باغ بہت گھنا تھا، یہ منظر انہیں پسند آیا اور وہ اُسے کچھ دیر دیکھتے رہے، پھر انہیں اپنی نماز کا خیال آیا تو اب نہیں یہ یاد نہ رہا کہ وہ کتنی رکعت نماز پڑھ چکے ہیں، تو کہنے لگے کہ اس باغ کی وجہ سے یہ مصیبت پیش آئی ہے۔ اور وہ فوراً حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، اور اپنی نماز کا سارا قصہ سنا کر عرض کیا، یا رسول اللہ ﷺ! اس باغ کی وجہ سے یہ مصیبت پیش آئی اس لیے یہ باغ اللہ کے نام پر صدقہ ہے، آپ ﷺ اسے جہاں چاہیں خرچ فرما دیں۔ (ترغیب بحوالہ حیاۃ الصحابہ)

۳- ربیع الاوّل	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے۔ دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۳) **معاملات :** یاد رکھو! اچھے مسلمان خرید وفروخت اور دوسرے معاملات میں قسمیں کھانے سے بہت بچتے ہیں، جھوٹی قسمیں کھانا اللہ تعالیٰ کے نام کی توہین ہے، جھوٹی قسمیں اللہ کو بالکل پسند نہیں اس سے کاروبار میں برکت نہیں ہوتی، کاروبار کرنے والوں کو جھوٹی قسمیں کھانے اور بُری عادت سے بچنے کی بہت تاکید فرمائی گئی ہے۔

چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: إِيَّاكُمْ وَكَثْرَةَ الْحَلْفِ فِي الْبَيْعِ فَإِنَّهُ يُنَفِّقُ ثُمَّ يَمْحَقُ (مسلم)

ترجمہ: خرید وفروخت میں زیادہ قسمیں کھانے سے بچو کیونکہ اس سے اگرچہ دکانداری خوب چل جاتی ہے لیکن بعد میں یہ برکت کھو دیتی ہے (اس لیے اس سے بچنا چاہیے۔)

حدیث: حضرت قیس بن غرزہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے سوداگر! خرید وفروخت میں لغو اور بے فائدہ باتیں بھی ہو جاتی ہیں اور قسم بھی کھائی جاتی ہے تو (اس کے علاج اور کفارہ کے طور پر) اس کے ساتھ صدقہ ملا دیا کرو۔ (ترمذی)

۴- ربیع الاوّل	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے۔ دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۴) **معاشرت :** یاد رکھو! اچھے مسلمان اپنے والدین کی خدمت کرتے ہیں، ان کی ضرورتوں کا خیال رکھتے ہیں، ماں باپ کی خدمت کرنا بڑی سعادتمندی اور خوش نصیبی ہے۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ نے ہر جائز کام میں ماں باپ کی فرمانبرداری اور خدمت گذاری کو ضروری قرار دیا ہے چاہے ماں باپ مشرک اور کافر ہی کیوں نہ ہوں۔

واقعہ: حضرت ابوبکر صدیقؓ کی صاحبزادی حضرت اسماءؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اور قریش مکہ کے (حدیبیہ والے) معاہدہ کے زمانے میں میری ماں جو اپنے مشرکانہ مذہب پر قائم تھیں (سفر کر کے مدینہ میں) میرے پاس آئیں تو میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میری ماں میرے پاس آئی ہوئی ہیں اور وہ کچھ مدد کی امید لے کر آئی ہیں، کیا میں ان کی خدمت کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں اُن کی خدمت کرو (اور اُن کے ساتھ وہ سلوک کرو جو بیٹی کو ماں کے ساتھ کرنا چاہیے)۔ (بخاری)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۵-ربیع الاوّل

۵) **اخلاقیات:** یاد رکھو! اچھے مسلمان اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوق کے لیے رحم دل اور خیر خواہ ہوتے ہیں، یہ رحمت اللہ تعالیٰ کی خاص صفت ہے۔ رحمن اور رحیم اس کے خاص نام ہیں، اور جن بندوں میں اللہ تعالیٰ کی اس صفت کا جتنا اثر ہوتا ہے وہ اتنے ہی مبارک اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کے اتنے ہی مستحق ہوتے ہیں، اور جو جس قدر بے رحم ہیں وہ اللہ کی رحمت سے اسی قدر محروم رہنے والے ہیں۔

کیونکہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ (بخاری)

ترجمہ: اللہ اس شخص پر رحم نہیں فرماتا جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا۔

حدیث: حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاصؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ رحم کرنے والوں اور ترس کھانے والوں پر بڑی رحمت والا خدا رحم کرے گا تم زمین پر رہنے، بسنے والی اللہ کی مخلوق پر رحم کرو تو آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔ (ترمذی)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۶-ربیع الاوّل

۱) **ایمانیات:** یاد رکھو! اچھے مسلمان کلمہ طیبہ کثرت سے پڑھتے ہیں، یہ کلمہ طیبہ ایمان کی جڑ اور اس کی بنیاد ہے، اس کلمہ طیبہ کا دل سے اقرار کرنے والا جنتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو جس کے پاس صرف کلمہ کا اقرار ہے اعمال کچھ نہیں ہیں اسے بھی کسی نہ کسی دن جہنم کے دردناک عذاب سے نکال کر راحت و آرام کی جگہ (جنت) مرحمت فرمائیں گے۔

واقعہ: حضرت حذیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلام بھی ایسے پرانا ہو جائے گا جیسے کپڑے کے نقش و نگار پرانے ہو جاتے ہیں۔ کسی کو معلوم نہ ہوگا کہ روزہ، صدقہ اور قربانی کیا چیز ہے؟ اللہ تعالیٰ کی کتاب یعنی قرآن پر ایک رات ایسی آئے گی کہ اس کی آیت بھی زمین پر باقی نہ رہے گی، فرشتے ساری زمین سے سارا قرآن اٹھا کر لے جائیں گے۔ اور لوگوں کی مختلف جماعتیں باقی رہ جائیں گی۔ جن کے بوڑھے مرد اور بوڑھی عورتیں کہیں گی ہم نے اپنے باپ دادا کو اس کلمہ "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ" پر پایا تھا۔ ہم بھی یہی کلمہ پڑھتے ہیں، راوی نے پوچھا کہ جب وہ لوگ یہ نہیں جانتے ہوں گے کہ روزہ، صدقہ اور قربانی کیا چیز ہے تو "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ" پڑھنے سے انہیں کیا فائدہ ہوگا؟ حضرت حذیفہؓ نے ان سے اعراض فرمالیا۔ راوی نے تین مرتبہ یہی سوال کیا، تو حضرت حذیفہؓ نے ان کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا اے صلہ! (راوی کا نام ہے) یہ کلمہ انہیں آگ سے نجات دے گا، یہ کلمہ انہیں آگ سے نجات دے گا، یہ کلمہ انہیں آگ سے نجات دے گا۔ (خرجہ الحاکم بحوالہ حیاۃ الصحابہ)

۷ - ربیع الاوّل

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے۔
دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ **۱** ایمانیات **۲** عبادات **۳** معاملات **۴** معاشرت **۵** اخلاقیات

۲) عبادات: یاد رکھو! اچھے مسلمان اپنے اللہ تعالیٰ سے خوب دعائیں مانگتے ہیں۔ اپنی ہر ضرورت اور پریشانی کے وقت اللہ تعالیٰ کے سامنے ہاتھ پھیلا کر دنیا و آخرت کی بھلائی کا سوال کرتے ہیں، دعا کرنا عبادت ہے، دعا عبادت کا مغز ہے، دعا کرنے والے سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتے ہیں، اور ان کی دعاؤں کو قبول فرماتے ہیں۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: **وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ** (سورۂ مؤمن)

ترجمہ: اور تمہارے پروردگار نے فرمادیا ہے کہ مجھ کو پکارو میں تمہاری درخواست قبول کروں گا۔

حدیث: حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کے لیے دعا کے دروازے کھول دیے گئے اس کے واسطے رحمت کے دروازے کھل گئے، اور اللہ تعالیٰ سے کوئی دعا اس سے زیادہ محبوب نہیں مانگی گئی کہ انسان اس سے عافیت کا سوال کرے۔ (ترمذی)

لفظ عافیت بڑا جامع لفظ ہے، جس میں ہر مصیبت سے حفاظت اور ہر ضرورت و حاجت کا پورا ہونا داخل ہے۔

۸ - ربیع الاوّل

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے
دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ **۱** ایمانیات **۲** عبادات **۳** معاملات **۴** معاشرت **۵** اخلاقیات

۳) معاملات: یاد رکھو! اچھے مسلمان محنت و مزدوری کر کے اپنی اس چند روزہ زندگی کی ضرورتوں کو پورا کرتے ہیں، کسی سے سوال کرنے اور بھیک مانگنے سے بالکل بچتے ہیں۔ سوال کرنا، بھیک مانگنا بہت بُری عادت ہے۔ آپ ﷺ نے اس سے سختی سے منع فرمایا ہے۔

واقعہ: حضرت انس بن مالکؓ فرماتے ہیں کہ ایک انصاری نے آپ ﷺ کے پاس آکر کسی چیز کا سوال کیا۔ آپ ﷺ نے اس سے پوچھا تمہارے گھر میں کچھ ہے؟ کہا ہاں! ایک چادر جس کے کچھ حصہ کو بچھا لیتا ہوں اور کچھ حصہ کو اوڑھ لیتا ہوں، ایک پیالہ ہے جس سے پانی پیتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا جاؤ دونوں لے آؤ۔ چنانچہ وہ لے کر آیا، آپ ﷺ نے ان دونوں کو ہاتھ میں لیا اور فرمایا کہ کون ان دونوں کو خریدتا ہے، ایک شخص نے کہا میں ایک درہم میں خریدوں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا ایک درہم سے زیادہ کون دیتا ہے؟ آپ ﷺ نے دو یا تین مرتبہ فرمایا۔ ایک شخص نے کہا میں دو درہم میں لوں گا۔ چنانچہ آپ ﷺ نے ان دونوں کو دو درہم میں فروخت کر دیا اور وہ دونوں درہم انصاری کو دے دیا اور کہا کہ ایک درہم سے کھانا خرید و اور گھر والے کو دے دو، اور دوسرے درہم سے کلہاڑی خرید کر میرے پاس لاؤ، چنانچہ وہ لایا۔ آپ ﷺ نے اس میں اپنے دست مبارک سے دستہ لگایا اور فرمایا لے جاؤ اور لکڑیاں کاٹ کر بیچو، میں تمہیں پندرہ دن تک نہ دیکھوں، چنانچہ وہ لکڑیاں کاٹتا رہا اور بیچتا رہا، پھر وہ آیا اور دس درہم ساتھ لایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کچھ کا غلہ اور کچھ کا کپڑا خرید لو۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ تمہارے لیے بہتر ہے یا مانگنا؟ مانگنے کی وجہ سے قیامت کے دن چہرے میں داغ لیکر آتے۔ مانگنا صرف اسی کے لیے جائز ہے جو سخت فاقہ میں یا سخت قرضہ میں یا خون بہا میں پھنسا ہو۔ (ترمذی)

۹-ربیع الاوّل	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۴) **معاشرت :** یاد رکھو! اچھے مسلمان اپنے گھروں میں بچہ کی پیدائش کے موقع پر خوشی کا اظہار کرتے ہیں، اور اس موقع پر پہلے تحنیک (کوئی چیز چبا کر بچہ کے تالو پر ملنا) کی بہترین سنت ادا کرتے ہیں، پھر عقیقہ جو کہ سنت ہے کرتے ہیں، آپ ﷺ نے اس کی ترغیب بھی فرمائی ہے اور ایسا کیا بھی ہے۔

کیونکہ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ لوگ اپنے بچوں کو رسول اللہ ﷺ کے پاس لایا کرتے تھے تو آپ ﷺ ان کے لیے خیر و برکت کی دعا فرماتے تھے اور تحنیک فرماتے تھے۔ (مسلم)

حدیث: حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس کے بچہ پیدا ہو اور وہ اس کی طرف سے عقیقہ کی قربانی کرنا چاہے تو لڑکے کی طرف سے دو بکریاں قربانی کرے اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری قربانی کرے۔ (ابوداؤد، نسائی)

۱۰-ربیع الاوّل	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۵) **اخلاقیات :** یاد رکھو! اچھے مسلمان اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوق کے ساتھ بھلائی اور خیر خواہی کا معاملہ کرتے ہیں، جن کے پاس کوئی جانور ہوتا ہے، اس کا پورا پورا خیال رکھتے ہیں، اس کے کھلانے، پلانے سے غافل نہیں ہوتے، اور اس پر کام کا بوجھ بھی اس کی قوت سے زیادہ نہیں ڈالتے۔

واقعہ: حضرت عبداللہ بن جعفرؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ ایک انصاری صحابی کے باغ میں تشریف لے گئے، وہاں ایک اونٹ تھا، جب اس اونٹ نے آپ کو دیکھا تو ایسی درد بھری آواز اس نے نکالی جیسی بچے کے جدا ہو جانے پر اونٹنی کی آواز نکلتی ہے، اور اس کی آنکھوں سے آنسو بھی جاری ہو گئے۔ رسول اللہ ﷺ اس کے قریب تشریف لے گئے، اور آپ ﷺ نے اس کے کندھے پر اپنا دست شفقت پھیرا جیسے کہ گھوڑے یا اونٹ پر پیار کرتے وقت پھیرا جاتا ہے۔ وہ اونٹ خاموش ہو گیا۔ پھر آپ ﷺ نے دریافت فرمایا کہ یہ اونٹ کس کا ہے؟ اس کا مالک کون ہے؟ ایک انصاری نوجوان آئے اور انہوں نے عرض کیا: حضرت! یہ اونٹ میرا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس بے چارے بے زبان جانور کے بارے میں تم اس اللہ سے ڈرتے نہیں جس نے تم کو اس کا مالک بنایا ہے، اس نے مجھ سے شکایت کی ہے کہ تم اس کو بھوکا رکھتے ہو اور زیادہ کام لے کر تم اس کو بہت دکھ پہنچاتے ہو۔ (ابوداؤد)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۱۱-ربیع الاوّل

۱) **ایمانیات :** یاد رکھو! اچھے مسلمان اللہ تعالیٰ کے وعدوں پر یقین لاتے ہیں، یقین کی صفت اللہ تعالیٰ کی بڑی نعمت ہے، یقین کے بغیر یا تو بندہ اعمال ہی نہیں کرتا اور اگر کرتا ہے تو اعمال بے جان ہوتے ہیں، اور اللہ کی مدد بندوں کے ساتھ جب ہوتی ہے، جب بندے اللہ تعالیٰ کے حکموں کو اللہ کے وعدوں کے یقین کے ساتھ پورا کریں۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: **اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ** (سورۂ لقمان)

ترجمہ : یقیناً اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے۔

حدیث: حضرت عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ اگر تم لوگ اللہ تعالیٰ پر اس طرح بھروسہ کرو جیسا بھروسہ کرنے کا حق ہے تو وہ تم کو اس طرح روزی دے گا جیسا کہ پرندوں کو روزی دیتا ہے کہ وہ صبح کو خالی پیٹ جاتے ہیں، اور شام کو بھرے پیٹ واپس آتے ہیں۔ (ترمذی، بحوالہ ریاض الصالحین)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۱۲-ربیع الاوّل

۲) عبادات: یاد رکھو! اچھے مسلمان کے نزدیک ایمان کے بعد سب سے پیاری اور محبوب چیز نماز ہے، وہ نماز کو بہت ہی بنا سنوار کر اچھے طریقے سے ادا کرتے ہیں، نماز میں کسی قسم کی کوئی کمی یا کوتاہی برداشت نہیں کرتے، اگر دنیا کی کوئی چیز نماز کے لیے دشواری کا سبب بنتی ہے تو اس چیز کو چھوڑ دیتے ہیں، لیکن نماز میں کمی اور کوتاہی آجائے اس کو برداشت نہیں کرتے۔

واقعہ: ایک انصاری صحابی مدینہ کی وادی قف میں اپنے ایک باغ میں نماز پڑھ رہے تھے، کھجوریں پکنے کا زمانہ اپنے زوروں پر تھا، اور خوشے کھجوروں کے بوجھ کی وجہ سے جھکے پڑے تھے، ان کی نگاہ ان خوشوں پر پڑی اور کھجوروں کی کثرت کی وجہ سے وہ اچھے معلوم ہوئے۔ پھر انہیں نماز کا خیال آیا تو یہ یاد نہ رہا کہ کتنی رکعت نماز پڑھ چکے ہیں، تو وہ کہنے لگے اس باغ کی وجہ سے یہ مصیبت پیش آئی ہے۔ حضرت عثمان بن عفانؓ کا زمانہ خلافت تھا، ان انصاری صحابیؓ نے حضرت عثمان غنیؓ کی خدمت میں حاضر ہوکر سارا قصہ سنایا، اور عرض کیا یہ باغ اللہ کے لیے صدقہ ہے، اسے آپ کسی خیر کے کام میں خرچ کر دیں، چنانچہ اسے حضرت عثمانؓ نے پچاس ہزار (درھم یا دینار) میں بیچا۔
(حیاۃ الصحابہ)

۱۳-ربیع الاوّل	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۳) معاملات: یاد رکھو! اچھے مسلمان جب کسی کو کسی ضرورت کے لیے مزدوری پر رکھتے ہیں تو اس کے ساتھ بھلائی اور نرمی کا معاملہ کرتے ہیں، اور جب وہ شخص اپنا کام پورا کر دیتا ہے تو اس کا پورا پورا حساب فوراً ادا کر دیتے ہیں، اس میں تاخیر اور ٹال مٹول بالکل نہیں کرتے، یہ عمل اللہ کو اور اس کے نبی ﷺ کو بہت پسند ہے۔

کیونکہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اَعْطُوا الْاَجِیْرَ اَجْرَهٗ قَبْلَ اَنْ یَّجِفَّ عَرَقُهٗ (ابن ماجہ)

ترجمہ: مزدور کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے اس کی مزدوری ادا کر دیا کرو۔

حدیث: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جتنے بھی پیغمبر بھیجے سب نے بکریاں چرائی ہیں، صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے عرض کیا اور حضرت آپ ﷺ نے؟ فرمایا کہ ہاں میں نے بھی بکریاں چرائی ہیں، میں چند قیراط مزدوری پر اہل مکہ کی بکریاں چرایا کرتا تھا۔ (بخاری)

۱۴-ربیع الاوّل	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۴) معاشرت: یاد رکھو! اچھے مسلمان دین کے ہر عمل کو پورا کرتے ہیں۔ اور دین کے کسی بھی عمل کو چھوٹا اور حقیر نہیں جانتے، یہاں تک کہ جانوروں کی خدمت اور ان کی ضرورت کا بھی خیال رکھتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے بہت سے لوگوں کے لیے صرف جانوروں کی خدمت کرنے پر مغفرت کا فیصلہ فرما دیا۔

واقعہ: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایک بدچلن عورت کی اسی عمل پر بخشش ہوگئی کہ وہ ایک کتے کے پاس سے گزری، جو ایک کنویں کے پاس اس حالت میں چکر کاٹ رہا تھا کہ اس کی زبان باہر نکلی ہوئی تھی، اور ہانپ رہا تھا، اور قریب تھا کہ پیاس سے مر جائے، اس عورت نے (ڈول رسی نہ ہونے کی وجہ سے) پاؤں سے اپنا چمڑے کا موزہ اتارا، پھر اپنی اوڑھنی میں کسی طرح اس کو باندھا، اور اس پیاسے کتے کے لیے کنویں سے پانی نکالا اور پلایا تو اس عمل پر اس کی مغفرت کا فیصلہ فرما دیا گیا۔ رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا گیا کہ کیا جانوروں کے کھلانے پلانے میں بھی ثواب ہے؟

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بے شک: ہر زندہ جانور کے کھلانے پلانے میں ثواب ہے۔ (بخاری)

۱۵- ربیع الاول	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے۔ دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۵) اخلاقیات: یاد رکھو! اچھے مسلمان بے رحمی اور سخت دلی سے نفرت کرتے ہیں، اور اپنے اندر اس گندی اور خراب عادت کو آنے نہیں دیتے، کیونکہ سخت دلی اور سنگ دلی ایک روحانی بیماری ہے اور انسان کی بدبختی کی نشانی ہے کہ وہ اللہ کے نزدیک بدبخت اور بے نصیب ہے۔

کیونکہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لَا تُنْزَعُ الرَّحْمَةُ اِلَّا مِنْ شَقِيٍّ (ترمذی)

ترجمہ: نہیں نکالا جاتا رحم مگر بدبخت کے دل سے۔

حدیث: حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایک بے درد اور بے رحم عورت اس لیے جہنم میں ڈالی گئی کہ اس نے ایک بلی کو باندھ کے بھوکا مار ڈالا نہ تو اسے خود کچھ کھانے کو دیا اور نہ اس نے چھوڑا کہ وہ زمین کے کیڑے مکوڑوں سے اپنی غذا حاصل کرتی۔ (بخاری)

۱۶- ربیع الاول	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے۔ دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۱) ایمانیات: یاد رکھو! اچھے مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے وعدوں پر سچا یقین ہوتا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کے حکموں اور نبی کریم ﷺ کے فرامین پر برابر عمل کرتے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ انہیں دنیا و آخرت کی تمام پریشانیوں اور مصیبتوں سے نکال کر اور بچا کر چین، سکون، عزت، اور عافیت والی زندگی مرحمت فرما دیتا ہے۔

واقعہ: حضرت ابوسعید خدریؓ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ میرے بھائی کو دست (جلاب) آ رہا ہے حضورؐ نے فرمایا: اسے شہد پلاؤ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ شہد میں لوگوں کے لیے شفا ہے، وہ آدمی گیا، اور اس نے جا کر اپنے بھائی کو شہد پلایا، اور پھر آ کر عرض کیا: یارسول اللہ! میں نے اسے شہد پلایا اس سے دست اور زیادہ آنے لگے ہیں، حضورؐ نے فرمایا جاؤ اسے اور شہد پلاؤ، اس نے جا کر شہد پلایا، اور پھر آ کر عرض کیا یارسول اللہ! اس کو تو دست اور زیادہ آنے لگے ہیں، حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ سچ فرماتے ہیں، اور تمہارے بھائی کا پیٹ غلط کہتا ہے۔ جاؤ اسے شہد پلاؤ۔ اب جا کر اس نے بھائی کو شہد پلایا تو وہ ٹھیک ہو گیا۔ (بخاری و مسلم)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ **۱** ایمانیات **۲** عبادات **۳** معاملات **۴** معاشرت **۵** اخلاقیات	۱۷-ربیع الاول

۲) عبادات: یاد رکھو! اچھے مسلمان اپنے اللہ تعالیٰ کو خوب یاد کرتے ہیں، اٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے، رات، دن ہر وقت ہر حال میں اللہ کی یاد سے اپنی زبان تر و تازہ رکھتے ہیں۔ جب کوئی شخص اللہ تعالیٰ کو خوب یاد کرتا ہے تو اسے اللہ تعالیٰ کی محبت نصیب ہو جاتی ہے، اور اس کے دل سے غفلت دور ہو کر اللہ کی یاد اس میں آجاتی ہے جو ہزاروں نعمتوں سے بڑھ کر ہے۔

کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا** (سورۃ الاحزاب)

ترجمہ: اے ایمان والو! تم اللہ تعالیٰ کو خوب کثرت سے یاد کرو۔

حدیث: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ میرا معاملہ بندے کے ساتھ اس کے گمان کے مطابق ہے۔ اور میں اس کے بالکل ساتھ ہوتا ہوں جب وہ مجھے یاد کرتا ہے، اگر وہ مجھے اپنے جی میں اس طرح یاد کرے کہ کسی اور کو خبر بھی نہ ہو تو میں بھی اس کو اسی طرح یاد کروں گا۔ اور اگر وہ دوسرے لوگوں کے سامنے مجھے یاد کرے تو میں ان سے بہتر بندوں کی جماعت میں اس کا ذکر کروں گا، یعنی فرشتوں کی جماعت میں۔ (بخاری)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ **۱** ایمانیات **۲** عبادات **۳** معاملات **۴** معاشرت **۵** اخلاقیات	۱۸-ربیع الاول

۳) معاملات: یاد رکھو! اچھے مسلمان دنیا میں جہاں بھی رہتے ہیں، اپنا بوجھ کسی پر نہیں ڈالتے، بلکہ خود محنت مزدوری کر کے اپنی ضرورتوں کو پوری کرتے ہیں، اور اپنی محنت کی کمائی ہوئی روزی میں سے خدا کے دین اور خدا کی مخلوق پر بھی خرچ کرتے ہیں، ایسا کرنا اللہ تعالیٰ کو اور اس کے پیارے نبی ﷺ کو بہت پسند ہے۔

واقعہ: حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ فرماتے ہیں کہ جب ہم لوگ مدینہ منورہ آئے تو آپ ﷺ نے ہمارے اور سعد بن ربیعؓ کے درمیان بھائی چارگی فرما دیا۔ انہوں نے کہا کہ میں بہت مالدار ہوں، میں آدھا مال تم کو دیتا ہوں، اور میری کئی بیویاں ہیں، جس بیوی کو تم پسند کرو، میں طلاق دیتا ہوں تم اس سے شادی کر لو۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ نے فرمایا مجھے اس کی ضرورت نہیں، یہاں کوئی بازار ہو تو بتا دو جس میں تجارت ہو سکے، سعد بن ربیعؓ نے ایک بازار بتا دیا جس کا نام قینقاع تھا۔ چنانچہ عبدالرحمٰن بن عوفؓ پنیر اور گھی کی تجارت میں لگ گئے اور چند دنوں میں اللہ تعالیٰ نے خوب برکت عطا فرمائی اور پھر انصار کی کسی عورت سے شادی بھی کی، اور اپنا کمایا ہوا مال اللہ تعالیٰ کے دین پر خوب لگایا اور آپ کا شمار مالدار صحابہ میں ہونے لگا۔ (بخاری)

۱۹- ربیع الاوّل	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۴) معاشرت: یاد رکھو! اچھے مسلمان اپنے بچوں کا اچھا سا نام رکھتے ہیں، نبی پاک ﷺ نے اس بارے میں بھی ترغیب فرمائی ہے کہ اپنے بچوں کے اچھے نام رکھے جائیں، آپؐ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کو سب ناموں میں ''عبداللہ اور عبدالرحمٰن'' زیادہ پسند ہے۔ اسی طرح انبیاء علیہم السلام کے ناموں پر نام رکھنا بھی پسند فرمایا ہے، اور جس نام کے اچھے معنی ہوتے ہیں اس کو بھی پسند فرمایا ہے۔

چنانچہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حَقُّ الْوَلَدِ عَلَى الْوَالِدِ اَنْ يُّحْسِنَ اِسْمَهٗ وَيُحْسِنَ اَدَبَهٗ (شعب الایمان)

ترجمہ: باپ پر بچے کا یہ بھی حق ہے کہ اس کا اچھا نام رکھے اور اس کو حسن ادب سے آراستہ کرے۔

حدیث: حضرت ابودرداءؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ قیامت کے دن تم اپنے باپ دادا کے ناموں کے ساتھ پکارے جاؤ گے، لہٰذا تم اچھے نام رکھو۔ (مسند احمد)

نیز آپ ﷺ نے فرمایا آدمی اپنے بچے کو سب سے پہلا تحفہ نام کا دیتا ہے، اس لیے چاہیے کہ اس کا نام اچھا رکھے۔ (کنز الایمان)

۲۰- ربیع الاوّل	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۵) اخلاقیات: یاد رکھو! اچھے مسلمان ہر کسی سے چاہے آدمی شریر اور برا ہی کیوں نہ ہو، بات چیت میں ملنے جلنے میں نرمی اور شریفانہ طریقہ اختیار کرتے ہیں، کیونکہ بدزبانی اور سخت کلامی کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ آدمی ایسے شخص سے ملنے اور بات کرنے سے دور بھاگتا ہے، اور جس شخص کا یہ حال ہو، وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہت بُرا آدمی ہے، اور قیامت کے دن اس کا حال بہت بُرا ہوگا۔

واقعہ: حضرت عائشہ صدیقہؓ بیان کرتی ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کی اجازت چاہی، آپ ﷺ نے ہم لوگوں سے فرمایا کہ یہ اپنے قبیلہ کا بُرا آدمی ہے، پھر آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس کو آنے کی اجازت دے دو، پھر جب وہ آگیا تو آپ ﷺ نے اس کے ساتھ گفتگو بہت نرمی سے فرمائی جب وہ چلا گیا تو حضرت عائشہؓ نے آپ ﷺ سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! آپ نے تو اس شخص سے بڑی نرمی کے ساتھ بات کی، اور پہلے آپ نے اسی کے بارے میں وہ بات فرمائی تھی کہ وہ اپنے قبیلہ کا بہت برا آدمی ہے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ کے نزدیک درجہ کے لحاظ سے بدترین آدمی قیامت کے دن وہ ہوگا، جس کی بدزبانی اور سخت کلامی کے ڈر سے لوگ اس کو چھوڑ دیں یعنی اس سے ملنے اور بات کرنے سے گریز کریں۔ (بخاری)

۲۱-ربیع الاوّل	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۱) ایمانیات: یاد رکھو! اچھے مسلمان اللہ تعالیٰ ہی کو نفع ونقصان دینے والا یقین کرتے ہیں، وہ اس بات کو دل کی گہرائیوں سے مانتے ہیں کہ ساری مخلوق مل کر اللہ کے بغیر کسی کو نہ نفع پہنچا سکتی ہے اور نہ نقصان، نفع اور نقصان کا حقیقی مالک اللہ تعالیٰ ہی ہے، وہ جسے محروم کردے اسے کوئی کچھ دے نہیں سکتا، اور وہ جسے دکھ، تکلیف اور نقصان پہنچائے اسے اس کے علاوہ کوئی ہٹا نہیں سکتا۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: وَاِنْ یَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ یُّرِدْكَ بِخَیْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ (سورۂ یونس)

ترجمہ: اگر تم کو اللہ تعالیٰ کوئی تکلیف پہنچادے تو بجز اس کے اور کوئی اس کا دور کرنے والا نہیں ہے۔ اور اگر وہ تم کو کوئی راحت پہنچانا چاہے، تو اس کے فضل کا کوئی ہٹانے والا نہیں۔

حدیث: حضرت ابو درداءؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر چیز کی ایک حقیقت ہوتی ہے، کوئی بندہ اس وقت تک ایمان کی حقیقت کو نہیں پہنچ سکتا جب تک کہ اس کا پختہ یقین یہ نہ ہو کہ جو حالات اس کو پیش آئے ہیں وہ آنے ہی تھے اور جو حالات اس پر نہیں آئے وہ آہی نہیں سکتے تھے۔ (مسند احمد)

۲۲-ربیع الاوّل	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۲) عبادات: یاد رکھو! اچھے مسلمان اللہ تعالیٰ کی اہم عبادت نماز کو کسی بھی حالت میں نہیں چھوڑتے ہیں، کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ نماز کفر اور اسلام کے درمیان بطور سرحد کے ہے کہ جس نے جان بوجھ کر نماز چھوڑ دی اس نے کفر والا کام کردیا، اسی لیے اچھے مسلمان سفر وحضر، خوشی غمی، صحت مندی اور بیماری الغرض ہر حال میں نماز کا اہتمام کرتے ہیں۔

واقعہ: حضرت مسور بن مخرمہؓ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر بن خطابؓ کے پاس گیا، وہ بے ہوش تھے اور ان کے اوپر کپڑا ڈالا ہوا تھا۔ یہ اس وقت کی بات ہے جب فیروز نامی مجوسی نے آپ کو فجر کی نماز میں خنجر مارا تھا۔ میں نے پوچھا آپ لوگوں کی ان کے بارے میں کیا رائے ہے؟ ان لوگوں نے کہا جیسے آپ مناسب سمجھیں، میں نے کہا آپ لوگ انہیں نماز کا نام لے کر پکاریں، نماز کا نام سنتے ہی ہوش میں آجائیں گے۔ کیونکہ نماز ہی ایک ایسی چیز ہے جس کی وجہ سے یہ سب سے زیادہ گھبرائیں گے، چنانچہ لوگوں نے کہا، امیر المؤمنین! نماز کا وقت ہوگیا ہے، اس پر حضرت عمرؓ نے فرمایا۔ اللہ کی قسم! جو آدمی نماز چھوڑ دے اس کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں۔ پھر حضرت عمرؓ نے نماز پڑھی اس حال میں کہ ان کے زخم میں سے خون بہہ رہا تھا۔ (طبرانی بحوالہ حیاۃ الصحابہ)

۳) معاملات: یاد رکھو! اچھے مسلمان کسی کی کوئی چیز بغیر اس کی رضامندی و اجازت کے نہیں لیتے، دوسروں کی کوئی بھی چیز اس کی اجازت کے بغیر زبردستی اور ظالمانہ طور پر لینا حرام اور بڑا سخت گناہ ہے، ایسا کرنا اللہ تعالی کو اور نبی ﷺ کو بہت ناپسند ہے۔

کیونکہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مَنِ انْتَهَبَ نُهْبَةً فَلَيْسَ مِنَّا (ترمذی)

ترجمہ: جس نے کسی کی کوئی چیز چھین لی اور لوٹ لی وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

حدیث: حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے کسی دوسرے کی کچھ بھی زمین ناحق لے لی تو قیامت کے دن وہ اُس زمین کی وجہ سے (اور اس کی سزا میں) زمین کے ساتویں حصے تک دھنسا دیا جائے گا۔ (بخاری)

۴) معاشرت: یاد رکھو! اچھے مسلمان اپنے گھر والوں کو اُن کی جائز تمنائیں اور خوشیاں پوری کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔ جائز کھیل کود، سیر و تفریح کے لیے روک نہیں لگاتے، بلکہ خود ان کی جائز خوشیوں میں ساتھ دیتے ہیں تاکہ ان کی خوشی دوبالا ہو جائے، نبی کریمؐ اپنے گھر والوں کے ساتھ بہت ہی اچھا برتاؤ کرتے تھے۔

واقعہ: حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس (یعنی نکاح و رخصتی کے بعد آپ کے یہاں آجانے کے بعد بھی) گڑیوں سے کھیلا کرتی تھی، اور میرے ساتھ کھیلنے والی میری کچھ سہیلیاں تھیں (جو ساتھ کھیلنے کے لیے میرے پاس یہاں بھی آیا جایا کرتی تھیں) جب آپ ﷺ گھر میں تشریف لاتے تو آپ ﷺ کے احترام میں کھیل چھوڑ کے گھر کے اندر جا چھپتیں، تو آپ ﷺ ان کو میرے پاس بھجوا دیتے یعنی خود فرما دیتے کہ وہ اسی طرح میرے ساتھ کھیلتی رہیں، چنانچہ وہ آ کے پھر میرے ساتھ کھیلنے لگتیں۔ (بخاری)

۲۵-ربیع الاوّل	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۵) **اخلاقیات:** یاد رکھو! اچھے مسلمان اپنی کمائی اور اپنی محنت دوسرے ضرورت مندوں پر خرچ کرتے ہیں، اور دوسروں کو راحت و آرام پہنچانے کے لیے بڑی بڑی قربانیاں دیتے ہیں، ایسے لوگوں کو اللہ تعالیٰ اپنے خزانۂ غیب سے اس کا بدلہ عطا فرماتا ہے، اور ایسا شخص ہمیشہ ہمیش کے لیے فقر و فاقہ کی تکلیف سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

کیونکہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو ارشاد فرماتا ہے: اَنْفِقْ اُنْفِقْ عَلَیْکَ (بخاری)

ترجمہ: تم دوسروں پر خرچ کرو میں تم پر خرچ کرتا رہوں گا۔

حدیث: حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میرے پاس اُحد پہاڑ کے برابر بھی سونا ہو تو میری خوشی یہی ہوگی کہ مجھ پر تین راتیں بھی ایسی نہ گزریں کہ میرے پاس اس میں سے کچھ بھی باقی ہو، بجز اس کے کہ میں کسی قرض کی ادائیگی کے لیے اس میں سے روک لوں۔ (بخاری)

۲۶-ربیع الاوّل	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۱) **ایمانیات:** یاد رکھو! اچھے مسلمان اللہ تعالیٰ کی تمام صفات پر جیسا ایمان لانے کا حق ہے ویسا ایمان لاتے ہیں، اللہ تعالیٰ کی صفات میں سے ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی جلاتا ہے، وہی مارتا ہے، وہی جو چاہتا ہے، جب چاہتا ہے، جسکے ساتھ چاہتا ہے وہی ہو جاتا ہے، اسی طرح اچھے بُرے حالات پر راضی رہنا بھی اللہ تعالیٰ کی صفات پر ایمان لانے میں داخل ہے۔

واقعہ: حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ حدیبیہ سے واپس آرہے تھے تو آپ ﷺ نے رات کے آخری حصہ میں ایک جگہ پڑاؤ ڈالا اور فرمایا ہمارا پہرہ کون دے گا؟ میں نے عرض کیا، میں، حضورؐ نے فرمایا تم تو سوتے رہ جاؤ گے۔ پھر حضور ﷺ نے فرمایا، اچھا تم ہی پہرہ دو، چنانچہ میں پہرہ دینے لگا، جب صبح صادق ہونے لگی تو حضور ﷺ کی بات پوری ہوگئی اور مجھے نیند آگئی، جب سورج کی گرمی ہمارے اوپر پڑی تب ہماری آنکھ کھلی، چنانچہ حضور ﷺ اٹھے اور ایسے موقع پر جو آپ ﷺ کیا کرتے تھے (یعنی قضاء حاجت، وضو وغیرہ) اس سے فراغت حاصل کر کے پھر آپ ﷺ نے صبح کی نماز پڑھائی، پھر فرمایا اگر اللہ چاہتا تو تم یوں سوتے نہ رہ جاتے، اور تمہاری نماز قضاء نہ ہوجاتی، لیکن اللہ تعالیٰ نے چاہا کہ تمہارے بعد آنے والوں میں سے کوئی سوتا رہ جائے یا نماز پڑھنا بھول جائے تو اس کے لیے عملی نمونہ سامنے آجائے۔ (اخرجہ البیہقی بحوالہ حیاۃ الصحابہ)

۲۷-ربیع الاوّل

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۲) عبادات: یاد رکھو! اچھے مسلمان اپنے پیارے نبی ﷺ پر کثرت سے درود و سلام پڑھتے ہیں، یہ نبی پاک ﷺ سے محبت کی علامت ہے، جو مسلمان کثرت سے درود وسلام پڑھتا ہے تو اس کے لیے درود وسلام کا پڑھنا باعث خیر و برکت اور رحمت ہے، اور مرنے کے بعد حضور ﷺ کی شفاعت اور حوض کوثر پر پانی ملنے کا ذریعہ اور سبب ہے۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: **يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا** (سورۂ احزاب)

ترجمہ: اے ایمان والو! تم بھی آپ ﷺ پر درود بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو۔

حدیث شریف: ایک صحابیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرا جو امتی خلوص دل سے مجھ پر درود بھیجے، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے، اور اس کے بدلہ میں اس کے دس درجے بلند کرتا ہے، اور اس کے حساب میں دس نیکیاں لکھتا ہے، اور اس کے دس گناہ مٹا دیتا ہے۔ (نسائی)

۲۸-ربیع الاوّل

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۳) معاملات: یاد رکھو! اچھے مسلمان کسی کی کوئی چیز بغیر اس کی اجازت کے نہیں لیتے، ڈرا دھمکا کر طاقت کے بل بوتے پر کسی کی زمین جائداد پر قبضہ کر لینا بڑا سخت گناہ ہے، اسی طرح اچھے مسلمان کسی پر غلط الزام اور عیب لگانے سے بھی بچتے ہیں، وہ جانتے ہیں کہ دوسروں پر غلط الزام لگانے پر اللہ تعالیٰ کے یہاں اور دنیا میں بھی بڑا سخت وبال ہے۔

واقعہ: حضرت امیر معاویہؓ کے دور خلافت میں ایک عورت نے حضرت سعید بن زیدؓ کے خلاف مدینہ کے حاکم مروان کی عدالت میں دعویٰ کیا کہ انہوں نے میری فلاں زمین دبالی ہے، حضرت سعیدؓ کو اس جھوٹے الزام سے بڑا صدمہ پہنچا، انہوں نے مروان سے کہا کہ میں اس عورت کی زمین دباؤں گا اور غصب کروں گا؟ میں نے تو رسول اللہ ﷺ سے اس بارے میں بڑی سخت وعید سنی ہے، مروان نے کہا کہ اب میں آپ سے کوئی دلیل اور ثبوت نہیں مانگتا۔ اس کے بعد حضرت سعیدؓ نے دکھے ہوئے دل سے بددعا کی کہ اے اللہ اگر تو جانتا ہے کہ اس عورت نے مجھ پر جھوٹا الزام لگایا ہے تو اس کو آنکھوں کی روشنی سے محروم کر دے اور اسی کی زمین کو اس کی قبر بنا دے۔ حضرت عروہؒ کہتے ہیں کہ پھر ایسا ہی ہوا، میں نے خود اس عورت کو دیکھا کہ وہ آخری عمر میں نابینا ہو گئی، اور خود کہا کرتی تھی کہ سعید بن زید کی بددعا سے میرا یہ حال ہوا ہے، اور پھر ایسا ہوا کہ وہ ایک دن اپنی ہی زمین میں چلی جا رہی تھی کہ ایک گڑھے میں گر پڑی اور وہی گڑھا اس کی قبر بن گیا۔ (بخاری بحوالہ معارف الحدیث)

۲۹-ربیع الاوّل	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے۔ دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۴) معاشرت: یادرکھو! اچھے مسلمان اپنے بچوں کی دینی تعلیم وتربیت کا بہت خیال رکھتے ہیں، اور بچپن ہی سے انہیں اسلامی طور وطریقہ کے مطابق زندگی گزارنے پر آمادہ کرتے ہیں کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ اگر اس وقت تعلیم و تربیت میں کوتاہی کردی تو پوری زندگی اس کی کا احساس باقی رہے گا۔

کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مَانَحَلَ وَالِدٌ وَلَداً مِنْ نَحْلٍ اَفْضَلَ مِنْ اَدَبٍ حَسَنٍ (ترمذی)

ترجمہ: کسی باپ نے اپنی اولاد کو کوئی عطیہ اور تحفہ حسن ادب اور اچھی سیرت سے بہتر نہیں دیا۔

حدیث: حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے بچے جب سات سال کے ہوجائیں تو ان کو نماز کی تاکید کرو۔ اور جب دس سال کے ہوجائیں تو نماز میں کوتاہی کرنے پر ان کو سزا دو، اور ان کے بستر بھی الگ الگ کردو۔ (ابوداؤد)

۳۰-ربیع الاوّل	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے۔ دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۵) اخلاقیات: یادرکھو! اچھے مسلمان ہر کسی سے بات چیت میں نرمی اور خوش اخلاقی سے پیش آتے ہیں، نرمی اور خوش اخلاقی کے اثرات ونتائج بہت اچھے ہوتے ہیں، نبی ﷺ اپنے متبعین ومتعلقین کو نرمی اور خوش کلامی کی تاکید فرماتے، بدزبانی اور سخت کلامی سے سختی سے منع فرماتے تھے حتیٰ کہ یہودیوں کی سخت گستاخی کے جواب میں بھی سختی کو ناپسند فرمایا، اور نرمی ہی کی ہدایت فرمائی۔

واقعہ: حضرت عائشہ صدیقہؓ بیان کرتی ہیں کہ کچھ یہودی لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، اور انہوں نے (اپنے نفس کی گندگی اور شرارت کی وجہ سے) "السلام علیکم" جو ایک دعائیہ کلمہ ہے اس کے بجائے "السام علیکم" کہا جو دراصل ایک بددعا ہے اور جس کا مطلب یہ ہے کہ تم کو موت آئے' حضرت عائشہ صدیقہؓ نے ان کی اس گستاخی کو سن لیا اور سمجھ لیا اور جواب میں فرمایا کہ تم ہی کو آئے۔ اور تم پر خدا کی لعنت اور اس کا غضب ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے عائشہ! ایسی سختی نہیں! زبان روکو، نرمی کا رویہ اختیار کرو، سختی اور بدزبانی سے اپنے کو بچاؤ۔ (بخاری)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آسان دین

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: إِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْإِسْلَامُ (سورۂ آل عمران آیت ۱۹)

ترجمہ: بلاشبہ دین (حق اور مقبول) اللہ تعالیٰ کے نزدیک صرف اسلام ہی ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''اَلدِّيْنُ يُسْرٌ'' دین آسان ہے۔ (صحیح بخاری)

زندگی کے ہر شعبے میں اللہ کے حکم اور رسول اللہ ﷺ کے طریقوں کے مطابق چلنے کا نام دین ہے اور دین کے ساتھ زندگی گزارنے پر ہی دنیا کی زندگی سے لے کر آخرت کی ہمیشہ ہمیش کی زندگی میں کامیابی ہے۔

دین کے پانچ شعبے ہیں

(۱)......ایمانیات (۲)......عبادات (۳)......معاملات

(۴)......معاشرت (۵)......اخلاقیات

رَبِيعُ الْاُخر

۱- ربیع الآخر	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ **1** ایمانیات **2** عبادات **3** معاملات **4** معاشرت **5** خلاقیات

۱) ایمانیات: یاد رکھو! اچھے مسلمان اللہ تعالیٰ کے تمام فرشتوں پر ایمان لاتے ہیں، فرشتوں کے بارے میں یہ یقین کرتے ہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کی ایک پاکیزہ اور محترم مخلوق ہیں، نور سے پیدا ہوئے ہیں، ہماری نظروں سے غائب ہیں، نہ مرد ہیں نہ عورت، اللہ تعالیٰ کی نافرمانی اور گناہ نہیں کرتے ہیں، جن کاموں پر اللہ تعالیٰ نے انہیں مقرر فرمادیا ہے انہیں میں لگے رہتے ہیں۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: **لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ۝** (سورۂ تحریم)

ترجمہ: کسی بات میں بھی فرشتے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی نہیں کرتے جو وہ ان کو حکم دیتا ہے، اور جو کچھ حکم دیا جاتا ہے اس کو فوراً بجا لاتے ہیں۔

حدیث: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ایمان یہ ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کو، اس کے فرشتوں کو اور (آخرت میں) اللہ تعالیٰ سے ملنے کو اور اس کے رسولوں کو حق جانو اور حق مانو اور مرنے کے بعد دوبارہ اٹھائے جانے کو حق جانو اور حق مانو۔ (بخاری)

۲- ربیع الآخر	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ **1** ایمانیات **2** عبادات **3** معاملات **4** معاشرت **5** خلاقیات

۲) عبادات: یاد رکھو! اچھے مسلمان جن کو اللہ تعالیٰ نے مال کی نعمت سے نوازا ہے، وہ اپنے مال کی زکوۃ پابندی اور اہتمام سے نکالتے رہتے ہیں۔ کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ اگر زکوۃ نہ نکالی گئی تو اللہ تعالیٰ ناراض ہو جائیں گے، اس مال سے برکت نکل جائے گی اور آخرت میں سخت ترین عذاب بھگتنا پڑے گا۔

واقعہ: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس آدمی کو اللہ تعالیٰ نے دولت عطا فرمائی پھر اس نے اس کی زکوۃ ادا نہیں کی تو وہ دولت قیامت کے دن اس آدمی کے سامنے ایسے زہریلے ناگ کی شکل میں آئے گی جس کے انتہائی زہریلے پن سے اس کے سر کے بال جھڑ گئے ہوں اور اس کی آنکھوں کے اوپر دو سفید نقطے ہوں (جس سانپ میں یہ دو باتیں پائی جائیں وہ انتہائی زہریلا سمجھا جاتا ہے) پھر وہ سانپ اس زکوۃ نہ ادا کرنے والے بخیل کے گلے کا طوق بنا دیا جائے گا یعنی اس کے گلے میں لپٹ جائے گا، پھر اس کے دونوں جبڑے پکڑے گا (اور کاٹے گا) اور کہے گا میں تیری دولت ہوں، میں تیرا خزانہ ہوں۔ (بخاری)

۳- ربیع الاخر	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۳) معاملات: یاد رکھو! اچھے مسلمان جب کسی سے کوئی وعدہ کرتے ہیں تو اس کے خلاف نہیں کرتے، کسی کو دھوکہ دینا بہت بُرا عمل ہے، دھوکہ دینے سے دوسروں کو بہت تکلیف پہنچتی ہے، جان بوجھ کر کسی انسان کو تکلیف پہنچانا بڑا گناہ ہے، اس بُرے عمل سے اچھے مسلمان کو بچنا چاہیے اور جب کسی سے کوئی وعدہ کرلیا ہے تو اسے پورا کرنے کی پوری کوشش کرنی چاہیے۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: **وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا** (سورۂ بنی اسرائیل)

ترجمہ: اور پورا کرو وعدہ کو بے شک وعدہ کی پوچھ ہوگی۔

حدیث: حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بلاشبہ دھوکہ دینے والے کے لیے قیامت کے دن ایک جھنڈا نصب (یعنی کھڑا) کیا جائے گا، اور کہا جائے گا کہ یہ فلاں بن فلاں کی دھوکہ بازی (کا جھنڈا) ہے اور اس جھنڈے کے ذریعہ اُسے پہچانا جائے گا۔ (بخاری)

۴- ربیع الاخر	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۴) معاشرت: یاد رکھو! اچھے مسلمان اپنے خادم اور خادمہ کے ساتھ اچھا برتاؤ کرتے ہیں، ان کے ساتھ کوئی بُرا سلوک نہیں کرتے، نبی کریم ﷺ نے غلام باندیوں کے بہت سے حقوق بیان کیے ہیں۔ فرمایا: جو کوئی اپنے غلام (نوکر اور خادم) کو ناحق مارے گا تو قیامت کے دن اس سے بدلہ لیا جائے گا۔

واقعہ: حضرت ابو مسعود انصاریؓ سے روایت ہے کہ میں اپنے غلام کو مار رہا تھا، میں نے پیچھے سے آواز سنی (کوئی کہہ رہا تھا) کہ اے ابو مسعود! تجھے معلوم ہونا چاہیے اور اس بات سے غافل نہ ہونا چاہیے کہ اللہ کو تجھ پر اس سے زیادہ قدرت اور قابو حاصل ہے جتنا تجھے اس بیچارے غلام پر ہے، میں نے مُڑ کر دیکھا تو وہ فرمانے والے رسول اللہ ﷺ تھے۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں نے اس کو آزاد کردیا، اب یہ میری طرف سے اللہ کے لیے آزاد ہے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ اگر تم یہ نہ کرتے یعنی اس غلام کو اللہ کے لیے آزاد نہ کردیتے تو "لَلَفَحَتْكَ النَّارُ" جس کا ترجمہ ہے: جہنم کی آگ تمہیں جلا ڈالتی، یا فرمایا: "لَمَسَّتْكَ النَّارُ" جس کا ترجمہ ہے: جہنم کی آگ تمہیں لپیٹ میں لے لیتی۔ (مسلم، بحوالہ معارف الحدیث)

۵-ربیع الاخر	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۵)اخلاقیات : یادرکھو! اچھے مسلمان جب کسی دوسرے مسلمان سے ملاقات کرتے ہیں تو پہلے سلام کرتے ہیں،سلام کرکے بات چیت شروع کرنا یہ اسلامی طریقہ ہے،سلام کرنا اپنے مسلمان بھائی کو امن وسلامتی کی دعا دینا ہے،بغیر سلام کیے بات چیت شروع کردینا غیر اسلامی طریقہ ہے،اس لیے ہر مسلمان اپنے مسلمان بھائی سے جہاں بھی ملے پہلے سلام کرے۔

کیونکہ:رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاللّٰهِ تَعَالىٰ مَنْ بَدَاهُمْ بِالسَّلَامِ (ابوداؤد)

ترجمہ:لوگوں میں اللہ تعالیٰ کے قرب کا زیادہ مستحق وہ ہے جو سلام کرنے میں پہل کرے۔

حدیث:حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم جنت میں اس وقت تک داخل نہیں ہوسکتے جب تک مؤمن نہ ہو،اور تمہارا ایمان مکمل نہیں ہوسکتا جب تک آپس میں ایک دوسرے سے محبت نہ کرو، میں تم کو ایسی چیز بتاتا ہوں کہ اگر تم اس پر عمل کرلو تو تمہارے آپس میں محبت قائم ہوجائیگی،وہ یہ کہ آپس میں سلام کو عام کرو،یعنی ہر مسلمان کے لیے خواہ اس سے جان پہچان ہو یا نہ ہو۔ (مسلم بحوالہ معارف القرآن)

۶-ربیع الاخر	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۱)ایمانیات : یادرکھو! اچھے مسلمان ہر نیک عمل اللہ تعالیٰ کی رضا اور رحمت کی طلب میں کرتے ہیں،لوگوں کو دکھانے اور ان کو خوش کرنے کے لیے کوئی عمل نہیں کرتے،کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ ریاکاری کو نبی کریم ﷺ نے شرک خفی (چھپا ہوا شرک) کہا ہے،اللہ تعالیٰ کو وہی عمل پسند ہے جو صرف اور صرف اللہ کے لیے کیا جائے۔

واقعہ:حضرت ابوسعیدؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن نبی کریم ﷺ اپنے حجرہ مبارک سے نکل کر ہمارے پاس تشریف لائے،اس وقت ہم لوگ آپس میں مسیح دجال کا کچھ تذکرہ کررہے تھے،تو آپ ﷺ نے ہم سے فرمایا:کیا میں تم کو وہ چیز بتاؤں جو میرے نزدیک تمہارے لیے دجال سے بھی زیادہ خطرناک ہے،ہم نے عرض کیا:حضور!ضرور بتلائیں وہ کیا چیز ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا:وہ شرک خفی ہے (جس کی ایک مثال یہ ہے) کہ آدمی نماز پڑھنے کے لیے کھڑا ہو پھر اپنی نماز کو اس لیے لمبا کردے کہ کوئی آدمی اس کو نماز پڑھتا دیکھ رہا ہے۔ (ابن ماجہ)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ١ ایمانیات ٢ عبادات ٣ معاملات ٤ معاشرت ٥ اخلاقیات	٧-ربیع الآخر

٢) عبادات: یادرکھو! اچھے مسلمان زکوۃ جو اللہ تعالیٰ کا اہم فریضہ ہے اسے پابندی سے ادا کرتے ہیں، ہر مالدار مسلمان پر سال میں ایک مرتبہ اپنے مال کا ڈھائی فی صد یعنی چالیسواں حصہ نکالنا فرض ہے، وہ مال اللہ کے غریب ومحتاج مؤمن بندوں پر خرچ کرنا ضروری ہے، اگر کوئی مالدار ہوتے ہوئے بغیر کسی شرعی عذر کے زکوۃ نہ نکالے تو وہ بہت بڑا گنہگار آدمی ہے، ایسے شخص سے اللہ تعالیٰ بہت ناراض ہوتے ہیں۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: **وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ** (سورۂ بقرہ)

ترجمہ: قائم کرو تم لوگ نماز کو اور دو زکوۃ کو۔

حدیث: حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا: یا رسول اللہ! جو مسلمان آدمی اپنے مال کی زکوۃ ادا کردے تو اس کے بارے میں آپ ﷺ کیا فرماتے ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے اپنے مال کی زکوۃ ادا کردی تو اس سے شر یعنی اس کے مال کا نقصان ختم ہوگیا۔ (طبرانی بحوالہ رحمت کے خزانے)

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہارے اسلام کی تکمیل یہ ہے کہ تم اپنے مالوں کی زکوۃ بھی نکالو۔
(ترغیب، موسوعہ اطراف ج ٣ ص ٢٩٩)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ١ ایمانیات ٢ عبادات ٣ معاملات ٤ معاشرت ٥ اخلاقیات	٨-ربیع الآخر

٣) معاملات: یادرکھو! اچھے مسلمان جب کسی شدید ضرورت پر کسی سے قرضہ لیتے ہیں تو اسے بہت جلد واپس کرنے کی کوشش کرتے ہیں، کیونکہ موت کا کوئی بھروسہ نہیں اگر اس حال میں موت آجائے گی، اور اس کا قرضہ ادا کرنا باقی رہے گا تو اس کی مغفرت نہ ہوسکے گی، جب تک کہ قرضہ کی ادائیگی نہ ہو۔

واقعہ: حضرت محمد بن عبداللہ بن جحشؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم لوگ ایک دن مسجد کے میدان میں جہاں جنازے لاکر رکھے جاتے تھے، بیٹھے ہوئے تھے، رسول اللہ ﷺ بھی ہمارے درمیان تشریف فرما تھے، آپ نے آسمان کی طرف نگاہ مبارک اٹھائی اور کچھ دیکھ پھر نگاہ نیچی فرمائی۔ اور (ایک خاص فکرمندانہ انداز میں) اپنا ہاتھ پیشانی مبارک پر رکھا اور فرمایا: سبحان اللہ! سبحان اللہ! کس قدر سخت وعید نازل ہوئی، حضرت ابن جحشؓ فرماتے ہیں کہ اس دن اور اس رات صبح تک ہم سب خاموش رہے اور اس خاموشی کو ہم نے چھانہ جانا۔ پھر (صبح کو) میں نے رسول اللہ سے عرض کیا: کیا سخت وعید نازل ہوئی تھی؟ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا: سخت وعید قرضہ کے بارے میں نازل ہوئی، قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد ﷺ کی جان ہے اگر کوئی آدمی، اللہ تعالیٰ کے راستے میں شہید ہو پھر زندہ ہو، پھر شہید ہو پھر زندہ ہو، اور اس کے ذمہ قرض ہو تو وہ جنت میں اس وقت تک داخل نہیں ہوسکتا جب تک کہ اس کا قرض ادا نہ کردیا جائے۔ (مسند احمد)

۹-ربیع الآخر	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۴) **معاشرت: یاد رکھو!** اچھے مسلمان آپس میں متفق ومتحد یعنی مل جل کر رہتے ہیں، متفق ومتحد ہوکر رہنا ایک ایسی چیز ہے جس کے اچھا ہونے اور حاصل کرنے پر دنیا کے تمام لوگ متفق ہیں، خواہ وہ کسی ملک، کسی زمانے اور کسی مذہب سے تعلق رکھتے ہوں، مسلمانوں کا آپس میں متفق ومتحد ہونا صرف اور صرف اسلام ہی کی بنیاد پر ہوسکتا ہے، اور یہ ایک بڑی زبردست طاقت ہے جس کے سامنے دنیا کی بڑی بڑی طاقتیں کوئی حیثیت نہیں رکھتیں۔

کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: **وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا** (سورۂ آل عمران)

ترجمہ: اور تم سب مل کر اللہ تعالیٰ کی رسی (یعنی دین) کو مضبوط پکڑے رہو اور آپس میں نا اتفاقی مت کرو۔

حدیث: حضرت ابودرداءؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا میں تم کو روزہ، نماز اور صدقہ خیرات سے افضل درجہ والی چیز نہ بتادوں؟ صحابۂ کرامؓ نے عرض کیا: ضرور ارشاد فرمایئے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: باہمی اتفاق سب سے افضل ہے کیونکہ آپس کی نااتفاقی (دین کو) مونڈنے والی ہے یعنی جیسے استرے سے سر کے بال ایک دم صاف ہوجاتے ہیں ایسے ہی آپس کی لڑائی سے دین ختم ہوجاتا ہے۔ (ترمذی)

۱۰-ربیع الآخر	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۵) **اخلاقیات: یاد رکھو!** اچھے مسلمان حاجت مند ہوتے ہوئے بھی جب کوئی دوسرا حاجت مند کسی چیز کا سوال کرتا ہے تو وہ چیز اس کو دے دیتے ہیں، اور خود تکلیف اُٹھالیتے ہیں اسی کا نام ایثار ہے، اور ایثار اللہ اور اس کے رسولؐ کو بہت محبوب ہے۔ واقعہ: حضرت سہل بن سعدؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک عورت رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک چادر (ہدیہ کے طور پر) لیکر آئی، اور عرض کیا کہ حضرت! میں یہ چادر آپ کو اوڑھانا چاہتی ہوں۔ آپؐ نے وہ چادر قبول فرما کر اوڑھ لی، اور آپ کی یہ حالت تھی کہ اس وقت آپ ﷺ کو اس کی ضرورت تھی، آپ ﷺ کے صحابہؓ میں سے ایک صاحب نے آپ ﷺ کو وہ چادر اوڑھے دیکھا تو عرض کیا: یارسول اللہ! یہ چادر تو بہت ہی اچھی ہے، یہ مجھے عنایت فرمادیجیے۔ آپ نے فرمایا: بہت اچھا (اور وہ چادر اُسی وقت اُتار کر ان صاحب کو دیدی) پھر جب رسول اللہ ﷺ اس مجلس سے اُٹھ گئے تو بعض ساتھیوں نے ان صاحب کو ملامت کی، اور کہا: تم نے یہ اچھا نہیں کیا، تم نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ کو خود اس کی ضرورت تھی، اور آپ ﷺ نے حاجت مندی کی حالت میں یہ چادر اس خاتون سے قبول کی تھی، اس کے باوجود تم نے حضور ﷺ سے اس کو مانگ لیا، حالانکہ تم جانتے ہو کہ آپ ﷺ کی عادت کریمہ یہ ہے کہ جو چیز بھی آپ سے مانگی جائے آپ اس کو دے ہی دیتے ہیں۔ ان صاحب نے عرض کیا: میں نے تو برکت کے خیال سے ایسا کیا، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے اس کو پہن لیا تھا، اب مجھے امید ہے کہ یہی مبارک چادر میرا کفن بنے گی۔ (بخاری)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۱۱- ربیع الآخر

۱) ایمانیات: یاد رکھو! اچھے مسلمان اللہ تعالیٰ کی تمام کتابوں پر ایمان لاتے ہیں، کتابوں کے بارے میں یہ یقین کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ تمام انسانوں کی ہدایت کے لیے اپنے رسولوں کے ذریعہ وقتاً فوقتاً ہدایت نامہ بھیجتے رہے۔ ان میں سب سے آخر اور سب سے کامل قرآن مجید ہے اور قیامت تک کے لیے تمام انسانوں کی ہدایت کی باتیں اس کے اندر موجود ہیں، قیامت تک اب صرف اسی کتاب پر عمل کیا جائے گا۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ (سورۂ اعراف)

ترجمہ: تم لوگ اس کتاب کا اتباع کرو جو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے آئی ہے۔

حدیث: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ حضرت جبرئیلؑ نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: مجھے بتائیے ایمان کیا ہے؟ نبی کریم ﷺ نے ایمان کی تفصیل بیان فرمائی، جس میں سے آپ نے یہ ارشاد فرمایا کہ تم اللہ تعالیٰ، آخرت کے دن، فرشتوں اور اللہ تعالیٰ کی کتابوں پر ایمان لاؤ۔ (مسند احمد بحوالہ منتخب احادیث)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۱۲- ربیع الآخر

۲) عبادات: یاد رکھو! اچھے مسلمان زکوٰۃ کا مال ہر سال حساب کر کے نکال دیتے ہیں، اور مالِ زکوٰۃ روک کر نہیں رکھتے، مسلمان عورتیں بھی اپنے زیورات کی زکوٰۃ نکالتی ہیں، کیونکہ وہ جانتی ہیں کہ زیورات کی زکوٰۃ نکالنا فرض ہے، نہ نکالنے پر اللہ تعالیٰ ناراض ہوتے ہیں، اور آخرت میں اس کی وجہ سے سخت ترین عذاب کا سامنا کرنا پڑے گا۔

واقعہ: حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک خاتون اپنی ایک لڑکی کو لے کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور اس لڑکی کے ہاتھوں میں سونے کے موٹے اور بھاری کنگن تھے، آپ ﷺ نے اس سے فرمایا کہ تم ان کنگنوں کی زکوٰۃ ادا کرتی ہو؟ اس نے عرض کیا کہ میں ان کی زکوٰۃ تو نہیں دیتی، آپ نے فرمایا: تو کیا تمہارے لیے یہ بات خوشی کی ہوگی کہ اللہ تعالیٰ تمہیں کنگنوں کی (زکوٰۃ نہ دینے کی) وجہ سے قیامت کے دن آگ کے کنگن پہنائے؟ اللہ کی اس بندی نے وہ دونوں کنگن ہاتھوں سے اُتار کر رسول اللہ ﷺ کے سامنے ڈال دیے اور عرض کیا: اب یہ اللہ اور اس کے رسول کے ہیں۔ (ابوداؤد)

۱۳- ربیع الآخر	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۳) معاملات: یاد رکھو! اچھے مسلمان جب کسی سے کوئی وعدہ کر لیتے ہیں تو اسے ہر حال میں پورا کرتے ہیں، وعدہ پورا کرنا اسلام کا ایک اہم فریضہ ہے، نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرامؓ جب کسی سے کوئی وعدہ کرتے تو اسے پورا کرتے، کافر و مشرک سے کیا ہو وعدہ بھی صحابہ کرام پورا کرتے تھے، اللہ تعالیٰ نے وعدہ پورا کرنے والوں کی قرآن پاک میں کئی جگہ تعریف فرمائی ہے۔ لہٰذا مسلمانوں کو اپنا وعدہ ہر حال میں پورا کرنا چاہیے۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: **وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا** (سورۂ بقرہ)

ترجمہ: اور جب وہ لوگ وعدہ کرتے ہیں تو اپنے وعدوں کو پورا کرتے ہیں۔

پھر آگے ارشاد ہے: **اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ**

ترجمہ: یہ لوگ سچے ہیں اور یہی لوگ متقی ہیں (سورۂ بقرہ)

حدیث: حضرت انسؓ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بہت کم خطبہ دیتے لیکن جب بھی خطبہ دیتے تو یہ فرماتے: جو امانت دار نہیں وہ کامل ایمان والا نہیں اور جو وعدہ کو پورا نہیں کرتا وہ پورا دیندار نہیں۔ (مشکوٰۃ)

۱۴- ربیع الآخر	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۴) معاشرت: یاد رکھو! اچھے مسلمان جب ایک دوسرے سے ملاقات کرتے ہیں تو لفظ ''السلام علیکم'' سے مخاطب ہوتے ہیں، ملاقات کے وقت کے لیے ''السلام علیکم'' سے بہتر کوئی کلمہ نہیں ہے، رسول اللہ ﷺ کی ملاقات کے وقت کی تعلیم ''السلام علیکم، وعلیکم السلام'' نہایت مبارک تعلیم ہے، جو جتنے اہتمام اور اچھے طریقے سے سلام کرے گا وہ اتنا ہی زیادہ ثواب پائے گا۔

واقعہ: حضرت عمران بن حصینؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے کہا: ''السلام علیکم'' آپ نے اس کے سلام کا جواب دیا، پھر وہ مجلس میں بیٹھ گیا، تو آپ نے ارشاد فرمایا: دس یعنی اس بندے کے لیے اس کے سلام کی وجہ سے دس نیکیاں لکھی گئیں، پھر ایک اور آدمی آیا، اس نے کہا ''السلام علیکم ورحمۃ اللہ'' آپ نے اس کے سلام کا جواب دیا، پھر وہ مجلس میں بیٹھ گیا، تو آپ نے ارشاد فرمایا: بیس یعنی اس کے لیے بیس نیکیاں لکھی گئیں، پھر ایک تیسرا آدمی آیا، اس نے کہا: ''السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ'' آپ نے اس کے سلام کا جواب دیا اور وہ مجلس میں بیٹھ گیا، تو آپ نے فرمایا: تیس یعنی اس کے لیے تیس نیکیاں ثابت ہو گئیں۔

(ترمذی وابوداؤد)

۱۵-ربیع الآخر	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۵) اخلاقیات: یاد رکھو! اچھے مسلمان جب کوئی کام کرنا چاہتے ہیں یا کسی سے کوئی وعدہ کرتے ہیں تو پہلے ان شاء اللہ کہتے ہیں، ان شاء اللہ کہہ لینے سے اس کام میں بڑی برکت ہوتی ہے، اور وہ کام اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہو ہی جاتا ہے، اور اس کے اندر کی رکاوٹیں اور دشواریاں دور ہو جاتی ہیں، بغیر ان شاء اللہ کہے ہوئے کام میں اللہ تعالیٰ کی مدد و نصرت نہیں ہوتی ہے۔

کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: وَلَا تَقُولَنَّ لِشَاْىۡءٍ اِنِّیۡ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ۝ اِلَّاۤ اَنۡ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؗ
(سورہ کہف)

ترجمہ: اور آپ کسی کام کی نسبت یوں نہ کہا کیجیے کہ میں اس کو کل کر دوں گا مگر ان شاء اللہ کہہ لیا کیجیے۔

حدیث: حضرت عبداللہ بن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ اہل مکہ نے یہودیوں کی تعلیم کے مطابق رسول اللہ ﷺ سے تین باتوں کا سوال کیا تو آپ نے ان سے بغیر ان شاء اللہ کہے ہوئے جواب دینے کا وعدہ کر لیا، پندرہ روز تک اللہ تعالیٰ کی طرف سے وحی نہ آئی، آپ کو بڑا رنج ہوا، پندرہ روز کے بعد وحی آئی تو حکم ہوا کہ آئندہ کسی کام کے کرنے کو کہنا ہو تو ان شاء اللہ کہہ کر اس کا اقرار کیا کریں کہ ہر کام اللہ کے ارادے اور مشیت پر موقوف ہے۔
(معارف القرآن)

۱۶-ربیع الآخر	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۱) ایمانیات: یاد رکھو! اچھے مسلمان دین پر اللہ تعالیٰ کو خوش کرنے اور راضی کرنے کے لیے چلتے ہیں، دین پر چل کر اس کے ذریعے لوگوں سے مال طلب کرنا یا ایسی شکل و صورت بنا لینا جو بزرگوں اور اللہ والوں کی ہوتی ہے تا کہ لوگ خوب ہدیہ، تحائف دیں، یہ نہایت خراب بات ہے اور ایسے لوگ سخت عذاب کے مستحق ہیں۔

واقعہ: حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیان فرمایا: آخری زمانہ میں کچھ ایسے مکار لوگ پیدا ہوں گے جو دین کی آڑ میں دنیا کا شکار کریں گے، وہ لوگوں پر اپنی درویشی، مسکینی اور بزرگی ظاہر کرنے اور ان کو متاثر کرنے کے لیے بھیڑوں کی کھال کا لباس (یعنی موٹا جھوٹا) پہنیں گے، ان کی زبانیں شکر سے زیادہ میٹھی ہوں گی، مگر ان کے سینوں میں بھیڑیوں کے سے دل ہوں گے ان کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: کیا یہ لوگ میرے ڈھیل دینے سے دھوکہ کھا رہے ہیں؟ یا مجھ سے نڈر ہو کر میرے مقابلے میں جرأت کر رہے ہیں؟ پس مجھے اپنی قسم ہے کہ میں ان مکاروں پر انہی میں سے ایسا فتنہ کھڑا کروں گا جو ان میں کے عقلمندوں اور داناؤں کو بھی حیران کر دے گا۔ (ترمذی)

۱۷- ربیع الآخر	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۲) **عبادات:** یاد رکھو! اچھے مسلمان صدقات وخیرات کے ذریعہ سے یتیموں، مسکینوں اور فقیروں کی مدد کرتے ہیں، ان کی خیرخواہی کی فکر میں رہتے ہیں، ان کی ضرورتوں کا ویسے ہی خیال رکھتے ہیں جیسے اپنی ضرورت کا خیال رہتا ہے، ان کو ڈانٹ ڈپٹ کر اور جھڑک کر بھگاتے نہیں ہیں، بلکہ ہمدردی اور نرمی کا برتاؤ کرتے ہیں، یتیموں اور مسکینوں پر صدقہ وخیرات کرنا اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے، جھڑکنا اور بھگانا بہت ناپسند ہے۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: **فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝ وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝** (سورۂ ضحیٰ)

ترجمہ: پس آپ یتیم پر سختی نہ کیجیے اور سائل کو مت جھڑکیے۔

دوسری جگہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: **فَأَمَّا مَنْ أَعْطَىٰ وَاتَّقَىٰ ۝ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَىٰ ۝ فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَىٰ ۝**

(سورۂ لیل)

ترجمہ: سو جس نے اللہ کی راہ میں مال دیا اور اللہ سے ڈرا اور اچھی بات یعنی دین اسلام کو سچا سمجھا تو ہم اس کی راحت کے لیے سامان آسانی سے دیں گے۔

۱۸- ربیع الآخر	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۳) **معاملات:** یاد رکھو! اچھے مسلمان معاملات یعنی لین دین سے متعلق بہت فکرمند رہتے ہیں، کیونکہ موت کا کوئی بھروسہ نہیں ہے، اگر کسی سے کوئی قرضہ وغیرہ لیتے ہیں تو اسے جلد از جلد ادا کر دیتے ہیں، جو کوئی اپنے قرضہ کو ادا نہیں کرتا اس کے بارے میں نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ اس کی روح اس کے قرضہ کی وجہ سے تنگی رہتی ہے یعنی راحت ورحمت کی اُس منزل تک نہیں پہنچتی جس کا نیک لوگوں سے وعدہ ہے، جب تک کہ اس کا قرضہ نہ ادا کر دیا جائے۔

واقعہ: حضرت سلمہ بن اکوع ؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک جنازہ لایا گیا، تاکہ آپ ﷺ اس کی نماز جنازہ پڑھائیں، آپ ﷺ نے دریافت فرمایا: کیا اس میت پر کسی کا قرض ہے؟ لوگوں نے عرض کیا نہیں، آپ ﷺ نے اس کی نماز جنازہ پڑھا دی۔ پھر دوسرا جنازہ لایا گیا، آپ ﷺ نے دریافت فرمایا: اس میت پر کسی کا قرض ہے؟ لوگوں نے عرض کیا: جی ہاں! آپ ﷺ نے صحابہ کرام سے ارشاد فرمایا: تم لوگ اپنے ساتھی کی نماز جنازہ پڑھ لو، حضرت ابو قتادہؓ نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! اس کا قرض میں نے اپنے ذمہ لے لیا۔ آپ ﷺ نے ان کی نماز جنازہ بھی پڑھا دی۔ (بخاری)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۱۹- ربیع الآخر

۴) معاشرت: یاد رکھو! اچھے مسلمان آپس میں پیار و محبت کے ساتھ مل جل کر ایک ساتھ رہتے ہیں، اگر کسی بات میں کوئی رنجش یا ناراضگی ہو جاتی ہے تو صلح کر لیتے ہیں، اور آپس کی نااتفاقی اور جھگڑے کو ختم کر کے بھائی بھائی بن کر زندگی گذارتے ہیں، وہ جانتے ہیں کہ ہماری کامیابی آپس کے جوڑ میں ہے نہ کہ توڑ میں۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَیْنِکُمْ وَاَطِیْعُوا اللّٰہَ وَرَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ○
(سورۂ انفال)

ترجمہ: اور صلح کرو آپس میں اور حکم مانو اللہ کا اور اس کے رسول کا اگر تم ایمان رکھتے ہو۔

حدیث: حضرت معاذ بن جبلؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ حدیث قدسی بیان کرتے ہوئے سنا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں وہ بندے جو میری عظمت اور جلال کی وجہ سے آپس میں الفت و محبت رکھتے ہیں (اور متفق و متحد ہو کر رہتے ہیں) ان کے لیے نور کے منبر ہوں گے ان پر انبیاء اور شہداء بھی رشک کریں گے۔
(ترمذی بحوالہ منتخب احادیث)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۲۰- ربیع الآخر

۵) اخلاقیات: یاد رکھو! اچھے مسلمان آپس میں ایک دوسرے سے اللہ کے لیے محبت کرتے ہیں، جو اللہ کے لیے کسی دوسرے سے محبت کرتا ہے تو وہ اللہ کا محبوب بندہ بن جاتا ہے، اچھے مسلمانوں کا حال یہ ہے کہ دوسروں کے پاس ان کا بیٹھنا، ان سے ملنا، ان سے محبت کرنا اور ان پر خرچ کرنا صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی محبت میں ہوتا ہے۔

واقعہ: حضرت ابو ہریرہؓ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص اپنے ایک بھائی سے جو دوسری ایک بستی میں رہتا تھا ملاقات کے لیے چلا، تو اللہ تعالیٰ نے اس کے راستے پر ایک فرشتہ کو بٹھا دیا (جب وہ شخص اس مقام سے گذرا تو) فرشتہ نے اس سے پوچھا: تمہارا کہاں کا ارادہ ہے؟ اس نے کہا: میں اس بستی میں رہنے والے اپنے ایک بھائی سے ملنے جا رہا ہوں، فرشتہ نے کہا: کیا اس پر تمہارا کوئی احسان اور کوئی نعمت حاصل کرتا ہے؟ جس کے لیے جا رہے ہو؟ اس بندہ نے کہا: نہیں اللہ کی محبت کے تقاضے سے میں اس کی زیارت اور ملاقات کے لیے جا رہا ہوں۔ فرشتہ نے کہا کہ میں تمہیں بتاتا ہوں کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے تمہارے پاس یہ بتانے کے لیے بھیجا ہے کہ اللہ تم سے محبت کرتا ہے جیسے کہ تم اللہ کے لیے اس کے اس بندہ سے محبت کرتے ہو۔ (مسلم شریف، ریاض الصالحین)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۲۱-ربیع الآخر

۱) ایمانیات : یاد رکھو! اچھے مسلمان اللہ تعالیٰ کے تمام رسولوں پر ایمان لاتے ہیں، رسولوں کے بارے میں اس بات کا یقین کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کی ہدایت ورہنمائی کے لیے دنیا کے مختلف علاقوں میں اپنے نیک وصالح بندوں کو اپنی ہدایت ورضامندی کا دستور دے کر بھیجا تھا، وہ پوری امانت داری کے ساتھ اللہ کے پیغام کو بندوں تک پہنچاتے تھے، اور لوگوں کو سیدھے راستے پر لانے کی پوری پوری کوشش کرتے تھے۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: **وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ** (سورۂ ابراہیم)

ترجمہ: اور ہم نے تمام رسولوں کو انہی کی قوم کی زبان میں رسول بنا کر بھیجا تا کہ ان سے اللہ کے احکام بیان کریں۔

حدیث: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ حضرت جبرئیلؑ نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: مجھے بتائیے ایمان کیا ہے؟ نبی کریم نے ایمان کی تفصیل بیان فرمائی، جس میں سے آپ نے ارشاد فرمایا کہ تم اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور نبیوں پر ایمان رکھو، مرنے اور مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے پر ایمان لاؤ، جنت، دوزخ، حساب، اور اعمال کے ترازو پر ایمان لاؤ۔ (مسند احمد، بحوالہ منتخب احادیث)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۲۲-ربیع الآخر

۲) عبادات : یاد رکھو! اچھے مسلمان کے پاس جب مال آتا ہے تو اُسے بچا بچا کر رکھتے نہیں ہیں، بلکہ اُسے اپنی ضرورت پر شریعت کے مطابق خرچ کرتے ہیں، اور جو کچھ بچتا ہے اُسے اللہ کی راہ میں صدقہ وخیرات کرتے ہیں، بلا ضرورت مال جمع کر کے رکھنے سے نبی کریم ﷺ نے منع فرمایا ہے، اور اللہ کی راہ میں مال وہی خرچ کرتا ہے جس کا اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات پر سچا یقین ہوتا ہے۔

واقعہ: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک دن حضرت بلال کی قیام گاہ پر پہنچے اور دیکھا کہ ان کے پاس چھوہاروں کا ایک ڈھیر ہے، آپ نے فرمایا: بلال یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ میں نے اس کو آئندہ کے لیے ذخیرہ بنایا ہے (تا کہ مستقبل میں روزی کی طرف سے ایک طرح کا اطمینان رہے) آپ نے فرمایا: بلال! کیا تمہیں اس کا ڈر نہیں ہے کہ کل قیامت کے دن دوزخ کی آگ میں تم اس کی تپش اور سوزش دیکھو۔ اے بلال! جو کچھ پاس آئے اس کو اپنے اوپر اور دوسروں پر خرچ کرتے رہو، اور عرش عظیم کے مالک سے کمی کا خوف نہ کرو یعنی یقین رکھو کہ جس طرح اس نے آج دیا ہے آئندہ بھی اسی طرح عطا فرماتا رہے گا، اس کے خزانہ میں کیا کمی ہے، اس لیے کل کے لیے ذخیرہ رکھنے کی فکر نہ کرو۔ (شعب الایمان للبیہقی بحوالہ معارف الحدیث)

۲۳-ربیع الآخر	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے۔ دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۳) معاملات: یاد رکھو! اچھے مسلمان کسی سے رشوت نہیں لیتے ہیں، رشوت لینا حرام ہے، رشوت لے کر کوئی کام کرنا اور نہ ملنے پر کام نہ کرنا بہت گناہ کی بات ہے، مسلمان جو بھی خدمت کسی کی کرتے ہیں وہ رشوت لیے بغیر کرتے ہیں، جو آدمی رشوت لیتا ہے اس کے مال میں برکت نہیں ہوتی، اور جس مال میں برکت نہ ہو وہ چاہے جتنا زیادہ ہو کم ہے، رشوت کا مال کھانے سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: وَلَا تَأْكُلُوٓا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ (سورۂ بقرہ)

ترجمہ: اور آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق طور پر مت کھاؤ۔

حدیث: حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے لعنت فرمائی رشوت دینے والے اور رشوت لینے والے پر۔ (ابوداؤد)

اللہ کے رسول ﷺ کی طرف سے لعنت کا مطلب اس شخص کے لیے بربادی اور اس کے لیے عذاب ہونے کا اعلان، اور اللہ کی رحمت سے محروم کر دیے جانے کی بددعا ہوتی ہے۔

۲۴-ربیع الآخر	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے۔ دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۴) معاشرت: یاد رکھو! اچھے مسلمان اپنے مسلمان بھائیوں کو خوب سلام کرتے ہیں، سلام کرنے پر اللہ تعالیٰ نیکیاں مرحمت فرماتے ہیں، جو سلام میں ابتداء کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو تکبر کی بیماری سے بچا لیتے ہیں، لوگوں میں اللہ کے نزدیک اور اس کی رحمت کا زیادہ مستحق وہ ہے جو سلام کرنے میں پہل کرے۔

واقعہ: امام مالکؒ نے ابی بن کعبؓ کے صاحبزادے حضرت طفیلؒ کا یہ بیان نقل کیا ہے کہ میں حضرت عبداللہ بن عمرؓ کی خدمت میں حاضر ہوا کرتا تھا۔ ان کا طریقہ تھا کہ وہ ہمیں ساتھ لے کر بازار جاتے، اور جس دوکاندار، کباڑیے، اور فقیر و مسکین کے پاس سے گزرتے اس کو بس سلام کرتے (اور کچھ خرید و فروخت کے بغیر واپس آجاتے) ایک دن میں ان کی خدمت میں حاضر ہوا، تو معمول کے مطابق مجھے ساتھ لیکر بازار جانے لگے، میں نے عرض کیا کہ آپؓ بازار جا کر کیا کریں گے؟ نہ تو آپؓ کسی دکان پر کھڑے ہوتے ہیں، نہ کسی چیز کا سودا کرتے ہیں، نہ بھاؤ کی بات کرتے ہیں، اور بازاروں کی مجلسوں میں بھی نہیں بیٹھتے (پھر آپؓ بازار کیوں جائیں گے؟ یہیں بیٹھے، باتیں ہوں اور پھر ہم فائدہ حاصل کریں، حضرت ابن عمرؓ نے فرمایا کہ ہم تو صرف اس غرض اور اس نیت سے بازار جاتے ہیں کہ جو سامنے پڑے اس کو سلام کریں (اور ہر سلام پر کم از کم دس نیکیاں کما کر اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور بندگانِ خدا کے جوابی سلاموں کی برکتیں حاصل کریں)۔ (مؤطا امام مالک)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۲۵-ربیع الاخر

۵) اخلاقیات : یاد رکھو! اچھے مسلمان جب کسی سے ملتے جلتے ہیں تو بھلائی اور نرمی کا برتاؤ کرتے ہیں، بات چیت میں اور ملاقات میں مسکراہٹ اور کشادہ دلی کو اختیار کرتے ہیں، چاہے وہ نیک ہو یا بد، دیندار ہو یا بے دین، ہاں دین کے معاملہ میں نرمی اور مداہنت اختیار نہیں کرتے ،لوگوں کے ساتھ حسن سلوک اور نرمی کرنے کا عمل اللہ کو اور اس کے نبی ﷺ کو بہت پسند ہے۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: **وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا** (سورۂ بقرہ)

ترجمہ: اور لوگوں سے بھلی بات کہو یعنی خوش اخلاقی سے پیش آؤ۔

حدیث: حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم سب میں مجھے زیادہ محبوب اور قیامت کے دن میرے سب سے زیادہ قریب وہ لوگ ہوں گے جن کے اخلاق زیادہ اچھے ہوں گے۔ (ترمذی)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۲۶-ربیع الاخر

۱) ایمانیات : یاد رکھو! اچھے مسلمان خوب عبادت کرتے ہیں۔ نماز، قرآن پاک کی تلاوت، ذکر و دعا میں اپنا قیمتی وقت لگاتے ہیں لیکن یہ سارا عمل صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کے لیے کرتے ہیں۔ دوسروں کو دکھانے اور ان کو خوش کرنے کے لیے کوئی بھی کام نہیں کرتے کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ ریاکاروں کے لیے جہنم میں بڑا سخت عذاب ہے۔

واقعہ: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ " جُبُّ الْحُزْنِ " غم کے کنویں یا غم کے خندق سے پناہ مانگا کرو، بعض صحابہؓ نے عرض کیا: حضرت " جُبُّ الْحُزْنِ " کیا چیز ہے؟ آپ نے فرمایا: جہنم میں ایک وادی ہے (یا خندق ہے) جس کا حال اتنا برا ہے کہ خود جہنم ہر دن میں چار سو مرتبہ اس سے پناہ مانگتی ہے۔ عرض کیا گیا: یا رسول اللہ! اس میں کون لوگ جائیں گے؟ آپ نے فرمایا: وہ بڑے عبادت گذار زیادہ زیادہ قرآن پڑھنے والے جو دوسروں کو دکھانے کے لیے اچھے اعمال کرتے ہیں۔ (ترمذی)

۲۷-ربیع الآخر	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۲) عبادات: یاد رکھو! اچھے مسلمان زکوٰۃ جو کہ ہر مالدار مسلمان پر فرض ہے اسے برابر نکالتے رہتے ہیں، زکوٰۃ کو روکنا بہت بڑا گناہ ہے، یہ زکوٰۃ غریبوں، یتیموں اور مسکینوں کا حصہ ہے، جس مال کی زکوٰۃ نہیں نکالی جاتی ہے، وہ سارا مال گندہ اور تباہ و برباد ہو جاتا ہے، اسی طرح عورتیں جو زیورات پہنتی ہیں اس کی بھی زکوٰۃ نکالنا ضروری ہے، اگر وہ نہ نکالیں گی تو سخت عذاب کی مستحق ہوں گی۔

کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: **وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝** (سورۂ توبہ)

ترجمہ: جو لوگ سونا چاندی یعنی مال و دولت جمع کر کے رکھتے ہیں اور ان کو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے سو آپ ان کو ایک بڑی دردناک سزا کی خبر سنا دیجیے۔

حدیث: حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ فرماتے تھے کہ زکوٰۃ کا مال جب دوسرے مال میں مل جائے گا تو اس کو ضرور تباہ و برباد کر دے گا۔ (بخاری)

۲۸-ربیع الآخر	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۳) معاملات: یاد رکھو! اچھے مسلمان وہ ہیں کہ جب ان کے ساتھ کوئی بھلائی اور ہمدردی کا معاملہ کرتا ہے تو اس کا بہترین بدلہ دیتے ہیں، ایسا کرنا بڑی خوبی کی بات ہے اور نہ کرنا بڑی محرومی کی بات ہے، آپ ﷺ نے مہاجرین صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کو ارشاد فرمایا کہ تم لوگ اپنے انصار صحابہؓ، جو تمہارے بڑے محسن ہیں اللہ تعالیٰ سے ان کے لیے دعائیں اور دل و زبان سے ان کے احسان کا اعتراف اور شکر گزاری کرتے رہو۔

واقعہ: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ جب نبی کریم ﷺ ہجرت کر کے مدینہ منورہ تشریف لائے تو (ایک دن) مہاجرین صحابہؓ نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: یا رسول اللہ! جن کے پاس ہم آئے ہیں ہم نے ان جیسے لوگ نہیں دیکھے یعنی انصار مدینہ کہ اگر ان کے پاس فراخی یعنی وسعت ہو تو خوب خرچ کرتے ہیں، اور اگر کمی ہو تو بھی ہماری غم خواری اور مدد کرتے ہیں، انہوں نے محنت و مشقت کی ساری ذمہ داری ہماری طرف سے بھی اپنے ذمہ لے لی ہے، اور منفعت یعنی فائدہ میں ہم کو شریک کر دیا ہے (ان کے اس غیر معمولی ایثار سے) ہم کو اندیشہ ہے کہ سارا اجر و ثواب انہی کے حصے میں نہ آجائے (اور آخرت میں ہم خالی ہاتھ رہ جائیں) آپ نے ارشاد فرمایا: نہیں ایسا نہیں ہوگا جب تک اس احسان کے بدلہ تم ان کے لیے دعا کرتے رہو گے، اور ان کی تعریف یعنی ان کا شکریہ ادا کرتے رہو گے۔ (ترمذی)

۲۹-ربیع الاخر	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اورآخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۴)معاشرت : یادرکھو! اچھے مسلمان جہاں بھی رہتے ہیں وہاں کے لوگوں کو اپنی ذات سے راحت وآرام پہنچاتے ہیں، کسی کو کوئی تکلیف جان بوجھ کرنہیں پہنچاتے، بھولے سے بھی اگر کوئی تکلیف کسی کو پہنچ جاتی ہے تو معافی مانگ لیتے ہیں، لوگوں میں بھلائی کے ساتھ رہنا یہ اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: **وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ** (سورۂ آل عمران)

ترجمہ: اور اللہ تعالیٰ کو ایسے نیک لوگوں سے محبت ہے۔

حدیث: حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس آدمی پر بھی اپنے دوسرے مسلمان بھائی کا اس کی عزت وآبرو کے بارے میں یا کسی اور چیز سے متعلق کوئی حق ہو تو اسے آج ہی اُس دن کے آنے سے پہلے معاف کرائے جس دن نہ دینار ہوں گے نہ درھم، اگر اس ظلم کرنے والے کے پاس کچھ نیک عمل ہوں گے تو اس کے ظلم کے بقدر نیکیاں لے کر مظلوم کو دے دی جائیں گی۔ اگر اس کے پاس نیکیاں نہیں ہوں گی تو مظلوم کے اتنے ہی گناہ اس پر ڈال دیئے جائیں گے۔ (بخاری)

۳۰-ربیع الاخر	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اورآخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۵)اخلاقیات : یادرکھو! اچھے مسلمان جو صرف اللہ تعالیٰ کی رضا وخوشنودی حاصل کرنے کے لیے اللہ کے بندوں سے محبت کرتے ہیں، ان کے لیے اللہ تعالیٰ کے یہاں بڑے اعزاز واکرام کا سامان ہوگا، رنج وغم سے محفوظ ہوکر چین وسکون والی زندگی میں خوش وخرم ہوں گے۔

واقعہ: حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے بندوں میں کچھ ایسے خوش نصیب بھی ہیں جو نبی یا شہید تو نہیں ہیں لیکن قیامت کے دن بہت سے انبیاء، اور شہداء، اللہ تعالیٰ کے یہاں ان کے خاص مقام قرب کی وجہ سے ان پر رشک کریں گے، صحابہؓ نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! ہمیں بتلادیجیے کہ وہ کون سے بندے ہیں؟ آپ نے فرمایا: یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے بغیر کسی رشتہ داری اور قرابت کے، اور بغیر کسی مالی لین دین کے صرف رضاءِ خداوندی کی وجہ سے آپس میں محبت کی، پس قسم ہے خدا کی! ان کے چہرے قیامت کے دن نورانی ہوں گے بلکہ سراسر نور ہوں گے، اور وہ نور کے منبروں پر ہوں گے، اور عام انسانوں کو جس وقت خوف وہراس ہوگا اس وقت وہ بے خوف اور مطمئن ہوں گے، اور جس وقت عام انسان غم میں مبتلا ہوں گے وہ اس وقت بے غم ہوں گے، آپ نے اس موقع پر ایک آیت کریمہ پڑھی جس کا ترجمہ یہ ہے: معلوم ہونا چاہیے کہ جو اللہ کے دوست اور اس سے خاص تعلق رکھنے والے ہیں ان کو خوف وغم نہ ہوگا۔ (ابوداؤد)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آسان دین

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ (سورۃ آل عمران آیت ۱۹)

ترجمہ: بلاشبہ دین (حق اور مقبول) اللہ تعالیٰ کے نزدیک صرف اسلام ہی ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''اَلدِّیْنُ یُسْرٌ'' دین آسان ہے۔ (صحیح بخاری)

زندگی کے ہر شعبے میں اللہ کے حکم اور رسول اللہ ﷺ کے طریقوں کے مطابق چلنے کا نام دین ہے اور دین کے ساتھ زندگی گزارنے پر ہی دنیا کی زندگی سے لے کر آخرت کی ہمیشہ ہمیش کی زندگی میں کامیابی ہے۔

دین کے پانچ شعبے ہیں

(۱)......ایمانیات (۲)......عبادات (۳)......معاملات

(۴)......معاشرت (۵)......اخلاقیات

جُمادی الاُولیٰ

۱-جمادی الاولیٰ	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۱) **ایمانیات:** یاد رکھو! اچھے مسلمان تقدیر پر ایمان لاتے ہیں، تقدیر پر ایمان لانا یہ ہے کہ اس بات پر یقین کیا جائے اور مانا جائے کہ دنیا میں جو کچھ بھی ہو رہا ہے، (خواہ وہ خیر ہو یا شر) وہ سب اللہ کے حکم اور اس کی چاہت سے ہے، جس کو وہ پہلے ہی طے کر چکا ہے، ایسا نہیں ہے کہ اللہ تو کچھ اور چاہتا ہو اور دنیا کا یہ کارخانہ کسی کی چاہت اور اس کی مرضی کے خلاف چل رہا ہو۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: **قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِندِ اللّٰهِ** (سورۃ نساء)

ترجمہ: اے پیغمبر! آپ اعلان فرما دیجیے کہ ہر چیز اللہ کی طرف سے اور اس کے حکم سے ہے۔

حدیث: حضرت ابی بن کعبؓ فرماتے ہیں کہ (تقدیر پر ایمان لانا اس قدر ضروری ہے کہ) اگر تم احد پہاڑ کے برابر سونا راہ خدا میں خرچ کرو تو اللہ کے یہاں وہ قبول نہ ہوگا جب تک کہ تم تقدیر پر ایمان نہ لاؤ، اور تمہارا پختہ یقین واعتقاد یہ نہ ہو کہ جو کچھ تمہیں پیش آتا ہے تم کسی طرح اس سے چھوٹ نہیں سکتے تھے، اور جو حالات تم پر پیش نہیں آتے وہ تم پر آ ہی نہیں سکتے تھے۔ اور اگر تم اس کے خلاف یقین واعتقاد رکھتے ہوئے مر گئے تو یقیناً تم دوزخ میں جاؤ گے۔ (ابوداؤد)

۲-جمادی الاولیٰ	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۲) **عبادات:** یاد رکھو! اچھے مسلمان پانچوں نمازوں کو ایسی جگہ ادا کرتے ہیں، جہاں اذان اور جماعت کا اہتمام ہوتا ہے، جو نماز جماعت کے ساتھ پڑھی جاتی ہے وہ اس نماز سے بہت افضل ہے جو بغیر جماعت کے پڑھی جائے مردوں کے لیے بغیر کسی شرعی عذر کے جماعت کا چھوڑنا بڑا گناہ ہے۔ بغیر عذر کے جماعت کو چھوڑ کر تنہا نماز پڑھنا منافقین کی علامت ہے۔ منافقین کے لیے جماعت کی پابندی بہت بھاری ہوتی ہے۔

واقعہ: حضرت ابی بن کعبؓ روایت کرتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ نے نماز فجر کی امامت کے بعد لوگوں سے دریافت فرمایا: کیا فلاں شخص موجود ہے؟ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا: نہیں، پھر دوسرے شخص کے متعلق دریافت فرمایا: فلاں شخص موجود ہے؟ لوگوں نے کہا: نہیں، تب آپ نے فرمایا: یہ دونوں نمازیں (یعنی فجر اور عشاء) منافقین پر بہت بھاری ہیں، اگر تمہیں ان دونوں کے ثواب کا علم ہوتا تو گھسٹتے ہوئے نماز میں حاضر ہوتے۔ صف اول فرشتوں کی صف کی مانند ہے۔ اگر تمہیں صف اول کا ثواب معلوم ہوتا تو تم جلدی کر کے اس میں شامل ہوتے۔ بے شک ایک شخص کی نماز دوسرے شخص کے ساتھ اس کی تنہا نماز سے زیادہ بہتر ہے، اور نمازیوں کی تعداد جتنی زیادہ ہو وہ اللہ کو زیادہ محبوب ہے۔ (ابوداؤد)

اللہ تعالی نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۳- جمادی الاولی

۳) معاملات: یاد رکھو! اچھے مسلمان حرام اور ناجائز طریقے سے مال کمانے سے بچتے ہیں، حرام اور ناجائز ذریعے سے کمائے ہوئے مال میں کوئی برکت نہیں ہوتی، ایسے مال کا صدقہ بھی قبول نہیں ہوتا، دنیا میں جو شخص حرام کمائی کی غذا سے پلا، بڑھا ہوگا، وہ جنت کے داخلہ سے محروم رہے گا، اور دوزخ ہی اس کا ٹھکانہ ہوگا، اللہ تعالی ہماری حفاظت فرمائے۔

کیونکہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ جَسَدٌ غُذِيَ بِالْحَرَامِ (مشکوۃ)

ترجمہ: وہ جسم جنت میں داخل نہیں ہوگا جو حرام روزی سے پلا ہو۔

حدیث: حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے انہوں نے بیان فرمایا کہ جس شخص نے دس درھم میں کوئی کپڑا خریدا، اور ایک درھم بھی حرام کا تھا تو جب تک وہ کپڑا اس کے جسم پر رہے گا اس کی کوئی نماز اللہ تعالی کے یہاں قبول نہ ہوگی۔ (یہ بیان کرکے) ابن عمرؓ نے اپنی دو انگلیاں اپنے دونوں کانوں میں داخل کرکے فرمایا: بہرے ہو جائیں میرے یہ دونوں کان اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ بات فرماتے نہ سنا ہو یعنی میں نے جو کہا ہے میں نے خود رسول اللہ ﷺ سے اپنے کانوں سے سنا ہے۔ (مشکوۃ)

اللہ تعالی نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۴- جمادی الاولی

۴) معاشرت: یاد رکھو! اچھے مسلمان اپنے پڑوسیوں اور ہمسایوں کے ساتھ اچھے اخلاق سے پیش آتے ہیں۔ اپنی ذات سے انہیں کوئی تکلیف نہیں پہنچاتے، اسلام میں پڑوسیوں کے ساتھ حسن سلوک کا بڑا تاکیدی حکم ہے، اچھے مسلمان کو چاہیے کہ اپنے پڑوسیوں کے ساتھ بہتر برتاؤ اور خوشگوار رویہ اختیار کریں، اور یہ بڑی خوش نصیبی کی بات ہے۔

واقعہ: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دن ارشاد فرمایا کہ خدا کی قسم! وہ شخص مؤمن نہیں، خدا کی قسم! اس میں ایمان نہیں، خدا کی قسم! وہ صاحب ایمان نہیں، عرض کیا گیا کہ یا رسول اللہ! کون شخص؟ (یعنی حضور کس بدنصیب شخص کے بارے میں قسم کے ساتھ ارشاد فرما رہے ہیں کہ وہ مؤمن نہیں، اور اس میں ایمان نہیں؟) آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ وہ آدمی جس کے پڑوسی اس کی شرارتوں اور بدکرداریوں سے مامون و محفوظ اور بے خوف نہ ہوں، یعنی ایسا آدمی کامل ایمان سے محروم ہے۔ (بخاری و مسلم)

۵-جمادی الاولیٰ	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۵) اخلاقیات: یاد رکھو! اچھے مسلمان اپنے اندر قناعت کی بہترین صفت پیدا کرتے ہیں، جس کا مطلب یہ ہے کہ بندہ کو جو کچھ ملے اس پر وہ راضی اور مطمئن ہوجائے، اور زیادہ کی حرص ورلالچ نہ کرے، اللہ تعالیٰ اپنے جس بندے کو قناعت کی یہ دولت عطا فرمائے، بے شبہ اس کو بڑی دولت عطا ہوئی، اور وہ بڑی عمدہ نعمت سے نوازا گیا، یہ قناعت اور دل کا اطمینان وہ قیمتی سرمایہ ہے، جس سے فقیر کی زندگی بادشاہ کی زندگی سے زیادہ پُرلطف، پُرمسرت اور مزیدار بن جاتی ہے۔

کیونکہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قَدْ اَفْلَحَ مَنْ اَسْلَمَ وَرُزِقَ كَفَافاً وَقَنَّعَهُ اللّٰهُ بِمَا اٰتَاهُ (مسلم)

ترجمہ: کامیاب اور بامراد ہوا وہ بندہ جس کو اسلام کی حقیقت نصیب ہوئی، اور اس کو روزی بھی گذارے کے قابل ملی، اور اللہ تعالیٰ نے اس کو اپنی دی ہوئی روزی پر قناعت دے دی۔

حدیث: حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دن خطبہ دیا اور اس میں ارشاد فرمایا کہ حرص اور لالچ سے بچو کیونکہ تم سے پہلے لوگ اسی حرص سے ہلاک ہوئے اسی نے ان کو بخل یعنی کنجوسی کرنے کو کہا تو انہوں نے بخل اختیار کیا، اسی نے ان کو رشتہ ناطہ توڑنے کو کہا تو انہوں نے رشتہ ناطہ توڑا، اسی نے ان کو بدکاری کے لیے کہا تو انہوں نے بدکاریاں یعنی بُرائیاں کیں۔ (ابوداؤد)

۶-جمادی الاولیٰ	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۱) ایمانیات: یاد رکھو! اچھے مسلمان تقدیر کا سہارا لے کر اعمال کو چھوڑتے نہیں ہیں، بلکہ ہر حال میں اللہ تعالیٰ کے حکموں کو پورا کرتے ہیں، اگرچہ ہر شخص کے لیے اس کا آخری ٹھکانا جنت یا دوزخ میں پہلے سے مقرر ہوچکا ہے لیکن اچھے یا بُرے اعمال سے وہاں تک پہنچنے کا راستہ بھی پہلے سے طے شدہ ہے، پس جنتیوں کو اعمال خیر اور دوزخیوں کو اعمال بد کی راہ سوجھتی ہے۔

واقعہ: حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے تھے آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہر ایک کا ٹھکانا دوزخ اور جنت کا لکھا جاچکا ہے۔ (مطلب یہ ہے کہ جو شخص دوزخ میں یا جنت میں جہاں بھی جائے گا، اس کی وہ جگہ پہلے سے مقدر اور مقرر ہوچکی ہے) صحابہ کرامؓ نے عرض کیا: تو کیا ہم اپنی اس لکھی ہوئی تقدیر پر بھروسہ کرکے نہ بیٹھ جائیں، اور سعی وعمل نہ چھوڑ دیں۔ (مطلب یہ ہے کہ جب سب کچھ پہلے ہی سے طے شدہ اور لکھا ہوا ہے تو پھر ہم سعی وعمل کا دردسر کیوں مول لیں) آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! عمل کیے جاؤ، کیونکہ ہر ایک کو اسی کی توفیق ملتی ہے جس کے لیے وہ پیدا ہوا ہے، پس جو کوئی نیک بختوں میں سے ہے تو اس کو سعادت اور نیک بختی کے کاموں کی توفیق ملتی ہے، اور جو کوئی بدبختوں میں سے ہے تو اس کو شقاوت اور بدبختی والے اعمال بد کی توفیق ملتی ہے۔ (بخاری)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۷-جمادی الاولیٰ

۲) عبادات : یاد رکھو! اچھے مسلمان مسواک کا بہت اہتمام کرتے ہیں، مسواک تمام انبیاء علیہم السلام کی سنت ہے، مسواک منہ کو بہت زیادہ صاف کرنے والی ہے، اور منہ کی بدبو دور کرنے والی ہے، اور اللہ تعالیٰ کو بہت زیادہ خوش کرنے والی چیز ہے، آپ ﷺ کا معمول تھا کہ دن یا رات میں جب بھی سو کر اُٹھتے تو وضو کرنے سے پہلے مسواک ضرور فرماتے، جو نماز مسواک کر کے پڑھی جاتی ہے اس کا درجہ بغیر مسواک کے پڑھی جانے والی نماز سے افضل ہے۔

کیونکہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تَفْضُلُ الصَّلٰوۃُ الَّتِیْ یُسْتَاكُ لَهَا عَلَی الصَّلٰوۃِ الَّتِیْ لَایُسْتَاكُ لَهَا سَبْعِیْنَ ضِعْفًا (مشکوٰۃ)

ترجمہ: وہ نماز جس کے لیے مسواک کی جائے اس نماز کے مقابلہ میں جو بلا مسواک کے پڑھی جائے ستر (۷۰) گنی فضیلت رکھتی ہے

حدیث: حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا کہ اگر یہ خیال نہ ہوتا کہ میری اُمت پر بہت مشقت پڑ جائے گی تو میں ان کو عشاء کی نماز میں تاخیر، اور ہر نماز کے وقت مسواک کرنا ضروری قرار دے دیتا۔ (بخاری، مسلم)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۸-جمادی الاولیٰ

۳) معاملات : یاد رکھو! اچھے مسلمان حلال اور جائز طریقے سے مال کما کر اپنی دنیوی ضرورتیں پوری کرتے ہیں، کیونکہ ناجائز اور حرام طریقہ سے مال کما کر استعمال کرنے سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے، اور جن لوگوں کا کھانا، پینا اور لباس وغیرہ حرام مال سے ہوتا ہے، ایسے لوگوں کی دعائیں اللہ تعالیٰ قبول نہیں فرماتا ہے۔

واقعہ: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگو! اللہ تعالیٰ پاک ہے، وہ صرف پاک ہی کو قبول کرتا ہے، اور اُس نے اس بارے میں جو حکم اپنے پیغمبروں کو دیا ہے وہی اپنے سب مؤمن بندوں کو دیا ہے، پیغمبروں کے لیے اس کا ارشاد ہے: اے رسولو! تم پاک اور حلال غذا کھاؤ، اور صالح عمل کرو، میں تمہارے اعمال خوب جانتا ہوں، اور اہل ایمان کو مخاطب کر کے اس نے فرمایا اے ایمان والو تم ہمارے رزق میں سے حلال اور پاک کھاؤ (اور حرام سے بچو) اس کے بعد حضورؐ نے ایک ایسے آدمی کا ذکر فرمایا جو لمبا سفر کر کے (کسی مقدس جگہ) ایسی حالت میں جاتا ہے کہ اس کے بال پراگندہ ہیں، جسم اور کپڑوں پر گرد وغبار ہے، اور آسمان کی طرف ہاتھ اُٹھا کے یہ دعا کرتا ہے۔ اے میرے رب! اے میرے پروردگار! اور حالت یہ ہے کہ اس کا کھانا حرام ہے، اس کا پینا حرام ہے، اس کا لباس بھی حرام ہے، اور حرام غذا سے اس کی پرورش ہوئی ہے تو اس آدمی کی دعا کیسے قبول ہوگی۔ (مسلم)

۹-جمادی الاولیٰ	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۴) **معاشرت** : یاد رکھو! اچھے مسلمان اپنے ماں باپ، اپنی اولاد، اور قریبی رشتہ داروں کے علاوہ اپنے پڑوسیوں، اور ہمسایوں کے ساتھ بھی حسن سلوک اور خوش اخلاقی اور خوشگواری کے ساتھ پیش آتے ہیں، اسلام نے پڑوسیوں کے ساتھ حسن سلوک اور خوش اخلاقی کو بڑی عظمت بخشی ہے، اور ان کے احترام واکرام کی بڑی تاکید فرمائی ہے۔ یہاں تک کہ اس کو ایمان کا جزء اور جنت میں داخلہ کی شرط قرار دیا ہے۔

کیونکہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ (مسلم)

ترجمہ: وہ آدمی جنت میں داخل نہ ہو سکے گا جس کی شرارتوں اور تکلیف پہنچانے سے اس کے پڑوسی مامون نہ ہوں۔

حدیث: حضرت ابوشریح عدویؓ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے کانوں سے رسول اللہ ﷺ کا ارشاد سنا، اور جس وقت آپؐ یہ فرما رہے تھے اس وقت میری آنکھیں آپ کو دیکھ رہی تھیں۔ آپؐ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو، اس کے لیے لازم ہے کہ اپنے پڑوسی کے ساتھ اکرام کا معاملہ کرے۔ (بخاری)

۱۰-جمادی الاولیٰ	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۵) **اخلاقیات** : یاد رکھو! اچھے مسلمان مصیبت وپریشانی کے وقت صبر کے ساتھ زندگی گذارتے ہیں، کسی کے سامنے ہاتھ نہیں پھیلاتے، کسی سے سوال کرنا بہت خراب عادت ہے، اللہ تعالیٰ اور نبی کو یہ بالکل پسند نہیں ہے، جو شخص ایسے حالات کے وقت صبر اختیار کرتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کی تمام پریشانیاں دور فرما کر خوشحالی مرحمت فرماتا ہیں۔

واقعہ: حضرت حکیم بن حزامؓ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے کچھ مال طلب کیا، آپؐ نے مجھے عطا فرمادیا، میں نے پھر مانگا، آپؐ نے پھر عطا فرمادیا، پھر آپؐ نے مجھے نصیحت فرمائی، اور ارشاد فرمایا کہ اے حکیم! یہ سب کو بھلی لگنے والی مزیدار اور میٹھی چیز ہے، پس جو شخص اس کو بغیر حرص ولالچ اور نفس کی فیاضی کے ساتھ لے گا اس کے واسطے اس میں برکت دی جائے گی، اور جو شخص دل کے لالچ کے ساتھ لے گا اس کے واسطے اس میں برکت نہیں ہوگی، اور اس کا حال جوع البقر یعنی اس مریض کا سا ہوگا جو کھائے اور اس کا پیٹ نہ بھرے۔ اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے یعنی دینے والے کا مقام لینے والے سے اونچا ہے۔ حکیم بن حزامؓ کہتے ہیں کہ (حضورؐ کی یہ نصیحت سن کر) میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! قسم ہے اس پاک ذات کی جس نے آپ کو نبی برحق بنا کر بھیجا ہے، اب آپؐ کے بعد مرتے دم تک میں کسی سے کچھ نہ لوں گا۔ (بخاری)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۱۱-جمادی الاولیٰ

۱) **ایمانیات:** یاد رکھو! اچھے مسلمان قیامت کے دن پر ایمان لاتے ہیں، قیامت کے دن پر ایمان لانے کا مطلب یہ ہے کہ اس بات کا یقین کرے کہ ایک دن ایسا آئے گا کہ جس دن تمام آدمی اور جاندار مر جائیں گے، اور تمام دنیا فنا ہو جائے گی، پہاڑ روئی کے گالوں کی طرح فضاء میں اُڑتے پھریں گے، چاند سورج اور ستارے ٹوٹ پھوٹ کر گر پڑیں گے، آسمان و زمین کا سارا نظام تباہ و برباد ہو جائے گا۔ الغرض آسمان و زمین کی ہر چیز سوائے اللہ کے ٹوٹ پھوٹ کر فنا ہو جائے گی۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيهَا لِتُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعَىٰ (سورۂ طٰہٰ)

ترجمہ: بلاشبہ قیامت آنے والی ہے۔ میں اس کو (تمام مخلوق سے) پوشیدہ رکھنا چاہتا ہوں، تاکہ ہر شخص کو اس کے کیے کا بدلہ مل جائے۔

حدیث: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ قیامت نہیں آئے گی جب تک کہ (ایسا وقت نہ آجائے کہ) دنیا میں اللہ اللہ بالکل نہ کہا جائے۔ دوسری روایت میں ہے کہ قیامت قائم نہیں ہوگی کسی ایسے شخص پر جو کہتا ہو اللہ، اللہ۔ (مشکوٰۃ)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۱۲-جمادی الاولیٰ

۲) **عبادات:** یاد رکھو! اچھے مسلمان اللہ تعالیٰ کی نافرمانیوں سے بچتے ہیں، جان بوجھ کر کوئی بھی گناہ کا کام نہیں کرتے، اگر بھولے سے یا شیطان ملعون کے بہکانے سے کبھی کوئی نافرمانی ہو جاتی ہے تو فوراً توبہ واستغفار کرتے ہیں، نماز کا اہتمام کرنے سے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور اسی طرح نمازی کے اندر گناہوں سے بچنے کی طاقت و قوت پیدا ہو جاتی ہے۔

واقعہ: حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ مدینہ منورہ کے باہر مجھے ایک خاتون ملیں تو میں نے انہیں لپٹا لیا، اور میں نے صرف اس کو چھونے کا عمل کیا ہے، اب آپ میرے بارے میں حکم فرمادیں۔ یہ سن کر حضرت عمرؓ نے فرمایا: اگر تو اپنی پردہ پوشی کرتا تو بہتر تھا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے بھی پردہ پوشی فرمائی ہے، لیکن اس موقع پر رسول اللہؐ نے کچھ نہ فرمایا، تو یہ شخص اُٹھے اور چل دیے، رسول اللہؐ نے ایک شخص کو بھیج کر انہیں بلوایا اور ان کے سامنے یہ آیت تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ یہ ہے کہ دن کی ابتداء اور انتہاء پر اور رات کے تھوڑے حصہ میں نماز کو قائم کرو، بے شک نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہیں، اور یہ ہدایت و نصیحت قبول کرنے والوں کے لیے ہدایت و نصیحت ہے، حاضرین میں سے کسی نے دریافت کیا: یا نبی اللہ یہ حکم صرف انہیں کے لیے مخصوص ہے؟ رسول اللہؐ نے فرمایا: نہیں۔ یہ حکم عام ہے اور سب کے لیے ہے۔ (مسلم)

۱۳-جمادی الاولیٰ	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۳) **معاملات: یاد رکھو!** اچھے مسلمان اپنی دنیوی حاجتوں اور ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے جائز اور حلال طریقے سے مال حاصل کرتے ہیں، مال حاصل کرنے کی سب سے اچھی صورت یہ ہے کہ آدمی اپنے ہاتھ سے کوئی ایسا کام کرے جس سے کھانے، پینے وغیرہ کی ضروریات پوری ہوں، یہ اللہ کے پیغمبر حضرت داؤدؑ کی سنت ہے، وہ اپنے ہاتھ سے زرہیں بنا کے بیچا کرتے تھے۔ آپ نے اسی کو اپنا ذریعہ معاش بنا رکھا تھا۔ اس لیے کہ ہاتھ کی صنعت سے کمایا ہوا مال بہت پاک ہوتا ہے۔

کیونکہ: رسول اللہؐ سے دریافت کیا گیا کہ کون سی کمائی زیادہ پاک اور اچھی ہے تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: **عَمَلُ الرَّجُلِ بِيَدِهٖ وَكُلُّ بَيْعٍ مَّبْرُوْرٍ** (مشکوٰۃ)

ترجمہ: آدمی کا اپنے ہاتھ سے کوئی کام کرنا، اور ہر ایسی تجارت جو پاکی اور سچائی کے ساتھ ہو۔

حدیث: حضرت مقداد بن معدیکربؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ کسی نے کبھی کوئی کھانا اس سے بہتر نہیں کھایا کہ اپنے ہاتھوں کی محنت سے کما کے کھائے، اور اللہ کے پیغمبر داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھوں سے کام کر کے کھاتے تھے۔ (بخاری)

۱۴-جمادی الاولیٰ	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۴) **معاشرت: یاد رکھو!** اچھے مسلمان اپنے اخلاق اور اپنے رہن سہن سے کسی کو بھی تکلیف نہیں پہنچاتے، سب کو راحت و آرام پہنچاتے ہیں، خصوصاً اپنے پڑوسیوں اور ہمسایوں کو، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے پڑوسیوں کے ساتھ ہمدردی اور حسن سلوک کرنے کا تاکیدی حکم دیا ہے، جو اپنے پڑوسیوں کے ساتھ اچھے طریقہ سے رہتا ہے اسے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی محبت نصیب ہو جاتی ہے، جو ہزاروں نعمتوں سے بڑھ کر ہے۔

واقعہ: حضرت عبدالرحمٰن بن ابی قرادؓ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ نے وضو فرمایا تو صحابہ کرام آپ کے وضو کا استعمال کیا ہوا پانی لے لے کر اپنے اوپر ملنے لگے، حضور ﷺ نے ان سے فرمایا کہ تمہیں اس عمل پر کس چیز نے آمادہ کیا؟ انہوں نے عرض کیا کہ بس اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی محبت نے! آپ نے ارشاد فرمایا کہ جس کی یہ خوشی اور چاہت ہو کہ اس کو اللہ و رسول کی حقیقی محبت نصیب ہو، یا یہ کہ اس سے اللہ و رسول محبت کریں، تو اسے چاہیے کہ وہ ان تین باتوں کا اہتمام کرے۔ (۱) بات کرے تو سچ بولے۔ (۲) جب کوئی امانت اس کے سپرد کی جائے تو امانت داری کے ساتھ اس کو ادا کرے۔ (۳) اپنے پڑوسیوں کے ساتھ اچھا رویہ رکھے۔
(شعب الایمان للبیہقی بحوالہ معارف الحدیث)

۱۵- جمادی الاولیٰ	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۵) **اخلاقیات**: یاد رکھو! اچھے مسلمان اپنے اندر صبر کی بہترین صفت پیدا کرتے ہیں، مصیبت و پریشانی کے آنے پر صبر کرنے سے اللہ تعالیٰ راضی اور خوش ہوتے ہیں، جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرماتے ہیں، اچھے مسلمان کو جب کوئی دکھ اور مصیبت پیش آتی ہے تو وہ مایوسی اور خوف وہراس کا شکار نہیں ہوتے، بلکہ صبر وہمت سے اس کا استقبال کرتے ہیں، اور یقین کرتے ہیں کہ ہمارا رب رحیم وکریم ہے، جو ہمیں بہت جلد اس مصیبت سے نجات دیدے گا۔

کیونکہ: حدیث قدسی میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اِبْنَ اٰدَمَ اِنْ صَبَرْتَ وَاحْتَسَبْتَ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْاُوْلٰی لَمْ اَرْضَ لَكَ ثَوَابًا دُوْنَ الْجَنَّةِ (ابن ماجہ)

ترجمہ: اے فرزند آدم! اگر تو نے مصیبت پہنچتے ہی صبر کیا اور میری رضا اور ثواب کی نیت کی، تو میں نہیں راضی ہوں گا کہ جنت سے کم اور اس کے علاوہ تجھے بدلہ دیا جائے۔

حدیث: حضرت عبداللہ بن عباسؓ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو بندہ کسی جانی یا مالی مصیبت میں مبتلا ہو، اور وہ کسی سے اس کا اظہار نہ کرے، اور نہ لوگوں سے شکوہ شکایت کرے، تو اللہ تعالیٰ کا ذمہ ہے کہ وہ اس کو بخش دے گا۔ (طبرانی بحوالہ معارف الحدیث)

۱۶- جمادی الاولیٰ	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۱) **ایمانیات**: یاد رکھو! اچھے مسلمان ہر وقت موت کی تیاری کرتے رہتے ہیں، اور قیامت کے دن کی ہولناکیوں سے بچنے کے لیے جو تدبیریں ہو سکتی ہیں، ساری تدبیریں کرتے ہیں، قیامت کی ہولناک اور دردناک سختی سے بچنے کے لیے اللہ تعالیٰ کے حکموں کو پورا کرتے ہیں، اور پھر اللہ تعالیٰ سے عافیت اور کامیابی کی دعا کرتے ہیں، کیونکہ وہی سب کے لیے کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔ واقعہ: حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں کیسے خوش اور بے غم ہو کر رہ سکتا ہوں، حالانکہ واقعہ یہ ہے کہ صور والا فرشتہ صور کو اپنے منہ میں لیے ہوئے ہے، اور اپنا کان اس نے لگا رکھا ہے، اور اس کی پیشانی خمیدہ یعنی جھکی ہوئی ہے، وہ انتظار کر رہا ہے کہ کب اس کو صور کے پھونک دینے کا حکم ہو، اور وہ پھونک دے۔ (یعنی جب مجھے اس واقعہ کا علم ہے تو میں کیسے اس دنیا میں اطمینان اور خوشی سے رہ سکتا ہوں) صحابہ کرامؓ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! تو ہمیں آپ کا کیا حکم ہے؟ (ان کا مطلب یہ تھا کہ جب معاملہ اتنا خطرناک ہے تو ہماری رہنمائی فرمایئے کہ قیامت کی ہولناکیوں اور سختیوں سے بچنے کے لیے ہم کیا کریں؟) آپؐ نے ارشاد فرمایا: یہ کہتے رہا کرو: حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا. (ترمذی)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۱۷-جمادی الاولیٰ

۲) عبادات: یاد رکھو! اچھے مسلمان وضو کا بہت اہتمام کرتے ہیں، کامل وضو کا اہتمام کرنا کمالِ ایمان کی نشانی ہے ،وضو کے ذریعہ صفائی وستھرائی اللہ تعالیٰ کو اور اس کے رسول ﷺ کو بہت پسند ہے، وضو گناہوں کی صفائی اور معافی کا ذریعہ ہے، اس کے ذریعہ وضو کے اعضاء سے گناہ دُھل جاتے ہیں، وضو کے اعضاء قیامت کے دن روشن اور منور ہوں گے، جو شخص باوضو رہتا ہے شیطان اس سے ڈرتا رہتا ہے، وضو ہونے کے باوجود تازہ وضو کرنے پر بھی ثواب ملتا ہے۔

کیونکہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مَنْ تَوَضَّأَ عَلٰى طُهْرٍ كُتِبَ لَهٗ عَشْرُ حَسَنَاتٍ (ترمذی)

ترجمہ: جس شخص نے طہارت یعنی باوضو ہونے کے باوجود وضو کیا، اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی۔

حدیث: حضرت ثوبانؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا: ٹھیک ٹھیک چلو، سیدھے راستے پر جمے رہو، چونکہ جمنا بہت مشکل ہے، اس لیے تم اس پر پورا قابو ہرگز نہیں پا سکوگے (لہٰذا ہمیشہ اپنے کو قصوروار اور خطاکار بھی سمجھتے رہو) اور اچھی طرح جان لو کہ تمہارے سارے اعمال میں سب سے بہتر عمل نماز ہے، اور وضو کی پوری پوری نگرانی بس بندۂ مومن ہی کر سکتا ہے۔ (موطا امام مالک، ابن ماجہ)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۱۸-جمادی الاولیٰ

۳) معاملات: یاد رکھو! اچھے مسلمان حرام مال کھانے سے تو بچتے ہی ہیں، مشتبہ مال سے بھی احتیاط کرتے ہیں۔ کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ جو آدمی مشتبہ مال سے بچتا رہے گا تو اللہ تعالیٰ اُسے حرام مال سے بچنے کی توفیق دے دیں گے۔ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو بدن مالِ حرام سے پرورش پائے، آگ اس کے لیے بہتر ہے، صحابہ کرام کو اس بات کی ہمیشہ فکر رہتی تھی کہ مشتبہ مال بھی بدن کا جز نہ بنے، چہ جائیکہ بالکل حرام۔

واقعہ: بخاری شریف میں حضرت صدیق اکبرؓ کا یہ واقعہ مروی ہے کہ ان کے ایک غلام نے کھانے کی کوئی چیز ان کی خدمت میں پیش کی، آپ نے اس میں سے کچھ کھا لیا، اس کے بعد اس غلام نے بتلایا کہ یہ چیز مجھے اس طرح حاصل ہوئی کہ اسلام کے دور سے پہلے، زمانہ جاہلیت میں ایک آدمی کو میں نے اپنے کو کاہن ظاہر کر کے دھوکہ دیا تھا، اور اس کو کچھ بتلا دیا تھا، جیسے کہ کاہن لوگ کچھ بتلا دیا کرتے تھے، تو آج وہ آدمی ملا اور اس نے مجھے اس کے بدلہ میں کھانے کی یہ چیز دی، حضرت ابوبکرؓ کو جب یہ بات معلوم ہوئی تو آپؓ نے حلق میں انگلی ڈال کر قے کی اور جو کچھ پیٹ میں تھا سب نکال دیا۔ (بخاری)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۱۹-جمادی الاولی

۴) **معاشرت:** یاد رکھو! اچھے مسلمان اپنے پڑوسیوں اور ہمسایوں کا بہت خیال رکھتے ہیں، اسلام نے پڑوسیوں کے بہت حقوق بیان کیے ہیں جو بہت ہی اہم اور ضروری ہیں، ان میں سے ایک یہ ہے کہ غریب اور مفلس پڑوسیوں کے کھانے، پینے وغیرہ کا خیال رکھا جائے، گھر میں جب کوئی اچھی اور پسندیدہ چیز پکے تو اس میں سے اپنے پڑوسیوں کو بھی کچھ دیا جائے۔ نہیں تو اس طرح پکائے کہ اس کی خوشبو اس کے گھر تک نہ پہنچے، ورنہ اس کے بچوں کے دل میں طلب ولالچ پیدا ہوگی، جو اس کے لیے تکلیف کا سبب بنے گی۔

کیونکہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اِذَا طَبَخَ اَحَدُكُمْ قِدْرًا فَلْيُكْثِرْ مَرَقَهَا ثُمَّ لِيُنَاوِلْ جَارَهُ مِنْهَا

(طبرانی بحوالہ معارف الحدیث)

ترجمہ: جب تم میں سے کسی کے یہاں سالن کی ہانڈی پکے تو اسے چاہیے کہ شوربہ زیادہ کرلے، پھر اس میں سے کچھ پڑوسی کو بھی بھیج دے۔

حدیث: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مومن وہ نہیں جو اپنا پیٹ بھرے، اور اس کا پڑوسی اس کے برابر میں بھوکا ہو۔ (مشکوٰۃ)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۲۰-جمادی الاولی

۵) **اخلاقیات:** یاد رکھو! اچھے مسلمان اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمت پر دل سے راضی رہتے ہیں، یہ بہت بڑی نعمت ہے، اصل میں مالداری اور محتاجی، خوشحالی اور بدحالی کا تعلق روپیہ پیسہ سے زیادہ آدمی کے دل سے ہے، اگر دل غنی اور بے نیاز ہے تو آدمی مالدار اور خوشحال ہے، اور اگر دل میں لالچ وطمع ہے تو دولت کے ڈھیر کے باوجود وہ خوشحالی سے محروم، محتاج اور پریشان حال ہے۔

واقعہ: حضرت ابوذر غفاریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دن مجھ سے ارشاد فرمایا: ابوذر! کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ مال زیادہ ہونے کا نام دولتمندی ہے؟ میں نے عرض کیا: ہاں حضورؐ! (ایسا ہی سمجھا جاتا ہے) پھر آپؐ نے فرمایا: کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ مال کم ہونے کا نام فقیری اور محتاجی ہے؟ میں نے عرض کیا: ہاں حضورؐ! (ایسا ہی خیال کیا جاتا ہے) یہ آپؐ نے مجھ سے تین بار ارشاد فرمایا اس کے بعد ارشاد فرمایا: اصل دولتمندی دل کے اندر ہوتی ہے، اور اصل محتاجی اور فقیری بھی دل ہی میں ہوتی ہے۔ (طبرانی بحوالہ معارف الحدیث)

۲–جمادی الاولیٰ	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۱) **ایمانیات :** یاد رکھو! اچھے مسلمان مرنے کے بعد زندہ کیے جانے پر ایمان لاتے ہیں مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیے جانے پر ایمان لانا یہ ہے کہ اس بات کا یقین کرے کہ جو بھی آدمی مرتا ہے اسے قبر میں یا جہاں بھی ہوتا ہے، اس کو اللہ کے حکم سے اُٹھایا جاتا ہے اور اس سے کچھ سوالات کیے جاتے ہیں، اگر اس نے سوالات کا جواب ٹھیک ٹھیک دیا تو اُسے جنت والی زندگی ملتی ہے۔ اور اگر سوالات کا جواب ٹھیک ٹھیک نہیں دیا تو اُسے جہنم والی زندگی ملتی ہے۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: **وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝** (سورۂ حج)

ترجمہ: اور بلاشبہ اللہ ان کو اٹھائے گا جو قبروں میں ہیں۔

حدیث: حضرت عبداللہ بن عمرؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں کسی کو جب موت آجاتی ہے تو روزانہ صبح و شام اس کو اس کا ٹھکانہ دکھایا جاتا ہے، اگر جنتی ہے تو جنت اور اگر دوزخی ہے تو دوزخ، اور اس کو بتایا جاتا ہے کہ قیامت کے دن تجھے اس کی طرف اُٹھایا جائے گا۔ (بخاری و مسلم)

۲۳–جمادی الاولیٰ	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۲) **عبادات :** یاد رکھو! اچھے مسلمان عبادات میں سے اہم عبادت نماز کا بہت اہتمام کرتے ہیں، ہر حال میں نماز باجماعت پڑھنے کی فکر اور پوری کوشش کرتے ہیں، اگر نیند یا کسی اور وجہ سے وقت پر نماز نہیں پڑھ پاتے تو موقع ملتے ہی فوراً نماز ادا کرتے ہیں، اس میں سستی و کوتاہی بالکل نہیں کرتے۔ واقعہ: حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ غزوہ خیبر سے واپس تشریف لا رہے تھے، رات بھر سفر کیا، جس کے تھکان کی وجہ سے اونگھ آنے لگی، سواری سے اُتر کر حضرت بلالؓ سے فرمایا: بقیہ رات تم جاگو اور ہم لوگوں کی پہرہ داری کرو۔ (نماز فجر کے لیے ہم سب کو بیدار کرنا) تمام صحابہ کرام اور حضور ﷺ سو گئے، جتنا ہو سکا حضرت بلالؓ نے نفل نماز ادا کی (اور جاگتے رہے) صبح صادق کا وقت قریب ہوا، حضرت بلالؓ اپنی سواری سے ٹیک لگا کر مشرق کی طرف منہ کر کے بیٹھ گئے، اس وقت حضرت بلالؓ کی آنکھیں جھپنے لگیں اور سو گئے، نماز فجر کے لیے رسول اللہ ﷺ کی آنکھ نہ کھلی، اور نہ کسی صحابیؓ کی، جب دھوپ پھیلی تو سب سے پہلے رسول اللہ ﷺ بیدار ہوئے اور نماز قضاء ہونے کی وجہ سے پریشان ہوئے، بلالؓ سے فرمایا بلال تمہیں کیا ہوا، بلالؓ نے عرض کیا میری بھی وہی کیفیت ہوئی جس سے آپ ﷺ ہمکنار رہے۔ رسول اللہ ﷺ نے صحابہؓ سے فرمایا: سواریاں کس لو، صحابہ نے سفر کی تیاری کی، رسول اللہ ﷺ نے وضو فرمایا اور بلالؓ کو اذان کہنے کا حکم دیا اور نماز ادا کی گئی، نماز سے فارغ ہونے کے بعد رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص اگر نماز ادا کرنا بھول جائے تو جس وقت بھی یاد آئے ادا کرے، کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میری یاد کے لیے نماز قائم کرو۔ (مسلم)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۲۳-جمادی الاولیٰ

۳) معاملات: یاد رکھو! اچھے مسلمان آپس لین دین میں سودی معاملہ سے بچتے ہیں، سودی معاملہ کی صورت یہ ہوتی ہے کہ ضرورتمند اور غریب آدمی مالداروں سے قرض لیتا ہے، اور اس وقت یہ طے ہوتا ہے کہ یہ رقم فلاں وقت اتنی زیادتی کے ساتھ واپس کرنی ہے، ایسا معاملہ کرنا گناہ کبیرہ ہے، اللہ تعالیٰ اور اس کے نبیؐ نے سختی سے منع فرمایا ہے، بلکہ جو لوگ سودی کاروبار کرتے ہیں ان کے خلاف اللہ اور اس کے رسولؐ کی طرف سے اعلان جنگ ہے، اچھے مسلمان غریبوں اور حاجتمندوں کی مدد کرتے ہیں، ان سے ظالمانہ طریقہ سے مال حاصل نہیں کرتے۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: **يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ** (سورۂ بقرہ)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ سود کو مٹاتے ہیں اور صدقات کو بڑھاتے ہیں۔

حدیث: حضرت عبداللہ بن حنظلہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص جان بوجھ کر سود کا ایک درہم کھائے تو چھتیس دفعہ زنا کرنے سے زیادہ سخت ہے، ایک دوسری روایت میں ہے کہ آپؐ نے فرمایا: جو گوشت حرام سے پیدا ہوا وہ جہنم کے زیادہ نزدیک ہے۔ (مشکوۃ)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۲۴-جمادی الاولیٰ

۴) معاشرت: یاد رکھو! اچھے مسلمان اپنے ماں باپ کی بڑی عزت کرتے ہیں، ان کے ساتھ پیار و محبت کا برتاؤ رکھتے ہیں ان کا ہر حکم جو شریعت کے خلاف نہ ہو اسے پورا کرتے ہیں، ان کی بے عزتی اور بے ادبی نہیں کرتے، ماں باپ کا ادب واحترام بہت بڑی سعادت اور خوش نصیبی کی بات ہے، اور ان کی بے احترامی اور بے ادبی بہت محرومی اور بد نصیبی کی بات ہے۔

واقعہ: حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو اس حال میں صبح کرے کہ اللہ اور اپنے والدین کا فرمانبردار ہو تو صبح ہوتے ہی اس کے لیے جنت کے دو دروازے کھول دیے جاتے ہیں، اور اگر ایک ہوں تو ایک دروازہ، اور اگر کوئی اللہ اور اپنے والدین کی نافرمانی میں صبح کرے تو صبح ہوتے ہی جہنم کے دو دروازے کھول دیے جاتے ہیں، اگر ایک ہوں تو ایک دروازہ، ایک شخص نے عرض کیا کہ اگر وہ دونوں ظلم کریں تو؟ فرمایا اگرچہ وہ ظلم کریں، اگرچہ وہ ظلم کریں، اگرچہ وہ ظلم کریں۔ (مشکوۃ)

۲۵-جمادی الاولیٰ	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۵) اخلاقیات: یاد رکھو! اچھے مسلمان اپنے اندر شکر کی بہترین صفت پیدا کرتے ہیں، جب اللہ تعالیٰ ان کے حالات اچھے بناتے ہیں، اور ان کی زندگی میں خوشی اور راحت کے سامان میسر آتے ہیں، تو اس کو اپنا کمال اور اپنی محنت کا نتیجہ نہیں سمجھتے، بلکہ یہ یقین اور تصور کرتے ہیں کہ یہ سب میرے اللہ کا فضل اور اس کی بخشش ہے، اور دل سے اللہ کو یاد کرتے ہیں، اس کے سارے حکموں کو پورا کرتے ہیں، نافرمانی اور ناجائز کام کرکے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی ناشکری نہیں کرتے۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ ۞
(سورۂ ابراھیم)

ترجمہ: اگر تم شکر کرو گے تو تم کو زیادہ (نعمت) دوں گا اور اگر تم ناشکری کرو گے تو (یہ سمجھ رکھو کہ) میرا عذاب بڑا سخت ہے۔

حدیث: حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص کو شکر ادا کرنے کی توفیق ہوئی وہ کبھی نعمتوں میں برکت اور زیادتی سے محروم نہ ہوگا۔ (ابن مردویہ بحوالہ تفسیر مظہری)

۲۶-جمادی الاولیٰ	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۱) ایمانیات: یاد رکھو! اچھے مسلمان ہر وقت آخرت کی تیاری میں لگے رہتے ہیں، آخرت کی منزلوں میں سب سے پہلی منزل قبر ہے، قبر جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے یا جہنم کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا کہ میں نے کوئی منظر قبر کے منظر سے زیادہ خوفناک اور سخت نہیں دیکھا، اس لیے ہر کسی کو قبر کے عذاب سے بچنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگتے رہنا چاہیے۔

واقعہ: حضرت عثمانؓ کے بارے میں مروی ہے کہ (ان کا حال یہ تھا) کہ جب کسی قبر کے پاس کھڑے ہوتے تو بہت روتے، یہاں تک کہ آنسوؤں سے ان کی داڑھی تر ہو جاتی، ان سے پوچھا گیا (یہ کیا بات ہے) کہ آپ جنت و دوزخ کو یاد کرتے ہیں تو نہیں روتے، اور قبر کی وجہ سے اس قدر روتے ہیں؟ آپؓ نے جواب دیا کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے کہ قبر آخرت کی منزلوں میں سے پہلی منزل ہے، پس اگر بندہ مومن اس سے نجات پا گیا تو آگے کی منزلیں اس سے زیادہ آسان ہیں، اور اگر قبر کی منزل سے بندہ مومن نجات نہ پا سکا تو اس کے بعد کی منزلیں اس سے اور زیادہ سخت اور کٹھن ہیں، نیز رسول اللہ ﷺ یہ بھی فرماتے تھے کہ میں نے قبر کے منظر سے زیادہ خوفناک اور شدید کوئی منظر نہیں دیکھا۔ (ترمذی، ابن ماجہ)

۲۷-جمادی الاولیٰ	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۲) عبادات: یاد رکھو! اچھے مسلمان فرض اور واجب نمازوں کے علاوہ سنت مؤکدہ نمازوں کا بھی اہتمام کرتے ہیں، سنت مؤکدہ وہ نمازیں ہیں جنہیں آپ ﷺ پابندی اور اہتمام سے ادا فرماتے تھے، آپؐ نے امت کو تاکیدی الفاظ میں ان کے ادا کرنے کی ترغیب وتعلیم فرمائی ہے، وہ کل بارہ رکعتیں ہیں، جن میں سب سے اہم فجر کی دو سنتیں ہیں۔

کیونکہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رَكْعَتَا الْفَجْرِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَافِيهَا (مسلم)

ترجمہ: فجر کی دو رکعت سنت دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے اس سے بہتر ہے۔

حدیث: ام المومنین حضرت ام حبیبہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص دن رات میں بارہ رکعتیں (علاوہ فرض و واجب نمازوں کے) پڑھے، اس کے لیے جنت میں ایک گھر تیار کیا جائے گا۔ (ان بارہ رکعتوں کی تفصیل یہ ہے) ۲ رفجر سے پہلے، ۴ رظہر سے پہلے، ۲ رظہر کے بعد، ۲ رمغرب کے بعد اور ۲ رعشاء کے بعد۔ (ترمذی)

۲۸-جمادی الاولیٰ	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۳) معاملات: یاد رکھو! اچھے مسلمان ناجائز اور حرام مال سے ایسے بچتے ہیں جیسے پاکیزہ اور شریف آدمی نجاست اور گندگی سے بچتا ہے، حلال وحرام جائز اور ناجائز میں فرق نہ کرنا روح ایمانی کی موت ہے۔ صحابہ کرامؓ اگر بھولے اور بے خبری سے کوئی ایسی چیز کھا، پی لیتے جو حرام اور ناجائز ہوتی تو معلوم ہونے پر اتنا زیادہ بے چین و فکر مند ہوتے کہ جب تک وہ چیز پیٹ سے باہر نہ نکل جاتی ان کو چین نہ آتا، کیونکہ نبی پاک ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو بدن مال حرام سے پرورش پائے وہ جہنم کے زیادہ مستحق ہے۔

واقعہ: امام بیہقیؒ نے حضرت عمرؓ کا یہ واقعہ نقل کیا ہے کہ ایک دفعہ کسی شخص نے حضرت عمرؓ کی خدمت میں دودھ پیش کیا، آپؓ نے اس کو قبول فرمالیا اور پی لیا، آپؓ نے اس آدمی سے پوچھا کہ دودھ تم کہاں سے لائے؟ اس نے بتلایا کہ فلاں پانی کے گھاٹ کے پاس سے میں گذر رہا تھا، وہاں زکوٰۃ کے جانور، اونٹنیاں، بکریاں وغیرہ تھیں، جنہیں لوگ پانی پلا رہے تھے، انہوں نے میرے لیے اس کا دودھ دوہا تو میں نے اپنے برتن میں ڈال لیا، یہ وہی دودھ تھا۔ حضرت عمرؓ کو جب یہ بات معلوم ہوئی تو حضرت ابوبکر صدیقؓ کی طرح حلق میں انگلی ڈال کے آپؓ نے بھی قے کر دی اور اس دودھ کو اس طرح نکال دیا۔ (موطا امام مالک)

۲۹-جمادی الاولیٰ	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۴) معاشرت: یادرکھو! اچھے مسلمان مسکینوں، یتیموں اور بیواؤں کی ضرورتوں کا بہت خیال رکھتے ہیں، اسلام نے ان کی خدمت وخبر گیری، ہمدردی اور مدد کی تلقین وتاکید فرمائی ہے، اور اس کو اعلیٰ درجہ کی نیکی قرار دے کر اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے بڑے بڑے انعامات کی بشارت سنائی ہے۔ یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ حسن سلوک اور شفقت کا برتاؤ کرنے پر جنت کا وعدہ فرمایا ہے۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ (سورۂ بقرہ)

ترجمہ: اور لوگ آپ سے یتیموں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ ان کی (حالت کی) اصلاح بہت اچھا کام ہے۔

حدیث: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمانوں کے گھروں میں بہترین وہ گھر ہے جس میں کوئی یتیم ہو، اور اس کے ساتھ اچھا سلوک کیا جاتا ہو، اور مسلمانوں کے گھروں میں بدترین وہ گھر ہے جس میں کوئی یتیم ہو اور اس کے ساتھ بُرا سلوک کیا جاتا ہو۔ (ابن ماجہ)

۳۰-جمادی الاولیٰ	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۵) اخلاقیات: یادرکھو! اچھے مسلمان صابر وشاکر بن کر زندگی گذارتے ہیں، کیونکہ صبر وشکر اسلام کی خاص تعلیمات میں سے ہے، اس تعلیم پر عمل کرنے کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ بندے کا تعلق ہر حال میں اللہ تعالیٰ سے جڑا رہتا ہے، ایسے لوگوں سے اللہ تعالیٰ راضی اور خوش ہوتا ہے، اور انہیں اپنے پاس سے حلم اور علم کی دولت سے نوازتا ہے۔

واقعہ: حضرت ام الدرداءؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتی ہیں کہ مجھ سے میرے شوہر ابوالدرداءؓ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپؐ بیان فرماتے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے فرمایا کہ اے عیسیٰ! میں تمہارے بعد ایک امت پیدا کروں گا جس کی سیرت یہ ہوگی کہ جب ان کو ان کی چاہت اور خواہش کے مطابق نعمتیں ملیں گی تو وہ جذبہ شکر سے معمور ہو کر اللہ کی حمد وثنا کریں گے، اور جب ان پر ناخوشگوار احوال آئیں گے تو وہ صبر کریں گے، اللہ تعالیٰ سے اجر وثواب کے طالب ہوں گے، حالانکہ کوئی ان میں خاص درجہ کی بردباری اور دانشمندی نہ ہوگی، حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا کہ جب ان میں بردباری اور دانشمندی نہ ہوگی تو ان سے خوشحالیوں میں شکر، اور مصائب پر صبر کیسے ہوگا، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں ان کو اپنے حلم اور اپنے علم میں سے کچھ حصہ دوں گا۔

(شعب الایمان للبیہقی بحوالہ معارف الحدیث)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آسان دین

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ (سورۂ آل عمران آیت ۱۹)

ترجمہ: بلاشبہ دین (حق اور مقبول) اللہ تعالیٰ کے نزدیک صرف اسلام ہی ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''اَلدِّیْنُ یُسْرٌ'' دین آسان ہے۔ (صحیح بخاری)

زندگی کے ہر شعبے میں اللہ کے حکم اور رسول اللہ ﷺ کے طریقوں کے مطابق چلنے کا نام دین ہے اور دین کے ساتھ زندگی گزارنے پر ہی دنیا کی زندگی سے لے کر آخرت کی ہمیشہ ہمیش کی زندگی میں کامیابی ہے۔

دین کے پانچ شعبے ہیں

(۱)......ایمانیات (۲)......عبادات (۳)......معاملات

(۴)......معاشرت (۵)......اخلاقیات

جُمَادَی الْاُخْریٰ

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۱- جمادی الاخریٰ

۱) **ایمانیات : یاد رکھو!** اچھے مسلمان قیامت کے دن پر ایمان لاتے ہیں، قیامت کا دن وہ دن ہوگا جس دن تمام انسانوں اور جناتوں کا حساب وکتاب ہوگا، ہر شخص اپنی آنکھوں سے اپنے اعمال کا وزن دیکھ کر جنت یا دوزخ میں جائے گا۔ کسی کے ساتھ ایک رائی برابر بھی ظلم اور ناانصافی نہیں ہوگی، اور کسی کو یہ کہنے کا موقع نہ ملے گا کہ میرے ساتھ ناانصافی یا ظلم ہوا ہے، اُس دن ہر ایک کو اپنے کیے کا پورا پورا بدلہ مل جائے گا، اچھے لوگ جنت میں بُرے لوگ جہنم میں داخل کردیے جائیں گے۔

کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: **وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ** (سورۂ زمر)

ترجمہ: اور ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا، اور وہ یعنی اللہ تعالیٰ سب کے کاموں کو خوب جانتا ہے۔

حدیث: حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے روز لوگوں کو ایک ہی چٹیل میدان میں جمع کیا جائے گا پس ایک اعلان کرنے والا اعلان کرے گا کہ کہاں ہیں وہ لوگ جو اپنی کروٹوں کو بستروں سے جدا رکھتے تھے؟ یعنی اللہ تعالیٰ کی خوب عبادت کرتے تھے، وہ کھڑے ہوں گے اور وہ تھوڑے ہونگے، پس حساب کے بغیر جنت میں داخل ہوجائیں گے، پھر تمام لوگوں کو حساب وکتاب کی طرف جانے کا حکم دیا جائیگا۔ (مشکوٰۃ)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۲- جمادی الاخریٰ

۲) **عبادات : یاد رکھو!** اچھے مسلمان فرائض کی ادائیگی کے ساتھ نمازِ تہجد کا خود بھی اہتمام کرتے ہیں، اور ساتھ ہی ساتھ اپنے اہل وعیال کو بھی نمازِ تہجد کا اہتمام کراتے ہیں، کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ جو کوئی اپنے گھر والوں کو نمازِ تہجد کے لیے اُٹھاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر اپنی خاص رحمت نازل فرماتا ہے، بندہ اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ قریب تہجد کی نماز میں ہوتا ہے۔

واقعہ: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی رحمت اُس بندے پر ہوتی ہے جو رات کو اُٹھا اور اس نے نمازِ تہجد پڑھی، اور اپنی بیوی کو بھی جگایا اور اُس نے بھی نماز پڑھی، اور اگر (نیند کے غلبہ کی وجہ سے) وہ نہیں اُٹھی تو اُس کے منہ پر پانی کا ہلکا سا چھینٹا دے کر اس کو بیدار کردیا، اور اسی طرح اللہ کی رحمت اس بندی پر جو رات کو نمازِ تہجد کے لیے اُٹھی اور اس نے نماز ادا کی، اور اپنے شوہر کو بھی جگایا، پھر اُس نے اُٹھ کر نماز پڑھی، اور اگر وہ نہ اُٹھا تو اُس کے منہ پر پانی کا ہلکا چھینٹا دے کر اُٹھا دیا۔ (ابوداؤد)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۳- جمادی الاخریٰ

۳) معاملات: یاد رکھو! اچھے مسلمان ناپ تول میں کمی نہیں کرتے، بلکہ انصاف کے ساتھ پورا پورا دیتے اور لیتے ہیں، انصاف کا مطلب یہ ہے کہ دینے والا دوسرے فریق کے حق میں کوئی کمی نہ کرے، اور لینے والا اپنے حق سے زیادہ نہ لے، چیزوں کے لین دین اور ناپ تول میں کمی زیادتی کرنے کو قرآن مجید نے حرام قرار دیا ہے، اور اس کے خلاف کرنے والوں کے لیے سخت وعید آئی ہے۔

کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: وَ اَوۡفُوا الۡکَیۡلَ وَ الۡمِیۡزَانَ بِالۡقِسۡطِ (سورۃ انعام)

ترجمہ: اور ناپ تول کو انصاف کے ساتھ پورا کرو۔

حدیث: مفسر قرآن حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے اُن لوگوں کو جو تجارت میں ناپ تول کا کام کرتے ہیں، مخاطب کر کے ارشاد فرمایا کہ ناپ اور تول یہ وہ کام ہیں جن میں بے انصافی کرنے کی وجہ سے تم سے پہلے کئی اُمتیں عذاب الٰہی کے ذریعے تباہ ہو چکی ہیں (تم اس میں پوری احتیاط سے کام لو)۔

(تفسیر ابن کثیر)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۴- جمادی الاخریٰ

۴) معاشرت: یاد رکھو! اچھے مسلمان اسلامی تعلیمات پر مکمل طریقے سے عمل کرتے ہیں، اسلامی تعلیمات میں سے ہے کہ جب ایک دوسرے سے ملاقات ہو تو بات چیت شروع کرنے سے پہلے سلام کرے، محتاجوں اور حاجتمندوں کو کھانا کھلائے، آپس میں میل ملاپ اور پیار و محبت سے رہے، اور رات کی تنہائیوں میں اللہ تعالیٰ کی عبادت ضرور کرے، ایسے کرنے والے جنت میں سلامتی سے داخل ہوں گے۔

واقعہ: حضرت عبداللہ بن سلامؓ فرماتے ہیں سب سے پہلی مرتبہ جب حضور ﷺ مدینہ میں تشریف لائے، تو لوگ جلدی سے آپ کی طرف جانے لگے، میں بھی ان لوگوں میں تھا جو آپ کے پاس آئے تھے، پس جب میں نے غور سے آپ کا چہرۂ مبارک دیکھا تو میں یہی جانا اور سمجھ کہ آپ کا چہرۂ مبارک کسی جھوٹے شخص کا چہرہ نہیں ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے سب سے پہلے جو کلام آپ کا سنا وہ یہ تھا کہ آپ نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! سلام کو پھیلاؤ، (ضرورتمندوں کو) کھانا کھلاؤ، صلہ رحمی کرو، رات کو اس وقت نماز پڑھو جب لوگ سوتے ہوں، تم جنت میں سلامتی سے داخل ہو جاؤ گے۔ (ترمذی)

۵- جمادی الآخریٰ	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۵) **اخلاقیات: یاد رکھو!** اچھے مسلمان اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں پر فخر نہیں کرتے ہیں، فخر کہتے ہیں اللہ کی دی ہوئی نعمتوں یعنی مال و دولت، آل و اولاد پر گھمنڈ و غرور کرنا، یہ بات اللہ کو بالکل پسند نہیں ہے، کیونکہ مال و دولت سب ختم ہوجانے والی چیز ہے، اس پر خوش ہونا اور فخر کرنا نادانی کی بات ہے، جو لوگ ان چیزوں پر فخر کرتے ہیں، ان کے اندر سے آخرت کی فکر نکل جاتی ہے، اور وہ غفلت کے ساتھ زندگی گذارتے ہیں جس کا انجام نہایت خطرناک ہے۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ (سورۂ تکاثر)

ترجمہ: فخر کرنا (دنیوی سامان پر) تم کو (آخرت سے) غافل کیے رکھتا ہے۔

حدیث: نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ آدمی کہتا ہے میرا مال، میرا مال، حالانکہ اس میں تیرا حصہ تو اتنا ہی ہے جس کو تو نے کھا کر ختم کردیا، یا پہن کر پرانا کردیا یا صدقہ کر کے اپنے آگے بھیج دیا اور اس کے سوا جو کچھ ہے وہ تیرے ہاتھ سے جانے والا ہے، تو اس کو لوگوں کے لیے چھوڑنے والا ہے۔ (ترمذی)

۶- جمادی الاخریٰ	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۱) **ایمانیات: یاد رکھو!** اچھے مسلمان اس دنیا کی مختصر سی زندگی میں خوب نیک کام کرتے ہیں، اپنی زندگی کا کوئی لمحہ اللہ کی یاد اور اس کی رضاء و خوشنودی کے خلاف نہیں گزارتے، کیونکہ ان کا ایمان ہے کہ مرنے کے بعد ہر اچھے اور بُرے کام کا پورا پورا بدلہ ملتا ہے، جو یاد الٰہی اور ذکر الٰہی میں سستی اور غفلت اختیار کرے گا، اور آخرت کو بھول کر زندگی گذارے گا وہ مرنے کے بعد بہت زیادہ پچھتائے گا، اس وقت کا پچھتانا کچھ کام نہ آئے گا۔

واقعہ: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص بھی مرے گا اس کو (مرنے کے بعد اپنی زندگی پر) ندامت اور شرمندگی ضرور ہوگی، عرض کیا گیا کہ حضرت! اُس کو ندامت کیوں ہوگی، اور اس کا سبب کیا ہوگا۔ آپ نے فرمایا اگر وہ مرنے والا نیک کام کرنے والا ہوگا تو اس کو اس کی ندامت اور حسرت ہوگی کہ اس نے نیک کام میں اور زیادہ ترقی کیوں نہیں کی، اور جو نیکیاں وہ کما کے لایا ہے اس سے زیادہ کیوں نہیں کما کے لایا، اور اگر وہ بُرا کام کرنے والا ہوگا تو اس کو اس کی ندامت اور حسرت ہوگی کہ وہ بُرے کام کرنے سے باز کیوں نہیں رہا۔ (ترمذی)

۷- جمادی الاخریٰ	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۲) عبادات : یاد رکھو! اچھے مسلمان پنج وقتہ نمازوں کے اہتمام کے ساتھ ساتھ نماز تہجد کا بھی اہتمام کرتے ہیں، نماز تہجد عظیم ترین دولت ہے، یہ نماز رات کے آخری حصے میں پڑھی جاتی ہے، اس وقت اللہ اپنے پورے لطف و کرم اور اپنی خاص شانِ رحمت کے ساتھ اپنے بندوں کی طرف متوجہ ہوتا ہے، اور ارشاد فرماتا ہے: کون ہے جو مجھ سے دعا کرے؟ اور میں اس کی دعا قبول کروں، کون ہے جو مجھ سے مانگے؟ میں اس کو عطا کروں، کون ہے جو مجھ سے مغفرت اور بخشش چاہے؟ میں اس کو بخش دوں۔ کیونکہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اَفْضَلُ الصَّلٰوۃِ بَعْدَ الصَّلٰوۃِ الْمَکْتُوْبَۃِ، اَلصَّلٰوۃُ فِیْ جَوْفِ اللَّیْلِ (مسلم)

ترجمہ: فرض نماز کے بعد سب سے افضل نماز درمیانی رات کی نماز ہے (یعنی تہجد)۔

حدیث: حضرت ابواُمامہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نماز تہجد ضرور پڑھا کرو، کیونکہ وہ تم سے پہلے صالحین کا طریقہ اور شعار رہا ہے، اور اللہ تعالیٰ کی نزدیکی حاصل کرنے کا خاص وسیلہ ہے، اور وہ گناہوں کے بُرے اثرات کو مٹانے والی اور گناہوں سے روکنے والی ہے۔ (ترمذی)

۸- جمادی الاخریٰ	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۳) معاملات : یاد رکھو! اچھے مسلمان اپنی محنت کی کمائی کا کچھ حصہ اللہ کو خوش رکھنے کے لیے صدقہ کرتے ہیں، اور کچھ حصہ اپنے اہل وعیال پر خرچ کرتے ہیں، صدقہ کرنے سے اللہ تعالیٰ مال کی حفاظت کرتا ہے، اور اس مال میں خوب برکت بھی ہوتی ہے، ایسے لوگوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی غیبی مدد و نصرت رہتی ہے۔

واقعہ: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک شخص ایک چٹیل میدان سے گزر رہا تھا، اُس نے بادل سے ایک آواز سنی کہ فلاں شخص کے باغ کو پانی پہنچاؤ، چنانچہ یہ بادل الگ ہوگیا اور پانی کو ایک پتھریلی زمین پر ڈال دیا، وادیوں میں سے ایک وادی اس تمام پانی سے بھر کر چلنے لگی، اور وہ شخص بھی اس پانی کے ساتھ ساتھ چلنے لگا، اس کو ایک شخص باغ میں کھڑا نظر آیا جو پھاوڑے سے پانی کو اپنے باغ کی طرف پھیر رہا تھا، اس نے کہا: اے بندۂ خدا! تیرا کیا نام ہے؟ اس نے کہا فلاں، اس نے وہی نام بتایا جس کو اس شخص نے بادل میں سُن رکھا تھا۔ پھر اُس سے پوچھا: اے بندۂ خدا! تو نے میرا نام کیوں پوچھا؟ اس نے کہا: میں نے اس بادل سے جس کا یہ پانی ہے ایک آواز سنی ہے، تیرا نام لے کر کوئی کہہ رہا تھا کہ فلاں شخص کے باغ کو پانی دو تم یہ بتاؤ کہ تم اس میں کیا نیک کام کرتے ہو؟ اس نے کہا: جب تو نے یہ کہہ ہی دیا ہے تو سن! اس باغ کی کل پیداوار کو میں تین حصوں میں تقسیم کر دیتا ہوں، ایک حصہ اللہ کے راستہ میں صدقہ کرتا ہوں، ایک حصہ اپنے اور اپنے اہل وعیال کی ضرورت کے لیے رکھتا ہوں اور ایک حصہ اسی باغ میں لگا دیتا ہوں۔ (مسلم)

۹- جمادی الاخریٰ	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۴) **معاشرت : یاد رکھو!** اچھے مسلمان شرعی پردہ کا پورا پورا اہتمام کرتے ہیں، شریعت اسلامی نے نامحرم عورتوں کو دیکھنے اور بلا ضرورت اُن سے بات کرنے سے منع فرمایا ہے، اپنی نگاہوں کی حفاظت کرنا بہت بڑی نیکی ہے، کسی کے گھر میں تاک جھانک کرنا، اور کسی نامحرم عورت کو دیکھنا بہت گندی اور خراب عادت ہے، اسلام نے اس سے سختی سے منع کیا ہے۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: **قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ** (سورۂ نور)

ترجمہ: آپ مسلمان مردوں سے کہہ دیجیے کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں۔

حدیث: حضرت ابو اُمامہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس مرد مومن کی کسی عورت کے حُسن و جمال پر پہلی دفعہ نظر پڑ جائے، پھر وہ اپنی نگاہ نیچی کرلے (اور اس کی طرف نہ دیکھے) تو اللہ تعالیٰ اس کو ایسی عبادت نصیب فرمائے گا جس کی لذت وحلاوت وہ (دل میں) محسوس کرے گا۔ (مسند احمد بحوالہ معارف الحدیث)

۱۰- جمادی الاخریٰ	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۵) **اخلاقیات : یاد رکھو!** اچھے مسلمان جھوٹ جیسی گندی اور خراب عادت سے بہت دور رہتے ہیں، مذاق میں بھی جھوٹ نہیں بولتے حتیٰ کہ ماں باپ کو بچوں کو بہلانے اور پھسلانے کے لیے بھی جھوٹ بولنے سے منع کیا گیا ہے، کیوں کہ اگر ماں، باپ اپنے بچوں سے جھوٹ بولیں گے تو اگرچہ ان کا مقصد صرف بہلانے اور پھسلانے کا ہو، پھر بھی بچے اس سے جھوٹ بولنا سیکھیں گے اور وہ جھوٹ بولنے میں کوئی برائی اور قباحت نہ سمجھیں گے۔

واقعہ: عبداللہ بن عامرؓ سے روایت ہے کہ ایک دن جب کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے گھر تشریف فرما تھے، میری والدہ نے مجھے پکارا اور کہا "جلدی آ، میں تجھے کچھ دوں گی"۔ رسول اللہ ﷺ نے میری ماں سے فرمایا: تم نے اس بچے کو کیا چیز دینے کا ارادہ کیا ہے؟ میری ماں نے عرض کیا کہ میں نے اس کو ایک کھجور دینے کا ارادہ کیا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: یاد رکھو اگر اس کہنے کے بعد تم اس بچے کو کوئی چیز نہ دیتیں تو تمہارے نامۂ اعمال میں ایک جھوٹ لکھا جاتا۔ (ابوداؤد)

۱۱- جمادی الاخریٰ	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۱) **ایمانیات : یاد رکھو!** اچھے مسلمان دوزخ پر ایمان لاتے ہیں، دوزخ اللہ تعالیٰ نے اپنے نافرمان اور گناہ گار بندوں کے لیے بنائی ہے، دوزخ بہت بری اور تکلیف دہ جگہ ہے، جہاں کھانے کے لیے جھاڑ، کانٹے اور زقوم کا درخت ہوگا، پینے کے لیے کھولتا ہوا گرم پانی اور جہنمیوں کا خون اور پیپ ہوگا جو ان کے سڑے ہوئے جسموں سے نکل رہا ہوگا، دوزخ کی آگ میں بڑے بڑے سانپ اور بچھو ہوں گے جو خدا کے نافرمانوں اور منکروں کو کاٹتے اور نوچتے رہیں گے، وہاں نہ کبھی موت آئے گی اور نہ کبھی چین وسکون میسر ہوگا۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: **فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۖ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ۝**
(سورۃ البقرۃ)

ترجمہ: تو پھر ذرا بچتے رہو دوزخ سے جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔ تیار کی ہوئی ہے کافروں کے واسطے۔

حدیث: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جہنم میں داخل نہیں ہوگا مگر بدبخت، عرض کیا گیا کہ یا رسول اللہ بدبخت کون ہے؟ فرمایا کہ جو اللہ تعالیٰ کے احکام کے مطابق عمل نہ کرے اور اس کی نافرمانی نہ چھوڑے۔ (مشکوٰۃ)

۱۲- جمادی الاخریٰ	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۲) **عبادات : یاد رکھو!** اچھے مسلمان اللہ تعالیٰ کی خوب عبادت کرتے ہیں، حتیٰ کہ جب لوگ رات میں گہری اور میٹھی نیند سوئے رہتے ہیں تو یہ لوگ اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کے لیے نمازیں پڑھتے ہیں، جو کوئی اپنی نیند کو قربان کرکے نماز اور دعا میں اپنی رات گذارتا ہے، اس کے لیے جنت میں بڑی عمدہ عمدہ نعمتیں ہیں، جنت کے کچھ بالا خانے ایسے ہیں جن کا باہر کا حصہ اندر سے اور اندر کا حصہ باہر سے نظر آئے گا۔ یہ اس شخص کے لیے ہے جو دوسروں کو کھانا کھلائے، سلام کرے اور رات کو تہجد پڑھے جب کہ لوگ سو رہے ہوں۔ واقعہ: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جنت میں ایک درخت ایسا ہے جس کے اوپر کے حصہ سے لباس نکلیں گے، اور نیچے کے حصہ سے سونے کا گھوڑا، اُس گھوڑے کا زین اور لگام موتی اور یاقوت کا ہوگا، نہ تو یہ لید کرے گا، اور نہ پیشاب، اس کے (اُڑنے کے لیے) پر بھی ہوں گے، اس کا ایک قدم نگاہ کی حد تک پڑے گا، اس پر جنتی سوار ہوں گے، اور یہ اُن کو سوار کرکے اُڑے گا جہاں وہ جائیں گے، پس جو لوگ ان جنتیوں سے نیچے درجے میں ہوں گے وہ عرض کریں گے یا رب! تیرے یہ بندے اس بڑی عظمت کو کیسے پہنچے؟ ان کو کہا جائے گا یہ رات کو نوافل پڑھا کرتے تھے جب کہ تم سوتے رہتے تھے، اور یہ (نفلی) روزے رکھتے تھے جب کہ تم کھاتے پیتے تھے، اور یہ اللہ کی راہ میں جہاد کرتے تھے جب کہ تم بزدلی دکھاتے تھے۔ (کتاب التہجد ابن ابی الدنیا)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۱۳- جمادی الاخریٰ

۳) معاملات: یاد رکھو! اچھے مسلمان خرید وفروخت کرتے وقت چیزوں کے عیب نہیں چھپاتے، بلکہ اگر چیزوں میں کوئی عیب یا کمی رہتی ہے تو ظاہر کردیتے ہیں، عیب چھپا کر کسی چیز کو بیچنا حرام ہے، اللہ تعالیٰ اور اس کے نبی ﷺ نے اس سے سختی سے منع فرمایا ہے۔ اپنے بھائیوں کو دھوکہ دینا بہت گناہ کی بات ہے، دھوکہ دینا کفر اور نفاق کی علامت ہے۔

کیونکہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنَّا (مسلم)

ترجمہ: جو آدمی دھوکہ بازی کرے وہ ہم میں سے نہیں۔

حدیث: حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے خود سنا کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے کہ جس شخص نے کوئی عیب والی چیز کسی کے ہاتھ فروخت کی اور خریدار کو عیب نہیں بتلایا تو اس پر ہمیشہ اللہ کا غضب رہے گا، یا آپ نے یہ فرمایا کہ اس پر اللہ تعالیٰ کے فرشتے ہمیشہ لعنت کرتے رہیں گے۔ (ابن ماجہ)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۱۴- جمادی الاخریٰ

۴) معاشرت: یاد رکھو! اچھے مسلمان اپنی شکل وصورت، لباس ومکان کو اچھا اور صاف ستھرا رکھتے ہیں۔ اگر اللہ تعالیٰ نے مالی نعمتوں سے نوازا ہے، تو اچھے کھانے پینے کے ساتھ ساتھ اچھے اور قیمتی لباس بھی پہنتے ہیں، جنہیں اللہ تعالیٰ نے مال ودولت سے نوازا ہے اگر وہ کنجوسی اور بخیلی کریں تو اللہ تعالیٰ ان سے بہت ناخوش ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کو یہ بات محبوب اور پسند ہے کہ کسی بندے پر اس کی طرف سے اگر انعام ہو تو اس کا اثر اس پر نظر آئے۔

واقعہ: ابوالاحوص تابعیؒ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں بہت معمولی اور گھٹیا قسم کے کپڑے پہنے ہوئے تھا تو آپ نے مجھ سے فرمایا کہ تمہارے پاس کچھ مال ودولت ہے؟ میں نے عرض کیا کہ ہاں (اللہ کا فضل ہے) آپ نے پوچھا: کس قسم کا مال ہے؟ میں نے عرض کیا کہ مجھے اللہ نے ہر قسم کا مال دے رکھا ہے، اونٹ بھی ہیں، گائے، بیل بھی ہیں، بھیڑ بکریاں بھی ہیں، گھوڑے بھی ہیں، غلام باندیاں بھی ہیں۔

آپ نے ارشاد فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے تم کو مال ودولت سے نوازا ہے، تو پھر اللہ تعالیٰ کے انعام واحسان اور اس کے فضل وکرم کا اثر تمہارے اوپر نظر آنا چاہیے۔ (نسائی)

۱۵-جمادی الاخری	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۵) **اخلاقیات : یاد رکھو!** اچھے مسلمان تکبر جیسی گندی عادت سے بہت دور رہتے ہیں، اپنے آپ کو بڑا اور اچھا سمجھنا دوسروں کو کمتر اور حقیر جاننا تکبر ہے، اسی طرح زمین پر اترا کر چلنا، بات چیت اور اٹھنے بیٹھنے میں ایسا طریقہ اختیار کرنا جس سے اپنی بڑائی ظاہر ہو، یہ بھی تکبر ہے، ایسا شخص جس کے دل میں ایک رائی کے دانہ کے برابر بھی تکبر ہوگا وہ جنت میں داخل نہ ہو سکے گا۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب ﷺ نے تکبر کرنے سے سختی سے منع فرمایا ہے۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا (سورۂ بنی اسرائیل)

ترجمہ: اور زمین پر اتراتا ہوا مت چل۔

حدیث: ایک حدیث میں ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ تکبر کرنے والے قیامت کے دن چھوٹی چیونٹیوں کے برابر انسانوں کی شکل میں اٹھائے جاویں گے، جن پر ہر طرف سے ذلت وخواری برستی ہوگی، ان کو جہنم کے ایک جیل خانے کی طرف ہانکا جائے گا، جس کا نام بولس ہے، ان پر سب آگوں سے بڑی تیز آگ چڑھی ہوگی اور پینے کے لیے ان کو اہل جہنم کے بدن سے نکلا ہوا پیپ، لہو دیا جائے گا۔ (ترمذی بحوالہ تفسیر مظہری)

۱۶-جمادی الاخریٰ	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۱) **ایمانیات : یاد رکھو!** اچھے مسلمان ہر وقت دوزخ کی دہکتی ہوئی آگ اور اس کی تکلیف سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں، جنت اور اس کی راحتوں کے حاصل کرنے کی فکر میں رہتے ہیں، کیوں کہ وہ جانتے ہیں کہ دوزخ اور اس کی تکلیف بہت ہی بھیانک ہے، جنت اور اس کی راحتیں بہت ہی آرام دہ ہیں۔

واقعہ: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن ایک ایسے دوزخی کو جو دنیا میں تمام انسانوں سے زیادہ لذت اور عیش میں رہا تھا پکڑ کر ایک مرتبہ دوزخ میں غوطہ دیا جائے گا، پھر اس سے پوچھا جائے گا: اے ابن آدم! کیا تو نے کبھی نعمت دیکھی ہے۔ کیا کبھی تجھے آرام نصیب ہوا ہے؟ اس پر وہ کہے گا: خدا کی قسم، اے رب! نہیں (میں نے کبھی آرام نہیں پایا)۔ پھر فرمایا کہ قیامت کے دن ایک ایسے جنتی کو جو دنیا میں تمام انسانوں سے زیادہ مصیبت و پریشانی میں رہا تھا، اُسے پکڑ کر جنت میں غوطہ دیا جائے گا، پھر اس سے پوچھا جائے گا: اے ابن آدم! کیا کبھی تو نے مصیبت دیکھی ہے۔ کیا کبھی تجھ پر سختی گزری ہے؟ وہ کہے گا: خدا کی قسم اے رب! مجھ پر کبھی سختی نہیں گزری اور میں نے کبھی مصیبت نہیں دیکھی۔ (مسلم)

۱۷- جمادی الاخریٰ	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۲) عبادات: یاد رکھو! اچھے مسلمان اللہ تعالیٰ کی نافرمانی نہیں کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرنا بہت بڑا گناہ ہے۔ جو کوئی گناہ کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہوجاتے ہیں، جس سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتے ہیں، اس کی دنیا وآخرت دونوں تباہ وبرباد ہوجاتی ہے، اچھے مسلمان سے جب بھی جانے انجانے میں کوئی نافرمانی یا گناہ کا کام ہوجاتا ہے تو فوراً دو رکعت صلوٰۃ التوبہ پڑھتے ہیں، اور اپنے گناہوں کی معافی اللہ سے مانگ لیتے ہیں، اپنے گناہوں سے معافی مانگنا اللہ کو بہت پسند ہے۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: **وَ تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۱﴾** (سورۂ نور)

ترجمہ: اور توبہ کرو اللہ سے سب مل کر اے مؤمنو تاکہ تم کامیاب ہوجاؤ۔

حدیث: حضرت علی مرتضیٰؓ سے روایت ہے کہ مجھ سے ابوبکر صدیقؓ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرماتے تھے: جس شخص سے کوئی گناہ ہوجائے، پھر وہ اٹھ کر وضو کرے، پھر نماز پڑھے، پھر اللہ سے مغفرت اور معافی طلب کرے، تو اللہ اس کو معاف فرما ہی دیتا ہے۔ (ترمذی)

۱۸- جمادی الاخریٰ	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۳) معاملات: یاد رکھو! اچھے مسلمان اللہ تعالیٰ کی راہ میں وہ چیزیں صدقہ کرتے ہیں جو ان کو خوب محبوب ہوں، کیوں کہ جو صلہ رحمی کرتا ہے اور اپنی محبوب چیز اللہ کی راہ میں صدقہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس سے بہت خوش ہوتا ہے، اور اس صدقے کو قبول فرماتا ہے اور آخرت میں اس کو بڑا درجہ اور ثواب عطا فرماتا ہے، اور وہ صدقہ زیادہ فضل ہے جو غریب رشتہ داروں پر کیا جائے۔ واقعہ: حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہؓ کے پاس مدینہ پاک میں باقی لوگوں سے زیادہ کھجوروں کا باغ تھا۔ نیز انہیں اپنے تمام اموال سے زیادہ پسندیدہ مال بیرحاء نامی باغ تھا۔ یہ باغ مسجد نبوی کے سامنے تھا۔ آپ ﷺ اس میں تشریف لے جاتے تھے اور اس کا بہترین پانی نوش فرماتے تھے، حضرت انس بیان کرتے ہیں کہ جب آیت کریمہ **لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۃ** نازل ہوئی تو حضرت ابوطلحہؓ آنحضرت کے سامنے کھڑے ہوئے اور عرض کیا: یارسول اللہ! اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اے مسلمانو! تم کامل بھلائی کبھی بھی حاصل نہ کرسکوگے جب تک کہ اپنی پیاری چیز کو اللہ کی راہ میں خرچ نہ کروگے، میرے مالوں میں سے مجھے بیرحا نامی باغ سب سے زیادہ محبوب ہے یہ میری طرف سے صدقہ ہے، یارسول اللہ میں اس سے بڑے ثواب اور آخرت کے ذخیرے کی امید کرتا ہوں۔ آپ جہاں چاہیں اس کو کام میں لائیں، تو آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: بہت خوب، یہ تو بڑا نفع بخش مال ہے۔ پھر آپ نے اس باغ کو حضرت ابوطلحہؓ کے رشتہ داروں میں تقسیم کردیا۔ (بخاری)

۱۹- جمادی الاخری	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۴) **معاشرت**: یاد رکھو! اچھے مسلمان ایسا لباس پہنتے ہیں، جس سے ستر پوشی کا مقصد حاصل ہو اور ساتھ ہی ساتھ دیکھنے میں آدمی بھلا اور باوقار معلوم ہو، بے ڈھنگے اور غیر شرعی لباس پہننے سے اسلام نے منع فرمایا ہے، اسی طرح ایسا لباس جس سے اپنی شان و شوکت اور لوگوں کی نظروں میں بڑا بننا مقصود ہو اس سے بھی منع فرمایا ہے، سادگی کے ساتھ صاف، ستھرا لباس پہننا محبوب اور پسندیدہ ہے۔

کیونکہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مَنْ لَبِسَ ثَوْبَ شُهْرَةٍ فِي الدُّنْيَا أَلْبَسَهُ اللّٰهُ ثَوْبَ مَذَلَّةٍ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

(ابوداؤد)

ترجمہ: جو آدمی دنیا میں نمائش اور شہرت کا لباس پہنے گا اس کو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ذلت اور رسوائی کا لباس پہنائے گا۔

حدیث: حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اجازت ہے، خوب کھاؤ، پیو، دوسروں پر صدقہ کرو اور کپڑے بنا کر پہنو، بشرطیکہ فضول خرچی اور نیت میں فخر اور بڑا بننا نہ ہو۔ (نسائی)

۲۰- جمادی الاخری	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۵) **اخلاقیات**: یاد رکھو! اچھے مسلمان کسی سے جب کوئی وعدہ کر لیتے ہیں تو اسے ہر حال میں پورا کرنے کی کوشش کرتے ہیں، ہاں اگر شریعت کے خلاف ہو تو دوسری بات ہے، وعدہ خلافی کرنا بہت بری بات ہے، یہ ایک طرح کا جھوٹ ہے، چنانچہ اسلام نے اپنی اخلاقی تعلیم میں وعدہ خلافی سے بچنے اور ہمیشہ وعدہ پورا کرنے کی بھی سخت تاکید فرمائی ہے، چنانچہ ارشاد ہے: جو شخص اپنے کیے ہوئے عہد کا پابند نہیں اس کا دین میں کوئی حصہ نہیں۔

واقعہ: عبداللہ بن ابی الحمساء سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی بعثت سے پہلے (یعنی آپ کے نبی ہونے سے پہلے) آپ سے خرید و فروخت کا ایک معاملہ کیا، تو میں نے آپ سے وعدہ کیا کہ میں اسی جگہ لے کر آتا ہوں، پھر میں بھول گیا اور تین دن کے بعد مجھے یاد آیا، (میں اسی وقت لے کر پہنچا) تو دیکھا کہ آپ اسی جگہ موجود ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ تم نے مجھے بڑی مشکل میں ڈال دیا اور بڑی زحمت دی، میں تمہارے انتظار میں تین دن سے یہیں ہوں۔ (ابوداؤد)

۲۱-جمادی الاخریٰ

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۱) ایمانیات: یاد رکھو! اچھے مسلمان جنت پر ایمان لاتے ہیں، جنت اللہ تعالیٰ نے اپنے فرماں بردار بندوں کے لیے تیار کی ہے، جہاں آرام ہی آرام ہوگا، عیش وعشرت، خوشی ومسرت کے سارے سامان وہاں موجود ہوں گے، جہاں بڑے اچھے اچھے پھلوں اور پھولوں کے باغات ہوں گے، صاف ستھری نہریں اور اُبلتے چشمے ہوں گے، رہنے کے لیے شاندار بنگلے اور مکان ہوں گے، جہاں ہمیشہ ہمیشہ آدمی جوان رہے گا، صحت وتندرستی کبھی خراب نہ ہوگی، تکلیف وپریشانی، رنج وغم نام کی کوئی چیز نہ ہوگی، جنت ایسی جگہ ہے جہاں دل کی ہر خواہش اور تمنا پوری ہوگی۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِيٓ أَنفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ۝
(سورہ حم سجدہ)

ترجمہ: اور تمہارے لیے اس جنت میں جس چیز کو تمہارا جی چاہے گا وہ موجود رہے گی اور نیز تمہارے لیے اس میں جو مانگو گے موجود ہوگا۔

حدیث: حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ایک خدائی اعلان کرنے والا (جنتیوں میں) پکار کر اعلان کردیگا کہ اے جنت والو! تمہارے لیے یہ بات طے شدہ ہے کہ ہمیشہ تندرست رہوگے، کبھی بیمار نہ ہوگے اور ہمیشہ زندہ رہوگے، کبھی موت نہ آئے گی، اور ہمیشہ جوان رہوگے، کبھی بوڑھے نہ ہوگے، اور ہمیشہ نعمتوں میں رہوگے، کبھی محتاج نہ ہوگے۔ (مسلم)

۲۲-جمادی الاخریٰ

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۲) عبادات: یاد رکھو! اچھے مسلمان فجر کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھنے کا اہتمام کرتے ہیں، کیونکہ فجر کی نماز جماعت سے پڑھنا ساری رات نفل پڑھنے سے افضل ہے، جس نے فجر اور عشاء دونوں نمازیں جماعت سے پڑھیں، اُسے ساری رات نماز پڑھنے کا ثواب ملتا ہے، اسی طرح جس شخص نے فجر کی نماز جماعت سے پڑھی وہ اللہ کے تعالیٰ کے ذمہ داری میں آجاتا ہے۔ واقعہ: حضرت عمرؓ نے صبح کی نماز میں حضرت سلیمان بن ابوحثمہؒ کو نہ پایا، پھر آپ صبح سویرے بازار چلے، سلیمانؒ کا گھر بھی مسجد اور بازار کے درمیان میں پڑتا تھا، تو حضرت عمرؓ سلیمانؒ کی والدہ شفاؓ کے پاس سے گزرے اور ان سے پوچھا: میں نے سلیمان کو صبح کی نماز میں نہیں دیکھا؟ تو انہوں نے عرض کیا: ساری رات نماز پڑھتا رہا، اس کی آنکھوں میں نیند غالب آگئی تھی (یعنی گھر ہی نماز فجر پڑھ کر سو گئے مسجد میں جماعت کے لیے نہیں گئے) تو حضرت عمرؓ نے فرمایا: اگر میں صبح کی نماز باجماعت سے پڑھوں تو یہ میرے نزدیک محبوب ہے اُس سے کہ میں ساری رات عبادت میں گذاروں۔ (مؤطا امام مالک)

۳) معاملات: یاد رکھو! اچھے مسلمان کاروبار، تجارت وغیرہ دوسروں کو نفع پہنچانے کے لیے کرتے ہیں، کاروبار میں ایسے طریقہ اور اصول اپناتے ہیں جس سے لوگوں کے لیے آسانیاں ہوں، اور سہولت سے ضروریاتِ زندگی ان کو میسر ہو، چیزوں کو مہنگا بیچنے کے لیے اس کو جمع کر کے رکھنے سے اسلام نے سختی سے منع کیا ہے، اس سے محتاجوں اور غریبوں کو بہت تکلیف اُٹھانی پڑتی ہے، ایسی تجارت جس میں لوگوں کی نفع رسانی کا خیال رکھا جائے تو بلاشبہ وہ بڑی نفع بخش تجارت ہے۔

کیونکہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مَنِ احتَكَرَ فَهُوَ خَاطِئٌ (مسلم)

ترجمہ: جو تاجر مالِ تجارت کو مہنگا بیچنے کے لیے روک کر رکھے، وہ خطاکار گنہگار ہے۔

حدیث: حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جالب (یعنی ایسا تاجر جو مال تجارت وغیرہ باہر سے لاکر بازار میں بیچتا ہے) مرزوق ہے یعنی اللہ تعالیٰ اس کے رزق کا کفیل ہے، اور محتکر (یعنی ایسا تاجر جو مہنگا بیچنے کے لیے مال جمع کرنے والا ہے) ملعون ہے یعنی اللہ تعالیٰ کی طرف سے پھٹکار ہوا، اور اس کی رحمت و برکت سے محروم ہے۔ (ابن ماجہ)

۲۴- جمادی الاخری	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۴) معاشرت: یاد رکھو! اچھے مسلمان اپنے سر کے بال، ڈاڑھی اور مونچھ کو بنا سنوار کر بہت سلیقے سے سنت کے مطابق رکھتے ہیں، اُول جلول میلے کچیلے رہنے، سر اور ڈاڑھی کے بالوں کو بکھرے ہوئے رکھنے یا ڈاڑھی منڈانے سے اسلام نے منع فرمایا ہے، جس کے سر کے بال اور ایک مشت سے زیادہ ڈاڑھی کے بال بڑھ کر بکھر جائیں، اُسے چاہیے کہ اپنے بکھرے ہوئے بالوں کو درست کرالے، اللہ تعالیٰ پاک وصاف ہے اور ہر اچھی چیز کو پسند فرماتا ہے۔

واقعہ: حضرت عطاء بن یسارؒ سے روایت ہے کہ (ایک دن) رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے، ایک آدمی مسجد میں آیا اُس کے سر اور ڈاڑھی کے بال بالکل بکھرے ہوئے (اور بے تکے) تھے، حضور ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اُس کو اشارہ فرمایا جس کا مطلب یہ تھا کہ وہ اپنے سر اور ڈاڑھی کے بالوں کو ٹھیک کرائے، چنانچہ اُس نے ایسا ہی کیا، اور پھر لوٹ کر آگیا، تو آپ نے فرمایا: کیا یہ (یعنی تمہارا سر اور ڈاڑھی کے بالوں کو درست کر کے آنا) اُس سے بہتر نہیں ہے کہ تم میں سے کوئی سر کے بال بکھیرے ہوئے ایسی (وحشیانہ) صورت میں آئے کہ گویا وہ شیطان ہے۔ (مؤطا امام مالک)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۲۵- جمادی الاخریٰ

۵) اخلاقیات: یاد رکھو! اچھے مسلمان تواضع کی صفت اپنے اندر پیدا کرتے ہیں، تواضع کہتے ہیں اپنے آپ کو اللہ کے بندوں کے ساتھ چھوٹا بنا کے رکھنا، کسی کو کمتر اور حقیر نہ جاننا، کیونکہ یہ بہت بُری بات ہے، جو اللہ کی زمین پر سکون ووقار کے ساتھ رہتا ہے، اور اللہ کی مخلوق پر شفقت اور محبت کرتا ہے، تو وہ عبادالرحمٰن میں داخل ہے یعنی اللہ تعالیٰ کے خاص بندوں میں ان کا شمار ہے۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: **وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا** (سورۂ فرقان)

ترجمہ: اور رحمٰن کے (خاص) بندے وہ ہیں جو زمین پر عاجزی کے ساتھ چلتے ہیں۔

حدیث: حضرت فاروق اعظمؓ نے منبر پر خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جو شخص تواضع اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو سربلندی عطا فرماتے ہیں تو وہ اپنی نظر میں تو چھوٹا ہوتا ہے مگر سب لوگوں کی نظروں میں بڑا ہوتا ہے، اور جو شخص تکبر کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو ذلیل کرتے ہیں تو وہ خود اپنی نظر میں بڑا ہوتا ہے اور لوگوں کی نظروں میں وہ کتے اور خنزیر سے بھی بدتر ہوتا ہے۔ (تفسیر مظہری)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۲۶- جمادی الاخریٰ

۱) ایمانیات: یاد رکھو! اچھے مسلمانوں کے لیے اللہ تعالیٰ نے جنت بنائی ہے، جنت بہت ہی اچھی جگہ ہے، اور اس میں اللہ تعالیٰ نے اپنے فرمانبرداروں کے لیے ایسی ایسی چیزیں بنا کر رکھی ہیں جس کا کوئی تصور نہیں کرسکتا، نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک نہر پانی کی ایک شہد کی، ایک دودھ کی اور ایک شراب کی ہوگی، پھر فرمایا: جنت میں کوڑا اور کچرا رکھنے کی جگہ دنیا سے اور اس کی ساری چیزوں سے بہتر ہے۔

واقعہ: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! جنت کس چیز سے بنی ہے؟ اس کے جواب میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایک اینٹ سونے کی ہے اور ایک اینٹ چاندی کی ہے، اس کا مصالحہ (جس سے اینٹیں جوڑی گئی ہیں) تیز خوشبودار مشک ہے، اس کی کنکری موتی اور یاقوت ہیں، اور اس کی مٹی زعفران ہے، جو شخص جنت میں داخل ہوگا ہمیشہ نعمت میں رہے گا اور کبھی کسی چیز کا محتاج نہ ہوگا، ہمیشہ زندہ رہے گا کبھی موت نہیں آئے گی، نہ جنتیوں کے کپڑے پرانے ہوں گے، نہ ان کی جوانی کبھی ختم ہوگی۔ (ترمذی)

۲۷- جمادی الاُخریٰ	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۲) **عبادات : یادرکھو!** اچھے مسلمان اپنی ہر ضرورت و پریشانی کا حل دین میں تلاش کرتے ہیں، بیشک اللہ تعالیٰ نے ہر مشکل و پریشانی سے نکلنے کا راستہ بتلایا ہے، یہ ایک حقیقت ہے جس میں کسی مؤمن کو شک و شبہ کی گنجائش نہیں ہے کہ مخلوقات کی ساری حاجتیں اور ضرورتیں صرف اللہ تعالیٰ کے قبضۂ قدرت میں ہے۔ اس لیے ہر ضرورت و پریشانی کے وقت صلوٰۃ الحاجۃ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے خوب دعا کرنی چاہیے۔ جو کوئی صلوٰۃ الحاجہ پڑھ کر اللہ سے دعا کرتا ہے، اللہ اُس کی حاجتوں کو پوری فرماتا ہے اور اس کی پریشانیوں کو دور فرمادیتا ہے۔

کیونکہ: صحابہ کرامؓ نے فرمایا: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَزَبَهُ أَمْرٌ صَلّٰى. (ابوداود)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ کا مستقل معمول اور دستور تھا کہ جب کوئی فکر آپ کو لاحق ہوتی اور کوئی اہم معاملہ پیش آتا تو آپ ﷺ نماز میں مشغول ہوجاتے۔

حدیث: حضرت عبداللہ بن اوفیٰؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو کوئی حاجت اور ضرورت پیش ہو، اللہ تعالیٰ سے متعلق ہو یا کسی آدمی سے متعلق، اُس کو چاہیے کہ وہ خوب اچھی طرح وضو کرے، اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے، اس کے بعد اللہ تعالیٰ کی خوب حمد وثنا کرے اور اس کے بعد نبی کریم پر خوب درود و سلام پڑھے، پھر اللہ کے حضور میں اپنی حاجت پیش کرے۔ (ترمذی)

۲۸- جمادی الاُخریٰ	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۳) **معاملات : یادرکھو!** اچھے مسلمان اللہ کی راہ میں اپنے مال کو خوب دل کھول کر صدقہ وخیرات کرتے ہیں۔ کیونکہ دوزخ کا عذاب بڑا سخت ہے اس سے بچنے کی تدبیر اسلام نے صدقہ کرنا بھی بتلایا ہے، جو کوئی صدقہ کرتا ہے، دوزخ کی آگ اس کے لیے ٹھنڈی ہوجاتی ہے، صدقہ بُرائی اور مصیبتوں کے ستر دروازوں سے رُکاوٹ بنتا ہے۔

واقعہ: حضرت عدی بن حاتمؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں ہر شخص سے اللہ تعالیٰ عنقریب کلام کرنے والے ہیں، جب کہ اس کے اور اللہ کے درمیان کوئی ترجمان نہیں ہوگا، وہ دائیں طرف نظر دوڑائے گا مگر اس کو وہی نظر آئے گا جو اس نے آگے بھیجا تھا، اور بائیں طرف نظر دوڑائے گا تو اس کو وہی نظر آئے گا جو اس نے آگے بھیجا تھا (یعنی اچھا عمل یا بُرا عمل) اور اپنے سامنے دیکھے گا تو اس کو اپنے سامنے دوزخ ہی نظر آئے گی، اس لیے تم دوزخ کی آگ سے بچو اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے ساتھ۔ مزید ایک روایت میں ہے کہ تم میں سے جو شخص دوزخ سے بچنے کی طاقت رکھتا ہے وہ ضرور بچے اگرچہ ایک کھجور کے ٹکڑے کے صدقہ کرنے سے۔ (بخاری)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۲۹- جمادی الاخریٰ

۴) معاشرت: یاد رکھو! اچھے مسلمان لنگی یا پائجامہ ٹخنوں سے اوپر پہنتے ہیں، ٹخنوں سے نیچے کپڑے کا لٹکانا حرام ہے، یہ متکبرین (تکبر کرنے والوں) کی علامت ہے، تکبر کرنا اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہے، ایسے لوگوں کو اللہ تعالیٰ اپنی نظر رحمت سے نہیں دیکھتا ہے، اسلام نے مردوں کو ٹخنوں سے نیچے لنگی اور شلوار وغیرہ پہننے سے سختی سے منع فرمایا ہے۔

کیونکہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خُيَلَاءَ لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (بخاری)

ترجمہ: جو کوئی اپنا کپڑا فخر کے طور پر زیادہ نیچا کرے گا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی طرف نظر بھی نہ اٹھائے گا۔

حدیث: حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرماتے تھے مؤمن بندہ کے لیے ازار یعنی لنگی باندھنے کا عمدہ طریقہ یہ ہے کہ آدھی پنڈلی تک ہو، آدھی پنڈلی اور ٹخنوں کے درمیان تک ہو تو یہ بھی گناہ نہیں ہے یعنی جائز ہے۔ اور جو اس سے نیچے ہو تو وہ جہنم میں ہے۔ آپ ﷺ نے یہ بات تین دفعہ ارشاد فرمائی کہ اللہ اس آدمی کی طرف نگاہ اٹھا کے بھی نہ دیکھے گا جو تکبر اور فخر کی وجہ سے اپنی لنگی (پاجامہ ٹخنوں کے نیچے) گھسیٹتے ہوئے چلے گا۔ (ابوداؤد وابن ماجہ)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۳۰- جمادی الاخریٰ

۵) اخلاقیات: یاد رکھو! اچھے مسلمان غیبت جیسی گندی اور خراب عادت سے بہت دور رہتے ہیں، پیٹھ پیچھے کسی کی ایسی بات یا اس کے کسی ایسے فعل کا ذکر کیا جائے کہ اگر اس کو معلوم ہو جائے تو وہ ناراض ہو اور اس کو تکلیف پہنچے تو یہ غیبت ہے، اور اگر اس کے اندر کوئی عیب یا برائی نہیں ہے پھر بھی اس برائی سے اس کا تذکرہ کرے تو یہ بہتان ہے اور اس پر سخت ترین عذاب ہے، اسلام نے اس سے سختی سے منع کیا ہے۔

واقعہ: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دن فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ غیبت کس کو کہتے ہیں؟ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا: اللہ اور اس کے رسول ہی کو علم ہے، آپ نے فرمایا: تمہارا اپنے کسی بھائی کا اس طرح ذکر کرنا جس سے اس کو ناگواری ہو (بس یہی غیبت ہے)، کسی نے عرض کیا کہ حضرت! اگر میں اپنے بھائی کی کوئی ایسی برائی ذکر کروں جو واقعۃً اس میں ہو (تو کیا یہ غیبت ہے)؟ آپ نے ارشاد فرمایا: غیبت جب ہی ہوگی جب کہ وہ برائی اس میں موجود ہو اور اگر اس میں وہ برائی اور عیب موجود ہی نہیں ہے تو پھر یہ بہتان ہوا (اور یہ غیبت سے بھی زیادہ سخت اور سنگین ہے)۔ (مسلم)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آسان دین

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ (سورۃ آل عمران آیت ۹)

ترجمہ: بلاشبہ دین (حق اور مقبول) اللہ تعالیٰ کے نزدیک صرف اسلام ہی ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "اَلدِّيْنُ يُسْرٌ" دین آسان ہے۔ (صحیح بخاری)

زندگی کے ہر شعبے میں اللہ کے حکم اور رسول اللہ ﷺ کے طریقوں کے مطابق چلنے کا نام دین ہے اور دین کے ساتھ زندگی گزارنے پر ہی دنیا کی زندگی سے لے کر آخرت کی ہمیشہ ہمیش کی زندگی میں کامیابی ہے۔

دین کے پانچ شعبے ہیں

(۱)......ایمانیات (۲)......عبادات (۳)......معاملات

(۴)......معاشرت (۵)......اخلاقیات

رَجَبُ الْمُرَجَّبْ

۱- رجب المرجب	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے۔ دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۱) ایمانیات: یاد رکھو! اچھے مسلمان میزان پر ایمان لاتے ہیں، میزان ایک ترازو ہے جو قیامت کے دن لوگوں کے اعمال تولنے کے لیے قائم کی جائے گی، چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی ہر نیکی و بدی اس میں تولی جائے گی، کسی کے ساتھ کوئی ظلم وزیادتی نہ ہوگی، بلکہ ہر کسی کے ساتھ انصاف کا معاملہ ہوگا، جس کی نیکیوں کا پلہ بھاری ہوگا وہ جنتی اور جس کی بدی کا پلہ بھاری ہوگا وہ جہنمی ہوگا۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ (سورۃ انبیاء)

ترجمہ: قیامت کے روز ہم میزان عدل قائم کریں گے۔

حدیث شریف: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میزان پر ایک فرشتہ مقرر ہوگا اور ہر انسان کو اس میزان کے سامنے لایا جائے گا اگر اس کی نیکیوں کا پلہ بھاری ہوگیا تو فرشتہ آواز لگائے گا جس کو تمام اہل محشر سنیں گے کہ فلاں شخص کامیاب ہوگا اب کبھی اس کو محرومی نہ ہوگی۔

اور اگر نیکیوں کا پلہ ہلکا رہا تو یہ فرشتہ آواز لگائے گا کہ فلاں شخص شقی بدبخت اور محروم ہوگیا اب کبھی کامیاب اور بامراد نہیں ہوگا۔ (تفسیر قرطبی بحوالہ معارف القرآن)

۲- رجب المرجب	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے۔ دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۲) عبادات: یاد رکھو! اچھے مسلمان اللہ تعالیٰ کی کتاب قرآن مجید کی عظمت اور محبت اپنے دل میں رکھتے ہیں، یہ بہت ہی بابرکت کتاب ہے، اس کی بعض سورتیں اور آیتیں نہایت ہی اعلیٰ درجہ کی اور فضیلت والی ہیں خصوصاً سورۂ فاتحہ یہ ایسی سورت ہے کہ اس جیسی سورت اس سے پہلے کسی نبی اور رسول پر نازل نہیں ہوئی، اور اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے ہر بیماری سے شفا رکھی ہے۔

واقعہ: حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ حضرت جبرئیلؑ آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے کہ اچانک حضرت جبرئیلؑ نے اوپر سے ایک آواز سنی تو اپنا سر اٹھا کر فرمایا کہ آج آسمان کا ایک ایسا دروازہ کھلا ہے جو اس سے پہلے کبھی نہیں کھلا تھا، پھر اس سے ایک فرشتہ نازل ہوا ہے جو آج کے سوا کبھی نازل نہیں ہوا، چنانچہ اس فرشتے نے آکر سلام کیا اور عرض کیا (یارسول اللہ) آپ ﷺ دو نوروں کے ساتھ خوش ہو جائیں جو صرف آپ ﷺ کو عطا کیے گئے ہیں، آپ ﷺ سے پہلے یہ دونوں کسی نبی کو عطا نہیں کیے گئے ایک تو فاتحۃ الکتاب یعنی سورۂ فاتحہ ہے، دوسری سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں۔ (مسلم)

۳) معاملات : یاد رکھو! اچھے مسلمان شرعی طریقے کے اعتبار سے وارثوں کا پورا پورا حق ادا کرتے ہیں، ماں، باپ اور دیگر رشتہ دار اگر مال و دولت یا جائداد وغیرہ کچھ بھی چھوڑ کر مریں تو اس میں وارثوں کا حق ہوتا ہے، جوان کو ملنا ضروری ہے، ماں باپ کے چھوڑے ہوئے مال و اسباب میں بیٹیوں کا بھی حصہ ہوتا ہے اگر کسی نے اپنی بہنوں کا یا دوسرے وارثوں کا حق دبا لیا اور نہ دیا تو اللہ تعالیٰ کے یہاں اس کے لیے بڑی دردناک سزا ہے، اور اس کے لیے ان چیزوں کا استعمال بغیر وارثوں کا حق دیے ہوئے ناجائز اور حرام ہے۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْأَقْرَبُوْنَ۔ (سورۂ نساء)

ترجمہ: اور ہر ایسے مال کے لیے جس کو والدین اور رشتہ دار لوگ (اپنے مرنے کے بعد) چھوڑ جائیں ہم نے وارث مقرر کر دیے ہیں۔

حدیث: حضرت انسؓ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو وارثوں کی میراث کھائے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کا جنت کا حصہ کاٹ دے گا۔ (ابن ماجہ بحوالہ تفسیر مظہری)

۴ - رجب المرجب

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۴) معاشرت : یاد رکھو! اچھے مسلمان لڑائی جھگڑا، قتل و خونریزی سے بہت دور رہتے ہیں، قتل و خونریزی بہت بڑا گناہ ہے، جوں جوں قیامت قریب آتی جائے گی دنیا میں فتنے بہت زیادہ ہوں گے، اس وقت قتل و خون بہت ہوگا معمولی معمولی بات پر ایک دوسرے کو قتل کر دیا جائے گا ایسے وقت کے بارے میں آپ ﷺ کی نصیحت یہ ہے کہ قتل و خونریزی سے بچنا اور درگزر کا راستہ اختیار کرنا۔

واقعہ: حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ قیامت سے پہلے اندھیری رات کے ٹکڑوں کی طرح فتنے ہوں گے، ان فتنوں میں انسان صبح مومن ہوگا اور شام کو کافر ہوگا، اور شام کو مومن ہوگا اور صبح کو کافر ہوگا، بیٹھنے والا کھڑے ہونے والے سے اور چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا، اس وقت تم اپنی کمانوں کو توڑ دینا، اور ان کی تانتوں کو کاٹ دینا، اور اپنی تلواروں کو پتھروں سے کچل دینا، اور اپنے گھروں میں اندر بیٹھ جانا پھر بھی تم میں سے کسی کے پاس کوئی شخص قتل کرنے کے لیے پہونچ جائے تو آدمؑ کے دو بیٹوں میں جو اچھا بیٹا تھا اس کی طرح ہو جانا۔ (مشکوٰۃ)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۵-رجب المرجب

۵) **اخلاقیات: یادرکھو!** اچھے مسلمان اپنی ہر بات میں سچائی اختیار کرتے ہیں، سچائی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کو بہت پسند ہے، دین اسلام میں سچائی کی بڑی اہمیت اور فضیلت ہے اور یہ ایک ایسی چیز ہے جس کی ایمان، اقوال اور اعمال سب میں ضرورت ہے، قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے سچائی اختیار کرنے والوں کی تعریف فرمائی ہے اور انہیں صفت تقویٰ سے متصف بتایا ہے۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: **وَالَّذِىْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖۤ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ** (سورۃ زمر آیت ۳۳)

ترجمہ: اور جو لوگ سچی بات لے کر آئے اور (خود بھی) اس کو سچ جانا تو یہ لوگ تقویٰ والے ہیں۔

حدیث: حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم سچ کو لازم پکڑو کیونکہ سچ نیکی کا راستہ دکھاتا ہے اور بے شک نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے، اور انسان برابر سچ اختیار کرتا ہے اور سچ ہی پر عمل کرنے کی فکر کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے نزدیک صدیق لکھ دیا جاتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۶-رجب المرجب

۱) **ایمانیات: یادرکھو!** اچھے مسلمان آخرت کے دن کے حساب و کتاب کے بارے میں بہت فکرمند رہتے ہیں، آخرت کے دن کا حساب و کتاب بڑا سخت ہوگا خصوصاً حقوق العباد کا تو مسئلہ بہت اہم ہے، رتی رائی اور پائی پائی کا حساب دینا ہوگا نیکی کا بدلہ جنت اور بدی کا بدلہ جہنم ہے۔

واقعہ: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے سامنے آکر بیٹھا اور بیان کیا یارسول اللہ ﷺ میرے دو غلام ہیں جو مجھے جھوٹا کہتے ہیں اور معاملات میں خیانت کرتے ہیں اور میرے احکام کی خلاف ورزی کرتے ہیں، اس کے مقابلے میں میں ان کو زبان سے بھی برا بھلا کہتا ہوں اور ہاتھ سے مارتا بھی ہوں، تو میر اور ان غلاموں کا انصاف کس طرح ہوگا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ان کی نافرمانی اور خیانت اور سرکشی کو تولا جائے گا، پھر تمہارے برا بھلا کہنے اور مار پیٹ کو تولا جائے گا، اگر تمہاری سزا اور ان کا جرم برابر ہوئے تو معاملہ برابر ہوجائے گا، اور اگر تمہاری سزا ان کے جرم سے کم رہی تو وہ تمہارا احسان شمار ہوگا، اور اگر ان کے جرم سے بڑھ گئی تو جتنی تم نے زیادتی کی ہے اس کا تم سے انتقام اور قصاص لیا جائے گا، یہ شخص یہاں سے اٹھ کر الگ بیٹھ گیا اور رونے لگا، آپ ﷺ نے فرمایا کہ کیا تم نے قرآن میں یہ آیت نہیں پڑھی۔ **وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ** ترجمہ قیامت کے روز ہم میزان عدل قائم کریں گے اس نے عرض کیا اب تو میرے لیے اس کے سوا کوئی راہ نہیں کہ میں ان کو آزاد کرکے اس حساب کے غم سے بے فکر ہوجاؤں۔ (ترمذی)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے۔ دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۷-رجب المرجب

۲) **عبادات:** یاد رکھو! اچھے مسلمان اللہ تعالیٰ کی کتاب قرآن مجید کی بکثرت تلاوت کرتے ہیں، قرآن پاک کی تلاوت اہم ترین عبادت ہے، حق تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو بندہ قرآن شریف کی تلاوت میں مشغول ہو کر دعا نہیں نہ مانگ سکا اس کو بے مانگے اتنا دوں گا کہ مانگنے والوں کو اتنا نہ دوں گا، قرآن پاک کی تلاوت کرنے پر ہر ہر حرف کے بدلے دس دس نیکیاں اعمال نامے میں لکھی جاتی ہیں۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓىِٕكَ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ (سورہ بقرہ)

ترجمہ: وہ لوگ جن کو ہم نے کتاب دی وہ اس کی تلاوت کرتے ہیں جس طرح کہ اس کی تلاوت کا حق ہے، یہ لوگ اس پر ایمان لے آتے ہیں۔

حدیث: حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے قرآن شریف پڑھا پھر اس کو خوب یاد کر لیا، اس کے حلال کو حلال جانا، اور اس کے حرام کو حرام اللہ تعالیٰ اس کو اس کے بدلہ میں جنت میں داخل کریں گے، اور اس کے گھر کے ایسے دس افراد کے حق میں اس کی شفاعت قبول کریں گے جن کے لیے جہنم واجب ہو چکی تھی۔ (ترمذی، ابن ماجہ)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے۔ دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۸-رجب المرجب

۳) **معاملات:** یاد رکھو! اچھے مسلمان میراث میں لڑکیوں کو محروم نہیں رکھتے، بلکہ شریعت کے مطابق ان کا جو حصہ نکلتا ہے اسے پورا پورا دے دیتے ہیں، یحییٰ بن معاذ فرماتے ہیں خبردار! تو ان لوگوں میں سے نہ ہو جن کو قیامت کے دن ان کی میراث رسوا کر دے۔

واقعہ: حضرت جابرؓ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم آنحضرت ﷺ کے ہمراہ باہر نکلے، اتنے میں ہمارا گذر اسواق میں ایک انصاری عورت پر ہوا، وہ عورت اپنی دو لڑکیوں کو لے کر آئی اور کہنے لگی، کہ اے اللہ کے رسول ﷺ یہ دونوں لڑکیاں ثابت بن قیس (میرے شوہر) کی ہیں، جو آپ ﷺ کے ساتھ غزوۂ احد میں شہید ہو گئے ہیں، ان لڑکیوں کا چچا ان کے پورے مال اور ان کی پوری میراث پر خود قابض ہو گیا ہے، اور ان کے واسطے کچھ باقی نہیں رکھا، اس معاملہ میں آپ ﷺ کیا فرماتے ہیں، خدا کی قسم اگر ان لڑکیوں کے پاس مال نہ ہوگا تو کوئی شخص ان کو نکاح میں رکھنے کے لیے بھی تیار نہ ہوگا، رسول اللہ ﷺ نے یہ سن کر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تیرے حق میں فیصلہ فرما دے گا، حضرت جابرؓ فرماتے ہیں کہ پھر جب سورۂ نساء کی یہ آیت "یُوْصِیْكُمُ اللّٰهُ فِیْۤ اَوْلَادِكُمْ" نازل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اس عورت اور اس کے دیور کو (لڑکیوں کا وہ چچا جس نے سارے مال پر قبضہ کر لیا تھا) بلاؤ آپ ﷺ نے لڑکیوں کے چچا سے فرمایا کہ لڑکیوں کو کل مال کا دو تہائی حصہ دو اور ان کی ماں کو آٹھواں حصہ اور جو بچے وہ تم خود رکھ لو۔ (ابوداؤد)

۴) **معاشرت:** یاد رکھو! اچھے مسلمان کسی بھی ایمان والے کا قتل جان بوجھ کر نہیں کرتے ہیں، ایمان والوں کا قتل کرنا بہت بڑا گناہ ہے، اگر ایمان والوں کی طرف سے کوئی نازیبا اور تکلیف دہ باتیں ہو جاتی ہیں، تو اسے محکمہ شرعیہ میں یا علماء کرام کے پاس جا کر حل کرا لیتے ہیں، قتل مومن حرام ہے۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا (سورۂ نساء)

ترجمہ: جو شخص کسی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کر ڈالے تو اس کی سزا جہنم ہے کہ ہمیشہ ہمیشہ کو اسی میں رہے گا اور اس پر اللہ تعالیٰ غضبناک ہوں گے اور اس کو اپنی رحمت سے دور کر دیں گے اور اس کے لیے بڑی سزا کا سامان کریں گے۔

حدیث: حضرت عبداللہ بن عمرو کا بیان ہے میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ کعبہ کا طواف کر رہے ہیں اور فرما رہے ہیں تو کیا پاکیزہ ہے، تیری خوشبو کیسی لطیف ہے تو کیسا عالی قدر ہے، اور تیری حرمت کیسی عظیم الشان ہے، قسم ہے اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، مومن کی جان و مال کی حرمت تیری حرمت سے بڑی ہے۔ (ابن ماجہ بحوالہ تفسیر مظہری)

۵) **اخلاقیات:** یاد رکھو! اچھے مسلمان ہر وقت ہر جگہ پر ہر کسی سے سچ ہی بولتے ہیں، سچ بولنا انبیاء علیہم السلام، صدیقین، شہداء و صالحین کا شعار ہے، سچ میں برکت ہے، اور سچائی نجات کا ذریعہ اور سبب ہے۔

واقعہ: ایک روز حضرت حسنؓ اپنے گھر پر تشریف فرما تھے کہ ایک شخص آپ کے پاس آیا جو ضرورت مند تھا لہٰذا صدقہ کے طور پر آپ سے کچھ طلب کیا، لیکن حضرت کے پاس اُس وقت دینے کے لیے کچھ نہ تھا، بالکل خالی ہاتھ تھے، صاف انکار کرتے ہوئے آپ کو شرم سی آ رہی تھی، آپ نے کہا! کیا میں تم کو ایسی بات نہ بتاؤں جس میں ثواب بھی ہے اور فائدہ بھی؟ وہ بولا فرمایئے! حضرت نے فرمایا کہ خلیفہ کے پاس جاؤ اس کی بیٹی کا انتقال ہو گیا ہے، اس کی خدمت میں اچھے سے تعزیت پیش کرو، اُس آدمی نے کہا "بتایئے کیا کہوں جا کر؟" حضرت نے فرمایا اس سے کہنا وہ خدا تعریف کے لائق ہے جس نے اپنی بندی کو اپنے پاس بلا لیا اور آپ کو اس کی قبر پر آنے اور فاتحہ پڑھنے کا موقع دیا اور اسے یہ غم نہ دیا کہ وہ زندہ رہتی اور آپ کی قبر پر آ کر بیٹھتی، وہ آدمی سیدھا خلیفہ کے پاس گیا اور تعزیت میں یہی الفاظ دہرائے، یہ الفاظ سن کر خلیفہ کا غم ہلکا ہو گیا اور اسے انعام مرحمت فرمایا، پھر کہا سچ کہنا یہ الفاظ تمہارے ہی ہیں؟ اس نے کہا نہیں بلکہ حضرت حسنؓ کے ہیں "خلیفہ نے کہا سچ ہے وہ فصاحت کا میدان ہیں" خلیفہ نے اس آدمی کی سچی بات پر پھر اسے انعام مرحمت فرمایا۔ (اخلاق حسنہ)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۱۱۔رجب المرجب

۱) **ایمانیات: یاد رکھو!** اچھے مسلمان حوض کوثر کو برحق مانتے ہیں، حوض کوثر ایک بہت بڑی نہر ہے جو اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کے لیے تیار کی ہے، اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید، شہد سے زیادہ میٹھا، برف سے زیادہ ٹھنڈا اور کستوری سے زیادہ خوشبو والا ہوگا، اس کے برتن ستاروں سے زیادہ ہوں گے، اس سے جو بھی پانی پیے گا ہمیشہ کے لیے اس کی پیاس بجھ جائے گی۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: **إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ** (سورۂ کوثر آیت ۱)

ترجمہ: بے شک ہم نے آپ کو کوثر (ایک حوض کا نام ہے اور ہر خیر کثیر اس میں داخل ہے) عطا فرمائی۔

حدیث: آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ میدان حشر میں ہر نبی کا ایک حوض ہوگا اور سب نبی آپس میں اس پر فخر کریں گے کہ کس کے پاس پینے والے زیادہ آتے ہیں (ہر نبی کے حوض سے اس کے امتی پئیں گے) اور میں امید کرتا ہوں کہ سب سے زیادہ لوگ میرے پاس پینے کے لیے آئیں گے۔

(ترمذی)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۱۲۔رجب المرجب

۲) **عبادات: یاد رکھو!** اچھے مسلمان ایسی مجلسوں کو غنیمت جانتے ہیں جن میں اللہ کا ذکر اور اس کے نبی کریم ﷺ پر درود وسلام پڑھا جائے، جو جماعت اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مشغول ہو فرشتے اس جماعت کو گھیر لیتے ہیں، رحمت ان کو ڈھانپ لیتی ہے، سکینہ ان پر نازل ہوتی ہے، اور اللہ تعالیٰ ان کا تذکرہ فرشتوں کی مجلس میں فرماتے ہیں۔

واقعہ: حضرت انسؓ نبی کریم ﷺ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فرشتوں کی چلنے پھرنے والی ایک جماعت ہے، جو ذکر کے حلقوں کی تلاش میں ہوتی ہے، جب وہ ذکر کے حلقوں کے پاس آتی ہے اور ان کو گھیر لیتی ہے تو اپنا ایک قاصد (پیغام دے کر) اللہ تعالیٰ کے پاس آسمان پر بھیجتی ہے، وہ ان سب کی طرف سے عرض کرتا ہے، ہمارے رب! ہم آپ کے ان بندوں کے پاس سے آئے ہیں جو آپ کی نعمتوں (قرآن، ایمان، اسلام) کی بڑائی بیان کررہے ہیں، آپ کی کتاب کی تلاوت کررہے ہیں، آپ کے نبی محمد ﷺ پر درود شریف بھیج رہے ہیں، اور اپنی آخرت اور دنیا کی بھلائی آپ سے مانگ رہے ہیں، اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں، ان کو میری رحمت سے ڈھانپ دو فرشتے کہتے ہیں، ہمارے رب! ان کے ساتھ ساتھ ایک گنہ گار بندہ بھی تھا، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، ان سب کو میری رحمت سے ڈھانپ دو کیونکہ یہ ایسے لوگوں کی مجلس ہے کہ ان میں بیٹھنے والا بھی (اللہ تعالیٰ کی رحمت سے) محروم نہیں ہوتا۔ (مجمع الزوائد بحوالہ منتخب احادیث)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۱۳- رجب المرجب

۳) معاملات: یاد رکھو! اچھے مسلمان وصیت کا بھی بہت اہتمام کرتے ہیں، وصیت کا مطلب یہ ہے کہ کوئی شخص جس کے پاس جائداد یا کسی شکل میں سرمایہ ہو، وہ یہ طے کردے کہ میری فلاں جائداد یا سرمایہ کا اتنا حصہ میرے انتقال کے بعد فلاں مسجد یا مدرسہ یا فلاں شخص کو دیا جائے، یا اگر کسی کا قرض یا کسی کا کوئی حق یا کسی کی کوئی امانت اس کے پاس ہے تو اس کی ادائیگی کی تاکید کر جائے، اس کو وصیت کرنا کہتے ہیں، وصیت کی پوری تفصیل فقہ کی کتابوں میں موجود ہے۔

کیونکہ: رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے: مَنْ مَاتَ عَلٰی وَصِیَّۃٍ مَاتَ عَلٰی سَبِیْلٍ وَسُنَّۃٍ۔ (ابن ماجہ)

ترجمہ: جس نے وصیت کی حالت میں انتقال کیا (یعنی اس حالت میں جس کا انتقال ہوا کہ جو وصیت کرنی چاہیے تھی وہ اس نے کی) تو اس کا انتقال ٹھیک راستہ پر اور شریعت پر چلتے ہوئے ہوا۔

حدیث: حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کسی مسلمان بندے کے لیے جس کے پاس کوئی ایسی چیز ہو جس کے بارے میں وصیت کرنی چاہیے تو درست نہیں کہ وہ دو راتیں گذار دے مگر اس حال میں کہ اس کا وصیت نامہ لکھا ہوا اس کے پاس ہو۔ (بخاری و مسلم)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۱۴- رجب المرجب

۴) معاشرت: یاد رکھو! اچھے مسلمان پر جب کوئی ظلم و ستم کرتا ہے، تو ان کا اگر بدلہ لیتے ہیں تو اتنا ہی لیتے ہیں جتنا ان پر ظلم کیا گیا ہے، اور اعلیٰ درجہ یہ ہے کہ اللہ واسطے معاف کردے، چنانچہ نبی کریم ﷺ نے اپنے چچا اور صحابہ کرام پر جو ظلم و ستم کے پہاڑ ڈھائے گئے تھے اس پر صبر کیا آپ ﷺ نے فرمایا کہ اب ہم صبر ہی کریں گے، کسی ایک سے بھی بدلہ نہیں لیں گے، اور جو آپ ﷺ نے اپنے چچا کا بدلہ لینے کی قسم کھائی تھی اس کا کفارہ ادا کردیا۔

واقعہ: حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ غزوۂ احد میں جب مشرکین لوٹ گئے تو صحابہ کرام میں سے ستر اکابر کی لاشیں سامنے آئیں، جن میں آنحضرتؐ کے محترم چچا حضرت حمزہؓ بھی تھے، چونکہ مشرکین کو ان پر بڑا غیظ تھا، اس لیے ان کو قتل کرنے کے بعد ان کی لاش پر اپنا غصہ اس طرح نکالا کہ ان کی ناک کان اور دوسرے اعضاء کاٹے گئے، پیٹ چاک کیا گیا، رسول اللہ ﷺ کو اس منظر سے سخت صدمہ پہنچا، اور آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں حمزہؓ کے بدلے میں مشرکین کے ستر آدمیوں کا اسی طرح مثلہ کروں گا جیسا انہوں نے حمزہؓ کو کیا ہے، اس واقعہ میں قرآن کی تین آیتیں نازل ہوئیں جن کا ترجمہ یہ ہے: پس اگر بدلہ لینے لگو تو اتنا ہی بدلہ لو جتنا تمہارے ساتھ برتاؤ کیا گیا ہے، اور اگر صبر کرو تو وہ صبر کرنے والوں کے حق میں بہت ہی اچھی بات ہے، اور آپ صبر کیجیے اور آپ کا صبر کرنا خدا ہی کی توفیق خاص سے ہے، اور ان پر غم نہ کیجیے اور جو کچھ یہ تدبیریں کیا کرتے ہیں اس سے تنگدل نہ ہوئیے، بیشک اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے جو پرہیزگار ہوتے ہیں اور نیک کردار ہوتے ہیں۔ (سورۂ نحل، در قطنی بحوالہ معارف القرآن)

۱۵- رجب المرجب	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے۔ دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۵) **اخلاقیات: یاد رکھو!** اچھے مسلمان ہر طرح کے جھوٹ سے بہت اہتمام کے ساتھ بچتے ہیں، شریعتِ اسلامی نے جھوٹی بات، جھوٹی خبر، جھوٹی قسم، جھوٹا وعدہ، سب سے بچنے کا حکم دیا ہے، جھوٹ بولنے والے شخص سے اللہ تعالیٰ اور اس کے نبی کریم ﷺ کو بہت غصہ اور ناراضگی ہے، جھوٹا شخص دنیا اور آخرت دونوں جگہ ذلیل و رسوا ہوتا ہے۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: **فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ ۝** (سورۂ حج)

ترجمہ: تم لوگ گندگی سے یعنی بتوں سے (بالکل) کنارہ کش رہو اور جھوٹی بات سے کنارہ کش رہو۔

حدیث: حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم جھوٹ سے بچو، کیونکہ جھوٹ گناہگاری کی طرف لے جاتا ہے، اور گناہ گاری دوزخ میں لے جاتی ہے۔ اور انسان جھوٹ کو اختیار کرتا ہے اور جھوٹ ہی کے پیچھے فکرمند رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے نزدیک کذاب (بہت بڑا جھوٹا) لکھ دیا جاتا ہے۔ (بخاری، مسلم)

۱۶- رجب المرجب	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے۔ دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۱) **ایمانیات: یاد رکھو!** اچھے مسلمان دین اسلام پر چلتے ہیں، دین اسلام کے علاوہ کوئی طریقہ کوئی کام نہیں کرتے، اور نہ ہی دین اسلام میں اپنی طرف سے کچھ گھٹاتے اور بڑھاتے ہیں، جو کوئی ایسا کرے گا اس کو نبی پاک ﷺ کے حوض کوثر سے بھگا دیا جائے گا۔

واقعہ: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ ایک روز جب کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں ہمارے درمیان تھے اچانک آپ پر ایک قسم کی نیند یا بیہوشی کی سی کیفیت طاری ہوئی، پھر ہنستے ہوئے آپ ﷺ نے سر مبارک اٹھایا، ہم نے پوچھا یا رسول اللہ آپؐ کے ہنسنے کا سبب کیا ہے؟ تو فرمایا کہ مجھ پر اسی وقت ایک سورت نازل ہوئی پھر آپ نے بسم اللہ کے ساتھ سورۂ کوثر پڑھی، پھر فرمایا: تم جانتے ہو کوثر کیا چیز ہے، ہم نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسولؐ زیادہ جانتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ایک جنت کی نہر ہے، جس کا میرے رب نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے، جس میں خیر کثیر ہے اور وہ حوض ہے جس پر میری امت قیامت کے روز پانی پینے کے لیے آئے گی، اس کے پانی پینے کے برتن آسمان کے ستاروں کی تعداد میں ہوں گے، اس وقت بعض لوگوں کو فرشتے حوض سے ہٹا دیں گے تو میں کہوں گا کہ میرے پروردگار یہ تو میری امت میں ہے، اللہ تعالیٰ فرمائے گا آپ نہیں جانتے کہ اس نے آپ کے بعد کیا نیا دین اختیار کیا ہے۔ (بخاری و مسلم)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے۔ دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۱۷-رجب المرجب

۲) عبادات یاد رکھو! اچھے مسلمان اللہ تعالیٰ کو خوب یاد کرتے ہیں، اور اس کا ذکر کثرت سے کرتے رہتے ہیں، ذکر اللہ ایسی عبادت ہے جو ہر حال میں کی جاسکتی ہے اور اس کو بکثرت کرنے کا حکم ہے، اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر ذکر اللہ کے سوا کوئی بھی فرض عائد نہیں کیا جس کی کوئی خاص حد مقرر نہ ہو مگر ذکر اللہ ایسی عبادت ہے کہ نہ اس کی کوئی حد اور تعداد متعین ہے نہ کوئی خاص وقت، بلکہ ہر وقت ہر حال میں ذکر اللہ بکثرت کرنے کا حکم ہے۔

کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ (سورۂ جمعہ، آیت ۱۰)

ترجمہ: اللہ کو بکثرت یاد کرتے رہو تا کہ تم فلاح پاؤ۔

حدیث: حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ انسان کا کوئی عمل اس کو خدا تعالیٰ کے عذاب سے نجات دلانے میں ذکر اللہ کے برابر نہیں، اور ایک حدیث قدسی میں ہے کہ حق تعالیٰ فرماتے ہیں، میں اپنے بندے کے ساتھ ہوتا ہوں جب تک وہ مجھے یاد کرتا ہے اور میرے ذکر میں اس کے ہونٹ ہلتے رہتے ہیں۔ (معارف القرآن)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے۔ دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۱۸-رجب المرجب

۳) معاملات: یاد رکھو! اچھے مسلمان جو بھی کام کرتے ہیں جذبات میں نہیں کرتے، بلکہ شریعت میں اس کا حکم تلاش کرتے ہیں، جو اور جیسا حکم ہوتا ہے ویسے ہی عمل کرتے ہیں، وصیت کے بارے میں شریعت کا حکم ہے کہ تہائی مال سے زیادہ کی وصیت نہ ہو اس سے وصیت کرے لیکن تہائی مال سے زیادہ کی نہ کرے۔

واقعہ: حضرت سعد بن ابی وقاصؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں مکہ مکرمہ میں سخت مریض ہو تو رسول اللہ ﷺ میری عیادت کے لیے تشریف لائے، اور میں اس بات کو بہت برا سمجھتا تھا کہ میری موت مکہ کی اس سرزمین میں ہو جس سے میں ہجرت کر چکا ہوں، تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ رحمت فرمائے عفراء کے بیٹے (سعد) پر میں نے آپ ﷺ سے بطور سوال کے عرض کیا کہ حضرت کی کیا رائے ہے میں اپنی ساری دولت کو فی سبیل اللہ اور مصارف خیر میں صرف کرنے کی وصیت کر دوں؟۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ نہیں (ایسا نہ کرو) میں نے عرض کیا کہ پھر آدھی دولت کے بارہ میں یہ وصیت کر دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ نہیں (اتنا بھی نہیں) میں نے عرض کیا کہ تو پھر تہائی کے لیے وصیت کر دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ہاں تہائی کی وصیت کر دو، اور تہائی بھی بہت ہے، (اس کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا کہ) تمہارے لیے یہ بات کہ تم اپنے وارثوں کو خوشحال چھوڑ کے جاؤ، اس سے بہتر ہے کہ تم ان کو مفلسی اور تنگدستی کی حالت میں چھوڑ کے جاؤ کہ وہ (اپنی ضروریات کے لیے) دوسروں کے سامنے ہاتھ پھیلائیں۔ (بخاری)

١٩-رجب المرجب	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے۔ دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ١ ایمانیات ٢ عبادات ٣ معاملات ٤ معاشرت ٥ اخلاقیات

٤) معاشرت: یاد رکھو! اچھے مسلمان کسی بھی انسان کو شریعت کے حکم کے بغیر قتل نہیں کرتے ہیں، اور نہ ہی کسی انسان پر ظلم وستم کرتے ہیں، اگر کسی نے کسی کو ناحق قتل کر دیا یا اس پر ظلم کیا تو شریعت کے اندر اس سے اس ظلم کا بدلہ لینے کا حکم موجود ہے، جتنا اور جیسے اس کو تکلیف پہونچائی گئی ہے وہ اپنا بدلہ اس سے لے گا، لیکن یہ سب فیصلہ شرعی عدالت میں یا محکمہ شرعیہ میں ہوگا۔

کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: **فَمَنِ اعْتَدٰی عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰی عَلَيْكُمْ** (سورۃ بقرہ)

ترجمہ: سو جو تم پر زیادتی کرے تو تم بھی اس پر زیادتی کرو جیسی اس نے تم پر زیادتی کی ہے۔

حدیث: حضرت سعید بن مسیبؒ نے بیان فرمایا کہ پانچ یا سات آدمیوں نے کسی ایک شخص کو تنہائی میں پوشیدہ طور پر قتل کر دیا تھا تو حضرت عمرؓ نے ان پانچوں یا ساتوں کو ایک شخص کے بدلہ میں قتل کر دیا اور فرمایا کہ اگر شہر صنعا کے سارے آدمی مل کر بھی ایک شخص کو قتل کرتے تو میں ان سب کو قتل کر دیتا (مشکوۃ)

٢٠-رجب المرجب	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے۔ دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ١ ایمانیات ٢ عبادات ٣ معاملات ٤ معاشرت ٥ اخلاقیات

٥) اخلاقیات: یاد رکھو! اچھے مسلمان کبھی بھی اور کسی سے بھی جھوٹی بات نہیں کرتے، جھوٹ بولنا گناہ کبیرہ ہے، جھوٹ کا انجام دنیا اور آخرت میں ذلت و رسوائی ہے، بچوں سے بھی جھوٹ بولنا منع ہے، مذاق میں یا کسی کو کچھ دیر پریشان کرنے کے لیے جھوٹی بات کرنا اس سے بھی شریعت نے منع کیا ہے۔

واقعہ: عبداللہ بن عامرؓ سے روایت ہے کہ ایک دن جب کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے گھر تشریف فرما تھے، میری والدہ نے مجھے پکارا اور کہا یہ آؤ میں تمہیں کچھ دوں گی، رسول اللہ ﷺ نے میری ماں سے فرمایا تم نے اس بچے کو کیا چیز دینے کا ارادہ کیا ہے؟ میری ماں نے عرض کیا میں نے اس کو ایک کھجور دینے کا ارادہ کیا ہے۔

حضور ﷺ نے فرمایا:

یاد رکھو اگر اس کے کہنے کے بعد تم اس بچے کو کوئی چیز بھی نہ دیتیں تو تمہارے نامۂ اعمال میں ایک جھوٹ لکھا جاتا۔ (ابوداؤد)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۲۱-رجب المرجب

۱) **ایمانیات:** یادرکھو! اچھے مسلمان پل صراط پر ایمان لاتے ہیں، جنت میں جانے کے لیے جہنم کے اوپر سے راستہ ہوگا جسے پل صراط کہتے ہیں، پل صراط تلوار سے زیادہ تیز اور بال سے زیادہ باریک ہوگا اللہ سے ڈرنے والے مومنین اپنے اپنے درجہ کے موافق صحیح سلامت اس پر سے گذر جائیں گے، اور بدعمل چل نہ سکیں گے اور کٹ کٹ کر جہنم میں گریں گے۔

کیونکہ: نبی پاک ﷺ کا ارشاد ہے: اِنَّ الصِّرَاطَ مِثْلُ السَّيْفِ عَلٰی جِسْرِ جَهَنَّمْ

(بیہقی بحوالہ قیامت کے ہولناک مناظر)

ترجمہ: جہنم پر تلوار کی طرح ایک پل نصب کیا جائے گا۔

حدیث: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی صحیح کام کے لیے کسی مسلمان کو کسی صاحب سلطنت تک پہنچائے گا یا کسی مشکل کو آسان کرے گا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن جب پل صراط سے قدم پھسل رہے ہوں گے اس کے گزرنے میں مدد کریں گے۔ (بیہقی بحوالہ قیامت کے ہولناک مناظر)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۲۲-رجب المرجب

۲) **عبادات:** یادرکھو! اچھے مسلمان اپنی ضرورت خواہ دنیا کی ہو یا آخرت کی اللہ تعالیٰ سے مانگتے ہیں، دعا کرنا اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے، جو جماعت ایک جگہ جمع ہو اور ان میں سے ایک دعا کرے اور دوسرے آمین کہیں تو اللہ تعالیٰ ان کی دعا ضرور قبول فرماتے ہیں، اپنی دعائیں آمین کے ساتھ ختم کرنی چاہیے۔

واقعہ: حضرت زہیر نمیری کی روایت کرتے ہیں کہ ہم ایک رات رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے تو ہمارا گذر ایک شخص کے پاس سے ہوا جو بہت عاجزی کے ساتھ دعا میں لگا ہوا تھا، نبی اکرم ﷺ اس کی دعا سننے کھڑے ہوگئے اور پھر ارشاد فرمایا: یہ دعا قبول کروالے گا اگر اس پر مہر لگا دے، لوگوں میں سے ایک شخص نے عرض کیا کس چیز کے ساتھ مہر لگائے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آمین کے ساتھ، بلاشبہ اگر اس نے آمین کے ساتھ مہر لگا دی یعنی دعا کے ختم پر آمین کہہ دی تو اس نے دعا کو قبول کروالیا۔ پھر اس شخص نے جس نے نبی اکرم ﷺ سے مہر کے بارے میں دریافت کیا تھا اس (دعا مانگنے والے) شخص سے جا کر کہا فلاں! آمین کے ساتھ دعا ختم کرو اور دعا کی قبولیت کی خوشخبری حاصل کرو۔ (ابوداؤد)

۲۳- رجب المرجب	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۳) معاملات: یاد رکھو! اچھے مسلمان شریعت کی تمام ہدایات پر عمل کرنے کی پوری پوری کوشش کرتے ہیں، شریعت کا حکم ہے کہ جب ادھار کا معاملہ کیا جائے تو اس کے لوٹانے کی تاریخ مقرر کی جائے، غیر متعین مدت کے لیے ادھار دینا لینا جائز نہیں، کیونکہ اس سے جھگڑے فساد کا دروازہ کھلتا ہے، اس لیے چاہیے کہ وقت اور تاریخ کو متعین کر کے خود یا کسی معتبر شخص سے ساری باتیں لکھوا لے تاکہ آئندہ کسی بھی بات پر آپس میں تکرار نہ ہو۔

کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ (سورۃ البقرہ)

ترجمہ: اے ایمان والو جب تم آپس میں ادھار لین دین کا معاملہ کیا کرو کسی معین مدت کے لیے تو اس کو لکھ لیا کرو۔

حدیث: مدینہ والوں کا اُدھار لین دین دیکھ کر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ناپ تول یا وزن مقرر کر لیا کرو، بھاؤ تاؤ چکا لیا کرو، اور مدت کا بھی فیصلہ کر لیا کرو۔ (بخاری)

۲۴- رجب المرجب	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۴) معاشرت: یاد رکھو! اچھے مسلمان جان و مال اللہ کی نعمت سمجھ کر استعمال کرتے ہیں، جب جہاں جس چیز کی ضرورت پڑتی ہے بے دریغ اسے خرچ کرتے ہیں، اللہ کی راہ میں اپنی جان کی قربانی دینا بہت بڑی سعادت کی بات ہے، شہادت کی عظیم دولت ہر کس و ناکس کو نہیں ملتی۔

واقعہ: حضرت مسروق تابعیؒ نے بیان فرمایا کہ ہم نے حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے آیت کریمہ جس کا ترجمہ یہ ہے کہ! جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کیے گئے ان کو مردہ مت خیال کرو بلکہ وہ زندہ ہیں، اپنے پروردگار کے مقرب ہیں ان کو رزق بھی ملتا ہے، سورۃ ال عمران آیت (۱۶۹) کے بارے میں معلوم کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم نے اس کے بارے میں رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا تھا، آنحضرت ﷺ نے فرمایا شہداء کی روحیں سبز پرندوں کے جسموں میں ہونگی ان کے لیے قندیلیں ہیں جو عرش کے نیچے لٹکے ہوئے ہیں، یہ پرندے جنت میں جہاں چاہتے ہیں چلتے پھرتے ہیں، پھر ان قندیلوں میں آجاتے ہیں، اللہ تعالیٰ شانہ نے ان سے فرمایا کہ تم اور کچھ خواہش رکھتے ہو تو انہوں نے کہا ہم کیا خواہش کریں، ہم جنت میں جہاں چاہیں پھرتے ہیں اور کھاتے پیتے ہیں، اللہ تعالیٰ شانہ نے تین مرتبہ ان سے یہی سوال فرمایا جب انہوں نے دیکھا کہ سوال ہوتا ہی رہے گا کچھ نہ کچھ جواب دینا ہی ہے تو عرض کیا اے رب ہم یہ چاہتے ہیں کہ ہماری روحیں دوبارہ جسموں میں واپس کر دی جائیں تاکہ ہم تیری راہ میں قتل کیے جائیں، جب انہوں نے کسی اور حاجت کا سوال نہ کیا (اور وہاں سے واپسی کا قانون نہیں ہے) تو ان کو ان کے حال پر چھوڑ دیا گیا۔ (مسلم)

۲۵-رجب المرجب	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۵) اخلاقیات: یاد رکھو! اچھے مسلمان برائی اور ایذا رسانی کا جواب بجائے برائی اور ایذا رسانی کے اچھائی اور خوش اخلاقی سے دیتے ہیں، اچھائی اور برائی دونوں برابر نہیں ہو سکتے، اس لیے جو کوئی برائی کا جواب بھلائی اور خوش اخلاقی سے دے گا اللہ تعالیٰ اس کے اور جس کے درمیان دشمنی ہے آپس میں خالص دوستی اور محبت پیدا کر دیں گے، اللہ تعالیٰ اچھے اخلاق والے شخص سے بہت خوش ہوتا ہے۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ (سورۂ مومنون آیت ۹۶)

ترجمہ: بری بات کے جواب میں بہتر بات کہا کیجیے۔

حدیث: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: حکم دیا گیا ہے کہ اگر کوئی غصہ کرے تو اس کے مقابلہ میں صبر کیا جائے، اور کوئی جہالت کرے تو تحمل (برداشت) کیا جائے، اور کوئی بد سلوکی (برائی) کرے تو اس کو معاف کر دیا جائے۔ (تفسیر مظہری جلد ۱۰ ص ۹۶)

۲۶-رجب المرجب	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۱) ایمانیات: یاد رکھو! اچھے مسلمان جہنم کے خوفناک حالات سے ہمیشہ ڈرتے رہتے ہیں جہنم پر جو پل بچھایا جائے گا نہایت ہی خطرناک ہوگا، اس لیے اس سے بچاؤ کی تدبیر کرنی چاہیے، اور وہ یہ ہے کہ دین اسلام پر صحیح طریقے سے عمل کیا جائے۔

واقعہ: حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جہنم پر ایک پل نصب ہوگا جو بال سے زیادہ باریک اور تلوار سے زیادہ تیز ہوگا، اس کا اوپر کا حصہ ڈھال کی مانند پھسلنے والا ہوگا، اس کے جانبین میں آگ کے کونڈے اور کانٹے ہوں گے، جسے اللہ تعالیٰ چاہیں گے ان کانٹوں اور کونڈوں کے ساتھ پکڑیں گے، اس روز پھسلنے والے مرد اور پھسلنے والی عورتیں بہت ہوں گی، فرشتے اس کے جانبین میں کھڑے ہو کر پکارتے ہوں گے اے اللہ سلامتی فرمائیے، سلامتی فرمائیے، پس جو آدمی حق کے ساتھ آیا ہوگا وہ اس روز پار ہو جائے گا، اور ان لوگوں کو اس دن اپنے ایمان اور اعمال کے بقدر نور عطا ہوں گے، پس ان میں سے کوئی تو اس پر بجلی کی طرح ایک لمحہ میں گذرے گا اور کوئی ہوا کے گزرنے کی طرح، اور کوئی تیز رفتار گھوڑے کی طرح، اور کسی کے لیے اس سے گزرنا بہت مشکل ہوگا، اور کوئی پاؤں پر پیٹھ کر ٹانگوں اور پیٹھ کو سکیڑ کر سہارا لے گا، اور جو گناہ انہوں نے کیے تھے ان کے بدلہ میں بعض کو آگ پکڑ لے گی، اور ان میں سے جسے خدا چاہے گا گناہوں کے حساب سے آگ جلاتی رہے گی۔ (بیہقی بحوالہ جہنم کے خوفناک مناظر)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۲۷-رجب المرجب

۲) عبادات: یاد رکھو! اچھے مسلمان دعاؤں کا اہتمام کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ سے اپنی دنیوی و اخروی ضرورتوں کو مانگتے اور مصیبتوں و پریشانیوں سے حفاظت چاہنا بڑی عبادت ہے، دعا مومن کا ہتھیار ہے، دین کا ستون ہے، اور زمین و آسمان کا نور ہے۔ دعا مانگنے والے سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے اور نہ مانگنے والے سے ناراض اور ناخوش ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ کے نزدیک دعا سے زیادہ بلند مرتبہ کوئی چیز نہیں ہے۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ (سورۂ بقرہ آیت ۱۸۶)

ترجمہ: میں دعا مانگنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں جب وہ مجھ سے دعا مانگے۔

حدیث: حضرت سلمان فارسیؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بلاشبہ اللہ تعالیٰ کی ذات میں بہت زیادہ حیا کی صفت ہے، وہ بغیر مانگے بہت زیادہ دینے والے ہیں، جب آدمی اللہ تعالیٰ کے سامنے مانگنے کے لیے ہاتھ اٹھاتا ہے تو انہیں ان ہاتھوں کو خالی اور ناکام واپس کرنے سے حیا آتی ہے (اس لیے ضرور عطا فرمانے کا فیصلہ فرماتے ہیں)۔ (ترمذی)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۲۸-رجب المرجب

۳) معاملات: یاد رکھو! اچھے مسلمان جب کسی سے کوئی چیز بطور عاریت کے لیتے ہیں یا مال وغیرہ بطور قرض کے لیتے ہیں تو متعین مدت پر واپس کرنے کی پوری پوری کوشش کرتے ہیں، قرضہ لے کر واپس نہ کرنا بہت گناہ کی بات ہے، شہید کے سارے گناہ اللہ تعالیٰ معاف فرمادیتا ہے سوائے قرض کے، لہٰذا قرض کی ادائیگی کی بہت زیادہ فکر کرنی چاہیے۔

واقعہ: حضرت ابوقتادہؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! مجھے بتائیے کہ اگر میں اللہ تعالیٰ کے راستہ میں صبر اور ثابت قدمی کے ساتھ اور اللہ تعالیٰ کی رضا اور ثواب آخرت کی طلب ہی میں جہاد کروں اور مجھے اس حالت میں شہید کر دیا جائے کہ میں پیچھے نہ ہٹ رہا ہوں بلکہ پیش قدمی کر رہا ہوں تو کیا میری اس شہادت اور قربانی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ میرے سارے گناہ معاف فرمادے گا (پھر جب وہ آدمی آپ ﷺ سے یہ جواب پا کر) لوٹنے لگا تو آپ ﷺ نے اس کو پھر پکارا اور فرمایا ہاں (تمہارے سب گناہ معاف ہوجائیں گے) سوائے قرضہ کے، یہ بات اللہ کے فرشتہ جبرئیل امینؑ نے اسی طرح بتلائی ہے۔ (مسلم)

۲۹-رجب المرجب	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ **۱** ایمانیات **۲** عبادات **۳** معاملات **۴** معاشرت **۵** اخلاقیات

۴) معاشرت: یاد رکھو! اچھے مسلمان دین اسلام کے لیے اپنی ہر چیز کی قربانی دے دیتے ہیں، حتی کہ جب جان دینے کی ضرورت پڑتی ہے تو جان بھی راہ خدا میں دے دیتے ہیں، راہ خدا میں جان دینے کی بہت فضیلت ہے، ایسے لوگوں کو جو صرف اور صرف اللہ کو راضی کرنے کے لیے راہ خدا میں اپنی جان قربان کر دے اسے شریعت میں شہید کہتے ہیں، شہیدوں کے بڑے مرتبے اور ان کے لیے جنت میں بلند درجات ہیں۔

کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: **وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَٰكِن لَّا تَشْعُرُونَ﴿١٥٤﴾**
(سورۂ بقرہ آیت ۱۵۴)

ترجمہ: اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کیے جاتے ہیں، ان کی نسبت (یوں بھی) مت کہو کہ وہ مر رہے ہیں بلکہ وہ تو زندہ ہیں لیکن تم کو خبر نہیں۔

حدیث: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے رشاد فرمایا کہ جو بھی کوئی بندہ وفات پا جاتا ہے جس کے لیے اللہ کے پاس خیر ہو (یعنی اچھا بندہ ہو) اسے یہ خوشی نہیں ہوتی کہ دنیا میں واپس آجائے، اگرچہ دنیا اور دنیا میں جو کچھ ہے وہ سب اسے مل جائے سوائے شہید کے، شہید کو اس بات کی خوشی ہوتی ہے کہ دنیا میں دوبارہ آجائے اور پھر اللہ کی راہ میں قتل ہو جائے کیونکہ وہ شہادت کی فضیلت کو دیکھ چکا ہے۔ (بخاری)

۳۰-رجب المرجب	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ **۱** ایمانیات **۲** عبادات **۳** معاملات **۴** معاشرت **۵** اخلاقیات

۵) اخلاقیات: یاد رکھو! اچھے مسلمان دوسروں کی غلطیوں اور خامیوں کو اللہ کے لیے معاف کر دیتے ہیں، دوسروں کو معاف کرنا اور ان پر احسان کرنا یہ بہت اچھی عادت ہے، اللہ تعالیٰ اور اس کے نبی کریم ﷺ کو یہ بہت پسند ہے۔

واقعہ: سنہ ۴ھ میں اطلاع ملی کہ قبیلۂ غطفان مسلمانوں پر حملہ کرنے والا ہے، سرکار دو عالم ﷺ مجاہدین صحابۂ کرام کے ہمراہ ان کا مقابلہ کرنے "ذات الرقاع" نامی جگہ پہنچے، کفار گھبرا کر بھاگ گئے، اس موقعہ پر حضور ﷺ دوپہر کے وقت ایک درخت کے سایہ میں تنہا آرام فرما رہے تھے، ایک کافر نے آپ ﷺ کو اس حال میں دیکھا، موقعہ غنیمت جان کر تلوار میان سے نکالی قریب آیا اور دفعتہً تلوار تان کر پکارا یا محمد! اب تم کو مجھ سے کون بچائے گا، آپ ﷺ نے اطمینان سے فرمایا اللہ تعالیٰ، کیونکہ میرا اللہ ہر وقت میرے ساتھ ہے، یہ سننے کی حملہ آور پر اس قدر گھبراہٹ ہوئی کہ سارا بدن لرزنے لگا، تلوار ہاتھ سے چھوٹ کر گر پڑی، حضور ﷺ نے اس تلوار کو اٹھایا اور تان کر فرمایا: اب تم بتاؤ تم کو مجھ سے کون بچائے گا، یکدم بدلے ہوئے حالات پر اس کا حوصلہ پست ہو گیا اور خوف کے مارے اس کے چہرے پر مردنی چھا گئی، بڑی مشکل سے بولا کوئی بھی نہیں، حضور ﷺ نے اس کی حالت پر مسکراتے ہوئے فرمایا جاؤ میں نے تمہیں معاف کر دیا۔ وہ شخص فوراً پکار اٹھا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ، اور مسلمان ہو گیا۔ (مشکوۃ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آسان دین

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: إِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْإِسْلَامُ (سورۃ آل عمران آیت ۱۹)

ترجمہ: بلاشبہ دین (حق اور مقبول) اللہ تعالیٰ کے نزدیک صرف اسلام ہی ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''اَلدِّیْنُ یُسْرٌ'' دین آسان ہے۔ (صحیح بخاری)

زندگی کے ہر شعبے میں اللہ کے حکم اور رسول اللہ ﷺ کے طریقوں کے مطابق چلنے کا نام دین ہے اور دین کے ساتھ زندگی گزارنے پر ہی دنیا کی زندگی سے لے کر آخرت کی ہمیشہ ہمیش کی زندگی میں کامیابی ہے۔

دین کے پانچ شعبے ہیں

(۱)......ایمانیات (۲)......عبادات (۳)......معاملات

(۴)......معاشرت (۵)......اخلاقیات

شَعْبَانُ الْمُعَظَّمْ

۱-شعبان المعظم	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۱) ایمانیات : یاد رکھو! اچھے مسلمان دیدارِ الٰہی پر ایمان رکھتے ہیں، جنت کی سب سے بڑی نعمت دیدارِ الٰہی ہے، دنیا کی زندگی میں اللہ تعالیٰ کی زیارت نہیں ہو سکتی لیکن جنت میں ایمان والے اللہ تعالیٰ کی زیارت کریں گے اور کافر و منافق اس نعمت سے محروم ہوں گے جس سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں ہے۔

کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: **وُجُوْهٌ يَّوْمَىِٕذٍ نَّاضِرَةٌ ۝ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ۝** (سورۂ قیامۃ ۲۲-۲۳)

ترجمہ: بہت سے چہرے اس روز (تر و تازہ) خوش و خرم ہوں گے، اپنے رب کی طرف دیکھتے ہوں گے۔

حدیث: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ادنیٰ درجہ والا جنتی وہ ہوگا جو اپنے باغوں اور بیویوں اور نعمتوں اور خادموں اور تختوں کو ہزار سال کی مسافت کے اندر دیکھے گا۔ اور ان میں اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ معزز وہ ہوگا جو صبح شام اللہ تعالیٰ کا دیدار کرے گا۔ (مشکوۃ)

۲-شعبان المعظم	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۲) عبادات : یاد رکھو! اچھے مسلمان کلمہ طیبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کثرت سے پڑھتے ہیں۔ یہ کلمہ اسلام کی بنیاد اور اس کی اساس ہے، اسی کلمہ کا اقرار کر لینے کی وجہ سے انسان اسلام میں داخل ہوتا ہے، اس کلمہ کا اقرار کرنے والا کم از کم دنیا سے دس گنی بڑی جنت کا مستحق ہے، بشرطیکہ اس کلمہ پر خاتمہ ہو۔

واقعہ: حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کے نبی حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے حضور میں عرض کیا کہ اے میرے رب مجھ کو کوئی کلمہ تعلیم فرما جس کے ذریعہ سے میں تیرا ذکر کروں (یا کہا کہ جس کے ذریعہ سے میں تجھے پکاروں) تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے موسیٰ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہا کرو۔ انہوں نے عرض کیا کہ اے میرے رب یہ کلمہ تو تیرے سارے ہی بندے کہتے ہیں، میں تو وہ کلمہ چاہتا ہوں جو آپ خصوصیت سے مجھے ہی بتائیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے موسیٰ اگر ساتوں آسمان اور میرے سوا سب کائنات جس سے آسمانوں کی آبادی ہے اور ساتوں زمینیں ایک پلڑے میں رکھی جائیں اور لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دوسرے پلڑے میں تو لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کا وزن ان سب سے زیادہ ہوگا۔ (معارف الحدیث)

۳) معاملات : یاد رکھو! اچھے مسلمان دوسروں کی طرف سے پہونچنے والی تکلیف کو اللہ کی رضا کے لیے معاف فرمادیتے ہیں، گرچہ شریعت کی حدود میں رہ کر بدلہ لینے کا حق حاصل ہے۔ لیکن اگر بدلہ لینے کے بجائے اس کو معاف کردے تو اللہ تعالیٰ کے یہاں اس کا بہت اجر وثواب ہے، جو شخص دوسروں کو معاف کرنے کی روش اختیار کرے۔ انشاء اللہ امید ہے کہ اللہ تعالیٰ بھی اس کی غلطیوں کی مغفرت فرمائیں گے۔

کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: **وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ۭ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ۭ** (سورۂ نور آیت ۲۲)

ترجمہ: اور انہیں چاہیے کہ وہ معاف کردیں اور درگذر سے کام لیں، کیا تم یہ بات پسند نہیں کرتے کہ اللہ تعالیٰ تم کو معاف کریں؟

حدیث: حضرت ابودرداءؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس کسی شخص کے جسم کو کوئی تکلیف پہنچائی جائے اور وہ اس کو معاف کردے تو اللہ تعالیٰ اس کا درجہ بلند فرمادیتے ہیں، اور اس عمل کی وجہ سے اس کے گناہ معاف فرماتے ہیں۔ (آسان نیکیاں)

۴-شعبان المعظم	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ١ ایمانیات ٢ عبادات ٣ معاملات ٤ معاشرت ٥ اخلاقیات

۴) معاشرت : یاد رکھو! اچھے مسلمان اپنے والدین کے عزیزوں اور دوستوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آتے ہیں، اپنے نامۂ اعمال میں نیکیوں کے اضافے کا ایک بہترین طریقہ یہ ہے کہ والدین کے عزیزوں اور دوستوں سے تعلقات نبھائے جائیں اور ان سے حسن سلوک کیا جائے۔

واقعہ: حضرت عبداللہ بن عمرؓ ایک مرتبہ مکہ مکرمہ جارہے تھے، یوں تو وہ ایک اونٹنی پرسوار تھے، لیکن ایک گدھا بھی ساتھ تھا، جب اونٹنی کی سواری سے اکتا جاتے تو کچھ دیر اس گدھے پرسواری کرلیتے تھے، اتنے میں ایک دیہاتی شخص راستے میں ملا، حضرت ابن عمرؓ نے اس کا اور اس کے والد کا نام پوچھا، جب اس نے اپنا نام بتادیا تو آپؓ نے اپنا گدھا اس کو دے دیا، اور اپنا عمامہ بھی اتار کر اس کو تحفہ دے دیا، ساتھیوں نے کہا کہ دیہاتی لوگ تو ذرا سی چیز سے بھی خوش ہوجاتے ہیں، آپ نے اس شخص کو اتنی قیمتی چیز کیوں دیدی؟ حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے فرمایا کہ اس شخص کے والد میرے والد کے دوست تھے، اور میں نے آنحضرت ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بہت سی نیکیوں کی ایک نیکی یہ ہے کہ انسان اپنے باپ کے اہل محبت سے تعلق جوڑے رکھے۔ (مسلم)

۵-شعبان المعظم	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۵) اخلاقیات: یاد رکھو! اچھے مسلمان ایمان والوں سے اللہ کے لیے محبت کرتے ہیں، کسی شخص سے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کی خاطر محبت رکھنا بھی بڑا عظیم الشان عمل ہے، جس پر بہت اجر وثواب کے وعدے کیے گئے ہیں، اللہ کے لیے محبت کرنے کے معنی یہ ہیں کہ کسی سے کوئی دنیوی فائدہ حاصل کرنا مقصود نہ ہو، بلکہ یا تو اس سے اس لیے محبت کی جائے کہ وہ زیادہ دیندار، متقی پرہیزگار ہے، یا اس کے پاس دین کا علم ہے، یا وہ دین کی خدمت میں مشغول ہے، یا اس لیے محبت کی جائے کہ اس سے محبت کرنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا ہے: کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ (سورۂ فتح آیت ۲۹)

ترجمہ: محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں، اور جو لوگ آپ ﷺ کے صحبت یافتہ ہیں وہ کافروں کے مقابلہ میں تیز ہیں، اور آپس میں مہربان ہیں۔

حدیث: آنحضرت ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عظمت کی خاطر آپس میں محبت کرنے والے قیامت کے دن نور کے منبروں پر ہوں گے، اور لوگ ان پر رشک کریں گے۔ (ترمذی)

۶-شعبان المعظم	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۱) ایمانیات: یاد رکھو! اچھے مسلمان اچھے کام کر کے اللہ تعالیٰ کو راضی اور خوش رکھتے ہیں، جو لوگ اللہ تعالیٰ کو راضی رکھتے ہیں ان کے لیے اللہ تعالیٰ نے جنت بنائی ہے، جو بہت ہی عالیشان ہے اور ہر قسم کی نعمتیں اس میں موجود ہیں، اس میں سب سے بڑی نعمت دیدار الٰہی ہے، دیدار الٰہی کے وقت جنتی کسی دوسری نعمت کی طرف توجہ نہیں کریں گے۔

واقعہ: حضرت صہیبؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جب جنتی جنت میں داخل ہو جائیں گے تو (ان سے) اللہ تعالیٰ سوال فرمائیں گے۔ کیا تم اور کچھ چاہتے ہو جو تم کو دوں؟ وہ عرض کریں گے (ہم کو اور کیا چاہیے جو آپ نے دیا ہے بہت کچھ ہے) کیا آپ نے ہمارے چہرے روشن نہیں کر دیے؟ کیا آپ نے ہم کو جنت میں داخل نہیں فرمایا؟ اور کیا ہم کو دوزخ سے نجات نہیں دیدی؟ حضور ﷺ نے فرمایا: کہ ان کے اس جواب کے بعد پردہ اٹھا دیا جائے گا لہٰذا وہ اللہ تعالیٰ کا دیدار کریں گے، جو کچھ ان کو دیا جا چکا ہوگا اس سب سے بڑھ کر ان کے نزدیک اپنے پروردگار کی طرف دیکھنا پیارا ہوگا، اس کے بعد آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ آیت تلاوت فرمائی۔

لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَ زِيَادَةٌ ؕ (سورۂ یونس آیت ۲۶)

جن لوگوں نے نیکی کی ہے ان کے واسطے خوبی (جنت) ہے اور مزید براں (خدا کا دیدار) بھی۔ (مشکوۃ)

۲) عبادات : یادرکھو! اچھے مسلمان اللہ تعالٰی کی نافرمانیوں سے بچتے ہیں، اگر کوئی نافرمانی یا گناہ ہو جاتا ہے تو فوراً توبہ واستغفار یعنی اللہ کی طرف متوجہ ہو کر اپنے گناہوں کی اس سے معافی مانگ لیتے ہیں، توبہ واستغفار یہ بہت اچھی صفت ہے، ہر مسلمان کو کثرت سے توبہ واستغفار کرتے رہنا چاہیے اور تمام چھوٹے بڑے گناہ سے بھی بچتے رہنا چاہیے۔

کیونکہ: اللہ تعالٰی کا ارشاد ہے: وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى (سورۂ ھود آیت ۳)

ترجمہ: اور یہ کہ تم لوگ اپنے گناہ اپنے رب سے معاف کراؤ، پھر اس کی طرف متوجہ رہو، وہ تم کو ایک وقت مقررہ تک خوش عیشی دے گا۔

حدیث: حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے کہ ہر آدمی خطا کار ہے اور خطا کاروں میں وہ بہت اچھے ہیں جو خطا وقصور کے بعد سچے دل سے توبہ کریں اور اللہ تعالٰی کی طرف رجوع ہو جائیں۔

(ترمذی، ابن ماجہ)

۸۔شعبان المعظم

اللہ تعالٰی نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے،
دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۳) معاملات : یادرکھو! اچھے مسلمان اپنے معاملات کی بہت زیادہ صفائی رکھتے ہیں، ایسا کوئی کام نہیں کرتے جس میں آگے چل کر جھگڑا، لڑائی یا آپسی نااتفاقی ہو، دوسروں کی چیز بغیر اجازت لے لینے اور استعمال کرنے کے بارہ میں بہت زیادہ محتاط ہونا چاہیے، چاہے جتنی بے تکلفی ہو بغیر اجازت کے، کسی کی کوئی چیز استعمال کرنا اچھی بات نہیں ہے۔

واقعہ: حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اور آپ ﷺ کے چند اصحاب ورفقا کا گذر ایک خاتون کی طرف سے ہوا (اس نے آپ ﷺ سے کھانا تناول فرمانے کی درخواست کی آپ ﷺ نے قبول فرمالیا) تو اس نے ایک بکری ذبح کی اور کھانا تیار کیا (آپ ﷺ کے اور آپ ﷺ کے رفقا کے سامنے حاضر کردیا) آپ ﷺ نے اس میں سے ایک لقمہ لیا مگر اس کو آپ حلق سے نہیں اتار سکے، تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ (واقعہ یہ معلوم ہوتا ہے) یہ بکری اصل مالک کی اجازت کے بغیر ذبح کرلی گئی ہے۔ اس خاتون نے عرض کیا کہ ہم لوگ (اپنے پڑوسی) معاذ کے گھر والوں سے کوئی تکلف نہیں کرتے ہم ان کی چیز لے لیتے ہیں، اور اسی طرح وہ ہماری چیز لے لیتے ہیں۔ (مسند احمد، معارف الحدیث)

۹-شعبان المعظم	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۴) معاشرت: یاد رکھو! اچھے مسلمان زندگی میں ماں باپ کے حقوق پورے اہتمام کے ساتھ ادا کرتے ہیں ،مرنے کے بعد ان کے لیے خیر و رحمت کی دعا کرتے ہیں، اور ان کے واسطے اللہ سے مغفرت اور بخشش مانگتے ہیں، ان کے دوستوں اور رشتہ داروں کے ساتھ اچھے برتاؤ سے پیش آتے ہیں، مرنے کے بعد ماں باپ کے دوستوں اور عزیزوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا،قبر میں ماں باپ کو راحت و آرام پہونچانا ہے۔

کیونکہ: نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

مَنْ اَحَبَّ اَنْ یَّصِلَ اَبَاہُ فِیْ قَبْرِہٖ فَلْیَصِلْ اِخْوَانَ اَبِیْہِ بَعْدَہٗ (صحیح ابن حبان۔معارف الحدیث)

ترجمہ: جوکوئی یہ چاہے کہ قبر میں اپنے باپ کو آرام پہونچائے اور خدمت کرے تو باپ کے انتقال کے بعد اس کے بھائیوں کے ساتھ وہ اچھا برتاؤ رکھے، جو رکھنا چاہیے۔

حدیث: حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: باپ کی خدمت اور حسن سلوک کی ایک اعلیٰ قسم یہ ہے کہ ان کے انتقال کے بعد ان کے دوستوں کے ساتھ (اکرام و احترام کا) تعلق رکھا جائے اور باپ کی دوستی و محبت کا حق ادا کیا جائے۔ (مسلم)

۱۰-شعبان المعظم	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۵) اخلاقیات: یاد رکھو! اچھے مسلمان اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں سے محبت رکھتے ہیں، چونکہ ان سے محبت رکھنا درحقیقت اللہ تعالیٰ ہی کی محبت کی وجہ سے ہوتا ہے، اس لیے اس پر اللہ تعالیٰ سے محبت کا اجر و ثواب ملتا ہے اور اس محبت کی برکت سے اللہ تعالیٰ محبت کرنے والے کو اپنے محبوب لوگوں میں شامل ہونے کی توفیق عطا فرماتے ہیں۔

واقعہ: ابوادریس خولانیؒ مشہور تابعین میں سے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ میں جامع مسجد دمشق میں حضرت معاذ بن جبلؓ کی خدمت میں حاضر ہوا، اور ان سے عرض کیا کہ بخدا مجھے آپ سے اللہ کی خاطر محبت ہے، انہوں نے بار بار مجھ سے قسم دے کر پوچھا کہ کیا واقعی تمہیں اللہ تعالیٰ کی خاطر مجھ سے محبت ہے، جب میں نے ہر بار اقرار کیا تو انہوں نے میری چادر پکڑ کر اپنی طرف کھینچی، اور فرمایا خوشخبری سنو! میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میری محبت ان لوگوں کو لازمی طور پر حاصل ہوگی جو میری خاطر آپس میں محبت رکھتے ہیں، جو میری خاطر ایک دوسرے کے ساتھ بیٹھتے ہیں، جو میری خاطر ایک دوسرے کی ملاقات کو جاتے ہیں، اور میری خاطر ایک دوسرے پر خرچ کرتے ہیں۔ (مؤطا امام مالک)

۱۱۔شعبان المعظم	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۱) **ایمانیات : یادرکھو!** اچھے مسلمان جنت کی وسعت اوراس کی کشادگی پر ایمان رکھتے ہیں، جنت بہت بڑی جگہ ہے اس کی وسعت وکشادگی کا اندازہ ادنیٰ درجہ کے جنتی کو جو کچھ ملے گا اس سے لگایا جاسکتا ہے، ایک روایت میں ہے کہ ادنیٰ جنتی ایک ہزار سال کی مسافت میں اپنی نعمتوں کو دیکھے گا یعنی اس کی نعمتیں اتنی دور تک پھیلی ہوئی ہوں گی کہ کوئی شخص اول سے آخر تک ان کے پاس سے گزرنا چاہے تو ہزار سال میں چل کر پہونچے۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کاارشاد ہے:

وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝

(سورۂ آل عمران آیت ۱۳۳)

ترجمہ: اور دوڑو اپنے رب کی معافی کی طرف اور جنت کی طرف جس کی وسعت آسمانوں اور زمین کے برابر ہے جو پرہیزگاروں کے واسطے تیار کی گئی ہے۔

حدیث: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جنت میں سو درجے ہیں، پوری کائنات اگر ان میں سے ایک میں جمع ہوجائیں تو سب سما جائیں۔ (ترمذی)

۱۲۔شعبان المعظم	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۲) **عبادات : یادرکھو!** اچھے مسلمان اپنے گذرے ہوئے ماں باپ عزیز و اقرباء کے لیے ہمیشہ دعائے رحمت ومغفرت کرتے رہتے ہیں، مُردوں کا زندوں پر حق ہے کہ وہ ان کے لیے دعائے مغفرت کریں۔ اس سے مُردوں کو بہت خوشی ہوتی ہے اور عالم برزخ میں ان کے لیے راحت وآرام کا سبب بنتی ہے۔

واقعہ: حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قبر میں مدفون مردے کی مثال بالکل اس شخص کی سی ہے جو دریا میں ڈوب رہا ہو اور مدد کے لیے چیخ وپکار کررہا ہو۔ وہ بے چارہ انتظار کرتا ہے کہ ماں، باپ، بھائی، بہن یا کسی دوست کی طرف سے دعائے رحمت ومغفرت کا تحفہ پہنچے، جب کسی طرف سے اس کو دعا کا تحفہ پہنچتا ہے تو وہ اس کو دنیا وما فیہا سے زیادہ عزیز ومحبوب ہوتا ہے، اور دنیا میں رہنے بسنے والوں کی دعاؤں کی وجہ سے قبر کے مردوں کو اتنا بڑا ثواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملتا ہے جس کی مثال پہاڑوں سے دی جاسکتی ہے۔ اور مردوں کے لیے زندوں کا خاص ہدیہ ان کے لیے دعائے مغفرت ہے۔ (معارف الحدیث)

۳) معاملات: یاد رکھو! اچھے مسلمان بیچی ہوئی چیز کو بخوشی واپس لے لیتے ہیں، یعنی خرید وفروخت کے بعد خریدنے والا کسی وجہ سے چیز کو واپس کرے تو ایسی صورت میں بیچنے والے کے ذمہ ضروری تو نہیں کہ وہ بیچی ہوئی چیز واپس لے، لیکن اگر وہ خریدار کی پریشانی یا ضرورت کو دیکھتے ہوئے واپسی منظور کرلے تو یہ بہت بڑی نیکی ہے۔

کیونکہ: رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے: مَنْ اَقَالَ مُسْلِمًا اَقَالَهُ اللّٰهُ عَثْرَاتِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ (ابوداؤد)

ترجمہ: جو بندہ اپنے کسی مسلمان بھائی کے ساتھ اقالہ کا معاملہ کرے، (یعنی اس کی بیچی یا خریدی ہوئی چیز کی واپسی پر راضی ہوجائے) تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی غلطیاں بخش دے گا۔

حدیث: حضرت عائشہؓ روایت کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ نرمی کے معاملے کو پسند فرماتے ہیں، اور نرم عادت پر وہ اجر عطا فرماتے ہیں جو سخت اور تیز عادت پر نہیں دیتے، بلکہ کسی اور چیز پر نہیں دیتے۔ (مسلم)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۱۴۔شعبان المعظم

۴) معاشرت: یاد رکھو! اچھے مسلمان اپنے ماں باپ، خالہ، نانی، دادی وغیرہ کی خوب خدمت کرتے ہیں، ان کی خدمت کرنے سے اللہ تعالیٰ گناہوں کو معاف فرمادیتے ہیں۔ ماں باپ کی خدمت اور اسی طرح خالہ، نانی، دادی، کی خدمت اعمال صالحہ میں سے ہے، جن کی برکت سے اللہ تعالیٰ بڑے بڑے گناہگاروں اور سیہ کاروں کی توبہ قبول فرمالیتا ہے، اور ان سے راضی ہوجاتا ہے۔

واقعہ: حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ حضرت! میں نے ایک بہت بڑا گناہ کیا ہے، تو کیا میری توبہ قبول ہوسکتی ہے (اور مجھے معافی مل سکتی ہے) آپ ﷺ نے دریافت فرمایا! کیا تمہاری ماں زندہ ہیں؟ اس نے عرض کیا کہ ماں تو زندہ نہیں ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: تو کیا تمہاری کوئی خالہ ہے؟ اس نے عرض کیا کہ ہاں خالہ موجود ہے آپ ﷺ نے فرمایا: تو اس کی خدمت اور اس کے ساتھ اچھا سلوک کرو) اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے تمہاری توبہ قبول فرمالے گا اور تمہیں معاف فرمادے گا۔
(ترمذی)

۱۵-شعبان المعظم	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۵) اخلاقیات: یاد رکھو! اچھے مسلمان اپنے مسلمان بھائی کے لیے حاکم وغیرہ کے پاس جائز سفارش کرتے ہیں، کسی مسلمان کے لیے جائز سفارش کرنا بھی بڑے ثواب کا کام ہے، اچھی سفارش بذاتِ خود نیک عمل ہے، خواہ اس شخص کا کام اس سفارش سے بنے، یا نہ بنے، اور اگر کام بن گیا تو امید ہے کہ ان شاء اللہ دوہرا ثواب ملے گا، لیکن اس بات کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے کہ سفارش جائز مقصد کے لیے ہو اس سے کوئی ناجائز یا ناحق کام نکلوانا مقصود نہ ہو، کیوں کہ ناجائز سفارش کا گناہ بھی بہت بڑا ہے۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: **مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا** (سورۃ النساء آیت ۸۵)

ترجمہ: جو شخص کوئی اچھی سفارش کرے، اس کو اس میں سے حصہ ملے گا۔

حدیث: آنحضرت ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے۔ اِشْفَعُوْا تُؤْجَرُوْا ترجمہ: سفارش کرو، تمہیں ثواب ملے گا۔
(ابوداود، نسائی)

۱۶-شعبان المعظم	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۱) ایمانیات: یاد رکھو! اچھے مسلمان اللہ اور اس کے رسول کریم ﷺ کی ساری باتوں پر دل سے یقین کرتے ہیں، اور ساری باتوں پر بڑے اہتمام سے عمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں، ایسے لوگوں کو جنت کے آٹھوں دروازوں سے بطورِ اعزاز و اکرام کے بلایا جائے گا، اور جنت میں عیش و آرام کے لیے داخل کیا جائے گا۔

واقعہ: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے اللہ کے راستے میں اللہ کی رضا کے لیے ایک قسم کی دو چیزیں خرچ کیا (مثلاً دو درہم، دو دینار، دو کپڑے) تو جنت میں اس کو بلایا جائے گا اور کہا جائے گا کہ اے اللہ کے بندے یہ تیرے لیے بہتر ہے، جو شخص نماز والا تھا یعنی دوسرے فرائض کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ نماز کا خاص اہتمام کرنے والا تھا اسے نماز کے دروازے سے بلایا جائے گا، اور جو شخص جہاد والا تھا وہ جہاد کے دروازے سے بلایا جائے گا اور جو شخص صدقہ والا تھا اسے صدقہ کے دروازے سے بلایا جائے گا، اور جو شخص روزہ والا تھا وہ باب الریان سے بلایا جائے گا، یہ سن کر حضرت ابوبکر صدیقؓ نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ! میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان ہوں، سب دروازوں سے کسی کو پکارا جائے، اس کی ضرورت تو ہے نہیں کیونکہ اصل مقصد جنت میں داخل ہونا ہے وہ تو ایک دروازے سے داخل ہونے میں حاصل ہو جاتا ہے لیکن پھر بھی پوچھتا ہوں کہ کیا کوئی ایسا بھی ہوگا جسے (بطورِ اعزاز و اکرام کے) تمام دروازوں سے بلایا جائے، آنحضرت ﷺ نے فرمایا: کہ ہاں! (ایسے بھی لوگ ہوں گے) اور میں امید کرتا ہوں کہ تم ان ہی میں سے ہوگے۔ (ترمذی)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۱۷-شعبان المعظم

۲) عبادات: یاد رکھو! اچھے مسلمان اپنے وفات پائے ہوئے رشتہ داروں اور تمام مسلمان کے لیے دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں، ان کے لیے مغفرت اور ترقی درجات کی دعا کرنا بڑی سعادت اور نیک بختی کی علامت ہے، مرنے والوں کے لیے سب سے بہتر اور عمدہ تحفہ ان کے لیے استغفار اور ترقی درجات کی دعا کرنا ہے۔

کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْإِيْمَانِ (سورۃ الحشر آیت ۱۰)

ترجمہ: ایمان والے دعا کرتے ہیں کہ، اے ہمارے پروردگار ہم کو بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لاچکے ہیں۔

حدیث: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جنت میں کسی مرد صالح کا درجہ یک دم بلند کر دیا جاتا ہے تو وہ جنتی بندہ پوچھتا ہے کہ اے پروردگار! میرے درجے اور مرتبہ میں یہ ترقی کس وجہ سے اور کہاں سے ہوئی؟ جواب ملتا ہے کہ تیرے واسطے تیری فلاں اولاد کے دعائے مغفرت کرنے کی وجہ سے۔ (مسند احمد، معارف الحدیث)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۱۸-شعبان المعظم

۳) معاملات: یاد رکھو! اچھے مسلمان ضرورت مندوں کو اپنی چیز بغیر اجرت اور معاوضہ کے استعمال کرنے کے لیے دے دیتے ہیں، اور جب ضرورت پوری ہو جاتی ہے تو واپس لے لیتے ہیں، یہ ایک طرح کی اعانت اور امداد ہے، اور بلا شبہ کسی ضرورت مند کو منگنی پر اپنی چیز دینے والا اجر و ثواب کا مستحق ہے، خود رسول مقبول ﷺ نے بھی ضرورت کے موقعوں پر بعض چیزیں بطور منگنی کے لے کر استعمال فرمائی اور بعد میں واپس فرمادیں۔

واقعہ: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ (کسی شبہ کی بناپر) مدینہ منورہ میں گھبراہٹ پیدا ہو گئی (غالباً دشمن کے لشکر کی آمد کا شبہ پیدا ہو گیا تھا جس کی وجہ سے مدینہ طیبہ کے عوام میں گھبراہٹ اور خطرہ کے احساس کی کیفیت پیدا ہو گئی) تو رسول اللہ ﷺ نے ابو طلحہ انصاریؓ سے ان کا گھوڑا عاریۃً مانگا جس کو "مندوب" کہا جاتا تھا جس کے معنی ہیں سست رفتار، اور آپ ﷺ اس پر سوار ہو کر (اس جانب تشریف لے گئے جدھر سے خطرہ کا شبہ تھا) جب آپ ﷺ واپس تشریف لائے تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ ہم نے کچھ نہیں دیکھا یعنی کوئی خطرہ والی بات نظر نہیں آئی، لہٰذا لوگوں کو مطمئن ہو جانا چاہیے، اس کے ساتھ آپ ﷺ نے ابو طلحہؓ کے اس گھوڑے کے بارہ میں فرمایا کہ ہم نے اس کو بحر رواں پایا یعنی بہترین تیز رفتار گھوڑا۔ (بخاری، مسلم)

۱۹-شعبان المعظم	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۴)معاشرت: یاد رکھو! اچھے مسلمان لوگوں کے ساتھ خندہ پیشانی اور خوش اخلاقی سے پیش آتے ہیں، یہ صفت اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کو بہت پسند ہے، اسلام نے دوسروں سے خندہ پیشانی اور خوش اخلاقی کے ساتھ ملنے کو ایک نیکی قرار دیا ہے، اور ساتھ ہی یہ بھی ارشاد فرمایا کہ اس نیکی کو کوئی معمولی یا حقیر نیکی نہ سمجھو، مطلب یہ ہے کہ اس پر بھی تمہارے نامۂ اعمال میں بڑے ثواب کا اضافہ ہوسکتا ہے۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوْفِ شَيْئًا وَّلَوْاَنْ تَلْقٰى اَخَاكَ بِوَجْهٍ طَلْقٍ (مسلم)

ترجمہ: نیکی کے کسی کام کو حقیر نہ سمجھو، خواہ وہ نیک کام یہ ہو کہ تم اپنے بھائی سے کھلے ہوئے چہرے یعنی خندہ پیشانی سے ملو۔

حدیث: حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ سے پوچھا گیا کہ سب سے زیادہ انسانوں کو جنت میں داخل کرنے والی چیز کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا تقویٰ اور خوش اخلاقی۔ (ترمذی)

۲۰-شعبان المعظم	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۵)اخلاقیات: یاد رکھو! اچھے مسلمان اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کی خاطر ایمان والوں سے محبت کرتے ہیں، ایمان والوں سے اللہ کی خاطر محبت رکھنا بہت فضیلت کا عمل ہے، اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ دنیا میں نیک عمل کی توفیق عطا فرماتے ہیں، اور آخرت میں نیک لوگوں کا ساتھ نصیب ہوتا ہے جب کوئی شخص اپنے کسی بھائی سے محبت کرتا ہو تو اسے چاہیے کہ اپنے بھائی کو بتادے کہ مجھے تم سے محبت ہے (ابوداؤد)

واقعہ: حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضور ﷺ کے پاس بیٹھا تھا، اتنے میں ایک اور شخص وہاں سے گذرا، بیٹھے ہوئے شخص نے کہا کہ، یارسول اللہ ﷺ مجھے اس شخص سے محبت ہے، آپ ﷺ نے فرمایا کہ کیا تم نے اسے بتادیا ہے؟ اس نے کہا نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اسے بتادو، وہ شخص اٹھا اور جانے والے کے پاس پہونچ کر اس سے کہا، میں تم سے اللہ کے لیے محبت کرتا ہوں، اس نے کہا، جس اللہ کے لیے تم مجھ سے محبت کرتے ہو خدا کرے کہ وہ تم سے محبت کرے۔ (آسان نیکیاں)

۲۱-شعبان المعظم	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۱) ایمانیات: یاد رکھو! اچھے مسلمان جنت کی ساری نعمتوں پر سچے دل سے یقین کرتے ہیں، جنت بہت ہی عمدہ اور عالیشان جگہ ہے، جنت میں پھلوں اور پھولوں کے نہایت ہی عمدہ باغات ہیں، جو بالکل صاف وستھرے ہیں، کسی قسم کی کوئی گندگی ان باغات میں نہیں ہے، اونچے اور گھنے سایہ دار درخت ہیں جن میں تھوڑی سی بھی لکڑی نہیں ہے، وہ درخت موتی اور سونے کے ہیں، پھل کی جگہ پھل بقیہ موتی اور سونے۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ۝ (سورۂ ذاریات)

ترجمہ: بیشک پرہیزگار لوگ باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔

حدیث: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بلاشبہ جنت میں ایک درخت ہے، جس کے سایہ میں بہترین تیز رفتار ہلکے پھلکے گھوڑے پر سوار ہو کر سو برس تک چلتا رہے گا، تو اس کے سایہ کو ختم نہ کر سکے گا۔ (بخاری)

۲۲-شعبان المعظم	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۲) عبادات: یاد رکھو! اچھے مسلمان ایمان واعمال جان ومال عزت وآبرو کی حفاظت کی دعا اللہ سے کرتے ہیں، اور ہر چیز کی برائی اور شر سے بچنے کے لیے بھی دعاؤں کا بہت اہتمام کرتے ہیں، جو کوئی اللہ تعالیٰ سے اپنی حفاظت کی دعا مانگے گا اور شر سے حفاظت چاہے گا اللہ تعالیٰ اس کی حاجت کو پورا کریں گے اور اس کو عافیت کے ساتھ رکھیں گے۔

واقعہ: حضرت شکل بن حمیدؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کیا کہ یارسول اللہ! مجھے کوئی تعوذ تعلیم فرما دیجیے (یعنی کوئی ایسی دعا بتا دیجیے) جس کے ذریعہ میں اللہ سے اس کی پناہ وحفاظت طلب کیا کروں؟ آپ ﷺ نے میرا ہاتھ اپنے دست مبارک میں تھام کر فرمایا: کہو "اَللّٰھُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِيْ وَمِنْ شَرِّ بَصَرِيْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِيْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِيْ وَمِنْ شَرِّ مَنِيِّيْ"۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے کانوں کے شر سے، اپنی نگاہ کے شر سے، اور اپنی زبان کے شر سے، اور اپنے قلب کے شر سے، اور اپنے مادۂ شہوت کے شر سے۔" (ابوداؤد۔ترمذی)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۲۳-شعبان المعظم

۳) معاملات : یاد رکھو! اچھے مسلمان غریب اور تنگدست مقروض کو مہلت دیتے ہیں، جب کوئی حاجت مند ضرورت پڑنے پر قرض چاہتا ہے تو اسے دے دیتے ہیں، اور اگر وقت مقررہ پر واپس نہیں کر پاتا اور کچھ مہلت چاہتا ہے تو اسے بخوشی مہلت بھی دے دیتے ہیں، یہ عادت اور صفت اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کو بہت پسند ہے۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَاِنْ كَانَ ذُوْعُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ۭ (سورۂ بقرہ آیت ۲۸۰)

ترجمہ: اور اگر مقروض تنگدست ہو تو خوش حالی تک اسے مہلت دی جائے۔

حدیث: حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی تنگدست کو مہلت دے، یا اس کے قرض میں کمی کر دے، اللہ تعالیٰ اس کو ایسے دن اپنے عرش کے سائے میں رکھیں گے جس دن اس کے سائے کے سوا کوئی سایہ نہیں ہوگا۔ (ترمذی)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۲۴-شعبان المعظم

۴) معاشرت : یاد رکھو! اچھے مسلمان اپنے ماں باپ کے حقوق پورے پورے ادا کرتے ہیں، اولاد پر ماں باپ کے حقوق کا سلسلہ ان کی موت کے ساتھ ختم نہیں ہو جاتا بلکہ ان کے مرنے کے بعد ان کے کچھ اور حقوق عائد ہو جاتے ہیں، جن کا ادا کرتے رہنا سعادت مند اولاد کی ذمہ داری اور اللہ تعالیٰ کی خاص رضا اور رحمت کا وسیلہ ہے۔

واقعہ: حضرت ابو اُسید ساعدیؓ سے روایت ہے کہ ایک وقت جب ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے، بنی سلمہ کے ایک شخص آئے، اور انہوں نے دریافت کیا کہ، یا رسول اللہ ﷺ! کیا میرے ماں باپ کے مجھ پر کچھ ایسے بھی حق ہیں جو ان کے مرنے کے بعد مجھے ادا کرنا چاہیے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! ان کے لیے خیر و رحمت کی دعا کرتے رہنا، ان کے واسطے اللہ سے مغفرت اور بخشش مانگنا، ان کا اگر کوئی عہد معاہدہ کسی سے ہو تو اس کو پورا کرنا، ان کے تعلق سے جو رشتے ہوں ان کا لحاظ رکھنا، اور ان کا حق ادا کرنا۔ اور ان کے دوستوں کا اکرام و احترام کرنا۔ (ابو داؤد، ابن ماجہ)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۲۵-شعبان المعظم

۵) اخلاقیات: یاد رکھو! اچھے مسلمان اپنے بھائی کے عیب کی پردہ پوشی کرتے ہیں یعنی عیب چھپاتے ہیں، اگر کسی کے عیب کا علم ہو جائے تو جب تک اس سے کسی دوسرے کو نقصان پہونچنے کا اندیشہ نہ ہو تو پردہ پوشی کرنا چاہیے، اس کی پردہ پوشی بھی بڑے ثواب کا کام ہے، پردہ پوشی، یا عیب چھپانے کا مطلب یہ ہے کہ دوسروں سے اس کا ذکر نہ کرے، اور اس عیب کی تشہیر نہ کرے یعنی اس کو شہرت نہ دے۔

کیونکہ: رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے:

لَا يَسْتُرُ عَبْدٌ عَبْدًا فِي الدُّنْيَا إِلَّا سَتَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (مسلم)

ترجمہ: جو کوئی بندہ کسی دوسرے بندے کی پردہ پوشی کرتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی فرمائیں گے۔

حدیث: حضرت عقبہ بن عامرؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی کا کوئی عیب دیکھے اور اسے چھپالے تو اس کا یہ عمل ایسا ہے جیسے کوئی زندہ دفن کردی جانے والی لڑکی کو بچا لے۔ (ابوداود)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۲۶-شعبان المعظم

۱) ایمانیات: یاد رکھو! اچھے مسلمان کے لیے اللہ تعالیٰ نے مرنے کے بعد والی زندگی میں بڑی اچھی اچھی چیزیں تیار کر رکھی ہیں، جنت میں ہر طرح کے باغات ہوں گے لیکن ان درختوں میں معمولی سی بھی لکڑی نہ ہوگی بلکہ پورا درخت موتی اور سونے کا ہوگا، اور ہمیشہ کے لیے یہ عمدگی اور خوش نمائی باقی رہے گی۔

واقعہ: حضرت جریر بن عبداللہ کا بیان ہے کہ میں حضرت سلمان فارسیؓ کے پاس گیا، انہوں نے سلسلۂ کلام جاری رکھتے ہوئے ایک بہت چھوٹا سا لکڑی کا ٹکڑا ایسا جو ان کی انگلیوں کے بیچ میں ٹھیک طرح دکھائی بھی نہ دیتا تھا، اس کو ہاتھ میں لیکر فرمایا کہ اے جریر! اگر تم جنت میں اتنی سی لکڑی بھی تلاش کرو گے تو نہ پاؤ گے، میں نے عرض کیا کہ نخل (کھجور کا درخت) و شجر (درخت) کہاں جائیں گے، جن کا قرآن مجید اور حدیث شریف میں ذکر ہے؟ فرمایا نخل و شجر یعنی درخت تو وہاں ہوں گے لیکن لکڑی کے نہ ہوں گے، بلکہ ان کے تنے موتیوں کے اور سونے کے ہوں گے اور اوپر کھجوریں لگی ہوں گی۔ (ترغیب)

۲۷-شعبان المعظم	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ خلاقیات

۲) عبادات : یاد رکھو! اچھے مسلمان ایمان واعمال، جان ومال کی حفاظت کے لیے، فتنہ وفساد، بلاء مصیبت، نفسانی اور شیطانی حرکتوں سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں، کیونکہ ان شرارتوں اور فتنوں سے بچانے والی ذات صرف اللہ جل جلالہٗ کی ہے، جو بندہ اللہ کی پناہ چاہتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی ہر برائی سے حفاظت فرماتے ہیں۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

رَّبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۹۷﴾ وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾ (سورہ مومنون آیت ۹۷۔۹۸)

ترجمہ: اے میرے رب میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں شیطانوں کے وسوسوں سے، اور اے میرے رب میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ شیطان میرے پاس آئے۔

حدیث: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی پناہ مانگو بلاؤں کی سختی سے، اور بدبختی کے لاحق ہونے سے، اور بری تقدیر سے اور دشمنوں کی شماتت سے یعنی کسی مصیبت ورنا کامی پر دشمنوں کے ہنسنے سے۔ (بخاری)

۲۸-شعبان المعظم	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ خلاقیات

۳) معاملات : یاد رکھو! اچھے مسلمان اچھی عادتوں اور عمدہ صفتوں کے خوگر ہوا کرتے ہیں، غریب تنگدست اور مفلس عیالدار شخص کو ضرورت پڑنے پر قرض کا دینا بہت اچھی اور عمدہ عادت ہے، اور وقت مقررہ پر اگر کسی عذر کی وجہ سے مقروض قرضہ واپس نہ کر سکا اور مہلت چاہے تو اسے مہلت دے دیتے ہیں، یا اس کے قرضہ ہی کو معاف کر دیتے ہیں، اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ عادت اسباب مغفرت میں سے ہے۔

واقعہ: حضرت حذیفہؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ پچھلی امتوں میں سے ایک شخص کی روح فرشتوں نے قبض کی یعنی نکالی (پس اس سے پوچھا گیا کہ کیا تم نے بھلائی کا کوئی عمل کیا ہے؟ اس نے کہا کہ میں لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا، اور اپنے کارندوں (کام کرنے والوں) کو حکم دیا ہوا تھا کہ وہ تنگدست کو مہلت دے دیا کریں، اور جو خوشحال ہو اس سے بھی چشم پوشی (درگذر) کیا کریں، اللہ تعالیٰ نے اس کے بارے میں فرشتوں سے فرمایا کہ تم بھی اس شخص سے چشم پوشی (درگذر) کرو، اور اس طرح اس کی مغفرت ہوگئی۔ (بخاری)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ **١** ایمانیات **٢** عبادات **٣** معاملات **٤** معاشرت **٥** اخلاقیات	٢٩-شعبان المعظم

٤) معاشرت: یاد رکھو! اچھے مسلمان راستے سے تکلیف دہ چیز کو دور کر دیتے ہیں، یعنی اگر راستے میں کوئی گندگی پڑی ہو، یا کوئی ایسی چیز ہو جس سے گذرنے والوں کو تکلیف پہونچنے کا اندیشہ ہو، مثلاً کوئی کانٹا، کوئی پتھر، کوئی ایسا چھلکا جس سے پھسل کر گرنے کا خطرہ ہو، اس کو راستے سے ہٹا کر راستے کو صاف کر دیتے ہیں، یہ بھی بڑی نیکی کا کام ہے۔

کیونکہ: نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: وَتُمِيطُ الْأَذٰى عَنِ الطَّرِيْقِ صَدَقَةٌ (بخاری ومسلم)

ترجمہ: اور راستے سے گندگی (یا تکلیف کی چیز کو) دور کر دو تو یہ بھی صدقہ ہے یعنی اس پر صدقے کی طرح ثواب ملتا ہے۔

حدیث: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایمان کے ستر سے کچھ اوپر شعبے ہیں، ان میں سے افضل ترین لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کا اقرار ہے، اور ادنیٰ ترین راستے سے تکلیف یا گندگی کو دور کر دینا ہے۔ (بخاری ومسلم)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ **١** ایمانیات **٢** عبادات **٣** معاملات **٤** معاشرت **٥** اخلاقیات	٣٠-شعبان المعظم

٥) اخلاقیات: یاد رکھو! اچھے مسلمان جھوٹی قسم نہیں کھاتے ہیں، جھوٹی قسم کھانا اللہ تعالیٰ کے پاک نام کی بے حرمتی ہے، جھوٹی قسم کھانے والا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے سامنے اس حال میں ہوگا کہ اللہ تعالیٰ اس پر سخت غضب ناک اور ناراض ہوں گے۔

واقعہ: حضرت ابو امامہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے قسم کھا کر کسی مسلمان کا حق ناجائز طور سے مار لیا، تو اللہ تعالیٰ نے ایسے آدمی کے لیے دوزخ واجب کر دی ہے، اور جنت کو اس پر حرام کر دیا ہے، حاضرین میں سے کسی شخص نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ اگر چہ وہ کوئی معمولی ہی چیز ہو (یعنی اگر کسی نے کسی کی بہت معمولی سی چیز قسم کھا کر ناجائز طور سے حاصل کر لی، تو کیا اس صورت میں بھی دوزخ اس کے لیے واجب اور جنت اس پر حرام ہو گئی؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہاں اگر چہ جنگلی درخت پیلو کی ٹہنی ہی ہو۔
(مسلم)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آسان دین

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: إِنَّ الدِّينَ عِندَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ (سورۂ آل عمران آیت ۱۹)

ترجمہ: بلاشبہ دین (حق اور مقبول) اللہ تعالیٰ کے نزدیک صرف اسلام ہی ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''اَلدِّیْنُ یُسْرٌ'' دین آسان ہے۔ (صحیح بخاری)

زندگی کے ہر شعبے میں اللہ کے حکم اور رسول اللہ ﷺ کے طریقوں کے مطابق چلنے کا نام دین ہے اور دین کے ساتھ زندگی گزارنے پر ہی دنیا کی زندگی سے لے کر آخرت کی ہمیشہ ہمیش کی زندگی میں کامیابی ہے۔

دین کے پانچ شعبے ہیں

(۱)......ایمانیات (۲)......عبادات (۳)......معاملات

(۴)......معاشرت (۵)......اخلاقیات

رَمَضَانُ الْمُبَارَك

۱-رمضان المبارک	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۱) **ایمانیات : یادرکھو!** اچھے مسلمان ایک اللہ پر ایمان لاتے ہیں، اسی کو اپنا حاجت روا اور مشکل کشا یقین کرتے ہیں، اسی کے لیے عبادت کرتے ہیں، اسی کے نام کی منتیں مانتے ہیں، اور نذر و نیاز اسی کے نام پر چڑھاتے ہیں، موت اور زندگی، راحت و آرام، امیری اور غریبی، عزت و ذلت کا مالک اسی کو یقین کرتے ہیں۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: **فَإِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ أَسْلِمُوا** (سورۂ حج آیت ۳۴)

ترجمہ: سو تمہارا معبود حقیقی ایک ہی ہے تو تم اسی کے فرمانبردار ہو جاؤ۔

حدیث شریف: حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر چیز کی ایک حقیقت ہوتی ہے، کوئی بندہ اس وقت تک ایمان کی حقیقت کو نہیں پہنچ سکتا جب تک کہ اس کا پختہ یقین یہ نہ ہو کہ جو حالات اس کو پیش آئے ہیں وہ آنے ہی تھے، اور جو حالات اس پر نہیں آئے وہ آ ہی نہیں سکتے تھے۔ (مسند احمد)

۲-رمضان المبارک	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۲) **عبادات : یادرکھو!** اچھے مسلمان رمضان المبارک کا پورا مہینہ بڑے اہتمام کے ساتھ گذارتے ہیں۔ رمضان شریف کے روزوں کو اللہ تعالیٰ نے فرض فرمایا ہے، روزہ داروں کے لیے بڑی خوشخبری اور بڑی عمدہ عمدہ نعمتیں ہیں۔ روزے کی برکت سے اللہ تعالیٰ گنہگاروں کے گناہوں کو معاف فرما دیتا ہے، اور نیکوں کے درجات کو بلند فرما دیتا ہے۔

واقعہ: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب رمضان کی پہلی رات ہوتی ہے تو شیاطین اور سرکش جنات جکڑ دیے جاتے ہیں، اور دوزخ کے سارے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں۔ ان میں سے کوئی دروازہ بھی کھلا نہیں رہتا، اور اللہ کا منادی پکارتا ہے کہ اے خیر و نیکی کے طالب! قدم بڑھا کے آ" اور اے بدی اور بدکرداری کے شائق رک، آگے نہ آ، اور اللہ کی طرف سے بہت سے (گنہگار) بندوں کو دوزخ سے رہائی دے دی جاتی ہے (یعنی ان کی مغفرت کا فیصلہ فرما دیا جاتا ہے) اور یہ سب رمضان کی ہر رات میں ہوتا رہتا ہے۔

(ترمذی۔ ابن ماجہ)

۳- رمضان المبارک	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ خلاقیات

۳) معاملات: یاد رکھو! اچھے مسلمان کسی کی امانت میں خیانت نہیں کرتے ہیں، جب کوئی شخص قابل اعتماد سمجھ کر کوئی چیز رکھنے کے لیے دیتا ہے تو اسے ویسے ہی واپس کرتے ہیں، اس میں سے کوئی چیز نہ لیتے ہیں اور نہ ہی خراب کرتے ہیں، امانت میں خیانت کرنا منافقوں کی علامت ہے اور ایسے عمل کرنے والوں سے اللہ تعالیٰ بہت ناراض ہوتا ہے۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ﴿﴾ (سورۂ نساء)

ترجمہ: اور تم خیانت کرنے والوں کے حمایتی نہ ہو۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ﴿﴾ (سورۂ نساء)

ترجمہ: بلاشبہ اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو نہیں چاہتے جو بڑا خیانت کرنے والا بڑا گناہ کرنے والا ہو۔

حدیث: حضرت ابوہریرۃؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے تمہیں قابل اعتماد سمجھ کر اپنی امانت تمہارے پاس رکھی ہے اس کی امانت واپس کردو اور جو تم سے خیانت کرے تو تم اس کے ساتھ خیانت کا معاملہ نہ کرو، بلکہ اپنا حق وصول کرنے کے لیے دوسرے جائز طریقے اختیار کرو۔ (ترمذی)

۴- رمضان المبارک	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ خلاقیات

۴) معاشرت: یاد رکھو! اچھے مسلمان جب کسی کے گھر میں جانا چاہتے ہیں تو پہلے اجازت لیتے ہیں، بغیر اجازت کے کسی کے گھر میں داخل ہوجانے سے اسلام نے منع فرمایا ہے حتیٰ کہ اگر گھر میں ماں ہے تب بھی اجازت لے کر داخل ہونا چاہیے۔ باہر کھڑے ہوکر تین بار اجازت لینی چاہیے، اگر داخلہ کی اجازت مل جائے تو جائے ورنہ واپس ہوجائے، اجازت لینے سے پہلے سلام کرنا اور اپنا نام ظاہر کرنا چاہیے۔

واقعہ: عطاء بن یسارؒ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ حضور ﷺ کیا میں اپنے گھر میں داخل ہوتے وقت جب میری ماں وہاں ہو تب بھی اجازت طلب کروں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: ہاں، تو اس شخص نے عرض کیا کہ میں تو اپنی ماں کے ساتھ ہی گھر میں رہتا ہوں، ایسا نہیں کہ وہ علیحدہ گھر میں رہتی ہوں، اور میں علیحدہ رہتا ہوں، حضور ﷺ نے فرمایا: پھر بھی تم اجازت مانگو، پھر اس شخص نے عرض کیا کہ حضور ﷺ خدمت کے لیے میرا بار بار گھر میں آنا جانا رہتا ہے، اس پر بھی حضور ﷺ نے فرمایا کہ تم اجازت لے کر اندر جاؤ، کیا تم کو یہ پسند ہے کہ تم کسی موقع پر اپنی ماں کو کھلی حالت میں دیکھو، سائل نے عرض کیا کہ نہیں، تو آپ ﷺ نے فرمایا: پھر اجازت لو۔ (مشکوۃ)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۵- رمضان المبارک

۵) اخلاقیات: یاد رکھو! اچھے مسلمان حسد نہیں کرتے ہیں، حسد بہت بری بات ہے، حسد کرنا گناہ کبیرہ ہے کسی انسان کی نعمت یعنی اس کے مال و دولت پر، اس کی دنیوی و اخروی ترقی پر دل سے جلنا اور یہ چاہنا کہ کسی طرح سے یہ نعمت اس سے ختم ہو جائے یہ حسد ہے، حسد ایسی بیماری ہے جو دین کو اس طرح مونڈ دینے والی ہے جیسے استرہ سر کے بال کو مونڈ دیتا ہے۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: **وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ** ۔ (سورۂ نساء آیت ۳۲)

ترجمہ: اور اس چیز کی آرزو نہ کرو جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے تم میں سے بعض کو بعض پر بزرگی دی ہے۔

حدیث: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم حسد کے مرض سے بہت بچو، حسد آدمی کی نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو کھا جاتی ہے۔ (ابوداؤد)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۶- رمضان المبارک

۱) ایمانیات: یاد رکھو! اچھے مسلمان اللہ جل شانہ کے ساتھ امید و خوف کا معاملہ رکھتے ہیں، اپنی نیکیوں پر اچھی امید رکھنا اور گناہوں سے ڈرتے رہنا ایمان کی علامت میں سے ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ جو جیسا گمان رکھتا ہے اللہ تعالیٰ کا اس کے بارے میں ویسا ہی فیصلہ ہوتا ہے۔

واقعہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک جوان کے پاس اس کے آخری وقت میں جبکہ وہ اس دنیا سے رخصت ہو رہا تھا تشریف لے گئے اور آپ ﷺ نے اس سے دریافت فرمایا کہ تم اس وقت اپنے کو کس حال میں پاتے ہو، اس نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ میرا یہ حال ہے کہ میں اللہ تعالیٰ سے رحمت کی امید بھی رکھتا ہوں اور اسی کے ساتھ مجھے اپنے گناہوں کی سزا اور عذاب کا بھی ڈر ہے، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ یقین کرو کہ جس دل میں امید و خوف کی یہ دونوں کیفیتیں ایسے عالم میں (یعنی موت کے وقت میں) جمع ہوں تو اللہ تعالیٰ اس کو وہ ضرور عطا فرما دیں گے جس کی اللہ تعالیٰ کی رحمت سے امید ہے اور اس عذاب سے اس کو ضرور محفوظ رکھیں گے جس کا اس کے دل میں خوف اور ڈر ہے۔ (ترمذی۔ معارف الحدیث)

۷ - رمضان المبارک	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۲) عبادات : یاد رکھو! اچھے مسلمان رمضان شریف کے مہینے میں روزہ رکھنے کا اہتمام کرتے ہیں، رمضان شریف کے روزوں کو اللہ تعالیٰ نے ہر بالغ مرد وعورت پر فرض قرار دیا ہے، روزہ انسان کے اندر سے حیوانیت کو ختم کر کے اس کے اندر فرشتوں والی صفت پیدا کرتا ہے، روزہ اللہ کے احکام کے مقابلہ میں نفس کی خواہشات، پیٹ اور شہوت کے تقاضوں کو دبانے کی عادت ڈالنے کا خاص ذریعہ اور وسیلہ ہے۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝

(سورۂ بقرہ آیت ۱۸۳)

ترجمہ: اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے جس طرح تم سے پہلی امتوں پر فرض کیے گئے تھے (روزوں کا یہ حکم تم کو اس لیے دیا گیا ہے) تاکہ تمہارے اندر تقویٰ (پرہیزگاری کی صفت) پیدا ہو۔

حدیث: حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ مجھے کسی ایسے عمل کا حکم فرمائیے جس سے اللہ تعالیٰ مجھے نفع دے، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ روزہ رکھا کرو، اسکے مثل کوئی بھی عمل نہیں ہے۔ (نسائی)

۸ - رمضان المبارک	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۳) معاملات : یاد رکھو! اچھے مسلمان ایک دوسرے کے ساتھ اپنے معاملات کو بہت اچھا رکھتے ہیں، کسی کے ساتھ زیادتی اور سرکشی نہیں کرتے بلکہ ہمدردی اور احسان کے جذبہ سے ان کے ساتھ معاملہ رکھتے ہیں، اللہ تعالیٰ کو وہ انسان بہت محبوب اور پسند ہے جو مخلوق کے ساتھ اچھا معاملہ رکھے، اور وہ انسان بہت ناپسند ہے جو کسی بھی انسان یا دوسری کسی مخلوق کے ساتھ برا سلوک کرے۔

واقعہ: حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دوزخ کے ذکر کے وقت ارشاد فرمایا: دوزخی لوگوں میں ہر سخت طبیعت، موٹا بدن اترا کر چلنے والا، متکبر، مال و دولت کو خوب جمع کرنے والا اور پھر اس کو خوب روک کر رکھنے والا یعنی سائل کو نہ دینے والا ہے۔ اور جنتی لوگ وہ ہیں جو کمزور ہوں ان کا رویہ لوگوں کے ساتھ عاجزی کا ہو وہ دبائے جاتے ہوں یعنی لوگ انہیں کمزور سمجھ کر دباتے ہوں۔ (مسند احمد۔ بحوالہ منتخب احادیث)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۹- رمضان المبارک

۴) **معاشرت : یاد رکھو!** اچھے مسلمان کسی دوسرے کے گھر میں بغیر سلام اور اجازت کے داخل نہیں ہوتے ہیں۔ اپنے خاص رہنے کے گھر کے علاوہ کسی کے گھر میں بغیر اجازت کے جانا گناہ کی بات ہے۔ آپ ﷺ کی عادت طیبہ یہ تھی کہ جب کسی سے ملاقات کے لیے جاتے تو تین مرتبہ سلام کرکے داخلہ کی اجازت طلب فرماتے اگر اجازت مل جاتی تو جاتے ورنہ واپس تشریف لے جاتے۔ کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ لَا تَدۡخُلُواْ بُيُوتًا غَيۡرَ بُيُوتِكُمۡ حَتَّىٰ تَسۡتَأۡنِسُواْ وَتُسَلِّمُواْ عَلَىٰٓ أَهۡلِهَاۚ ذَٰلِكُمۡ خَيۡرٞ لَّكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَذَكَّرُونَ ۝ (سورۂ نور آیت ۲۷)

ترجمہ: اے ایمان والو تم اپنے (خاص رہنے کے) گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں داخل مت ہو جب تک کہ ان سے اجازت حاصل نہ کرلو اور ان کے رہنے والوں کو سلام نہ کرلو۔ یہی تمہارے لیے بہتر ہے تاکہ تم خیال رکھو۔

حدیث: حضرت ابوامامہؓ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تین شخص ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان سب کا ضامن ہے۔ زندگی میں اللہ تعالیٰ ان کو کافی ہے، مرنے کے بعد جنت ان کا مقام ہے (۱) جو اپنے گھر میں سلام کرکے داخل ہو (۲) جو مسجد کی طرف گیا تاکہ نماز پڑھے (۳) جو اللہ کے راستے میں دین اسلام کی محنت کے لیے نکلا۔ ان سب کے لیے اللہ تعالیٰ کی ضمانت ہے۔ (الادب المفرد۔ اسوۂ رسول اکرم)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۱۰- رمضان المبارک

۵) **اخلاقیات : یاد رکھو!** اچھے مسلمان فیاضی اور سخاوت کے عادی ہوتے ہیں، فیاضی اور سخاوت بہت عمدہ صفت ہے، سخی آدمی سخاوت کرتے کرتے جنت میں داخل ہوجاتا ہے۔ سخی آدمی دنیا میں لوگوں کی نگاہ میں باعزت ہوتا ہے، اور آخرت میں بڑا اعزاز حاصل کرتا ہے، اللہ تعالیٰ سخی آدمی کی بہت مدد کرتا ہے۔

واقعہ: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نہایت فیاض اور سخی تھیں، ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن زبیرؓ نے ان کو ایک لاکھ درہم بھیجے، حضرت عبداللہ بن زبیرؓ ان کے بھانجے اور منھ بولے بیٹے تھے، انہوں نے اسی وقت ساری رقم غریبوں اور مسکینوں میں تقسیم کردی، خود اس دن روزے سے تھیں، شام ہوئی تو خادمہ نے کہا: ام المومنین کیا اچھا ہوتا کہ آپؓ نے اس رقم سے کچھ گوشت ہی افطار کے لیے خرید لیا ہوتا، حضرت عائشہؓ نے فرمایا: تم کو یاد دلانا چاہیے تھا'' اسی طرح ایک دن روزے سے تھیں اور گھر میں ایک روٹی کے سوا کچھ نہ تھا۔ اتنے میں ایک فقیر نے آواز دی، انہوں نے خادمہ کو حکم دیا یہ روٹی فقیر کو دے دو۔ خادمہ نے کہا: شام کو افطار کس چیز سے کیجیے گا۔ ام المومنینؓ نے فرمایا: یہ تو اس کو دے دو، شام ہوئی تو کسی نے بکری کا گوشت ہدیہ بھیج دیا۔ خادمہ سے فرمایا: دیکھو اللہ نے روٹی سے بہتر چیز بھیج دی۔

۱۱- رمضان المبارک	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۱) **ایمانیات:** یاد رکھو! اچھے مسلمان اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات میں کسی مخلوق کو شریک نہیں ٹھہراتے ہیں، خدا کی خدائی میں کسی دوسرے کو شریک کرنا سب سے بڑا گناہ ہے، اللہ تعالیٰ شرک کے علاوہ سارے گناہوں کو جس کے لیے چاہیں گے بغیر توبہ کے بھی معاف فرما دیں گے لیکن شرک کو بغیر توبہ کے معاف نہیں فرمائیں گے، شرک ناقابلِ معافی جرم ہے، اور اس کی سزا ہمیشہ ہمیش کے لیے جہنم کی دہکتی ہوئی آگ ہے۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: إِنَّهُ مَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ
(سورۂ مائدہ آیت ۷۲)

ترجمہ: بے شک! جو شخص اللہ تعالیٰ کے ساتھ (کسی کو) شریک قرار دے گا سو اس پر اللہ تعالیٰ جنت کو حرام کر دے گا، اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔

حدیث شریف: حضرت معاذ بن جبل سے روایت ہے کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کر خواہ تجھے مار ڈالا جائے، یا آگ میں جلا دیا جائے۔ (مسند احمد، مشکوۃ)

۱۲- رمضان المبارک	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۲) **عبادات:** یاد رکھو! اچھے مسلمان رمضان شریف کے مہینے میں کثرت سے عبادت کرتے ہیں، گناہوں سے دور رہتے ہیں، رمضان کے مہینے میں روزے کا رکھنا سب سے بڑی عبادت ہے، روزہ داروں کے لیے اللہ تعالیٰ نے جنت کے آٹھ دروازوں میں سے ایک دروازہ خاص کر دیا ہے جسے بَابُ الرَّيَّان کہا جاتا ہے، اس دروازے سے صرف روزے دار داخل ہوں گے۔

واقعہ: حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جنت کے دروازوں میں ایک خاص دروازہ ہے جس کو "باب الریان" کہا جاتا ہے، اس دروازہ سے قیامت کے دن صرف روزہ داروں کا داخلہ ہوگا، ان کے سوا کوئی اس دروازہ سے داخل نہ ہو سکے گا، اس دن پکارا جائے گا کہ کدھر ہیں وہ بندے جو اللہ کے لیے روزے رکھا کرتے تھے اور بھوک اور پیاس کی تکلیف اٹھایا کرتے تھے، وہ اس پکار پر چل پڑیں گے، ان کے سوا کسی اور کا اس دروازے سے داخلہ نہیں ہو سکے گا۔ جب روزہ دار اس دروازے سے جنت میں پہونچ جائیں گے تو یہ دروازہ بند کر دیا جائے گا، پھر کسی کا اس سے داخلہ نہیں ہو سکے گا۔ (بخاری و مسلم)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ خلاقیات	۱۳- رمضان المبارک

۳) معاملات: یاد رکھو! اچھے مسلمان دوسروں کی امانت کا بہت خیال رکھتے ہیں، امانت کا پورا پورا ادا کرنا بہت ضروری ہے، امانتداری بہت عمدہ صفت ہے، بغیر امانت داری کے اسلام مکمل نہیں ہوتا ہے، جو شخص امانتوں کو پورا کرنے والا ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو دنیا اور آخرت میں باعزت رکھتے ہیں، امانت کو پورا پورا ادا کر دینا یہ ایمان کی علامت ہے۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمٰنٰتِ إِلٰٓى أَهْلِهَا ۙ (سورۂ نساء آیت ۵۸)

ترجمہ: بیشک تم کو اللہ تعالیٰ اس بات کا حکم دیتے ہیں کہ امانت والوں کو امانتیں پہنچادو۔

حدیث: حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بہت کم خطبہ دیتے لیکن جب بھی خطبہ دیتے تو یہ فرماتے: جو امانت دار نہیں وہ کامل الایمان نہیں، اور جو عہد کو پورا نہیں کرتا وہ پورا دیندار نہیں۔ (مشکوٰۃ)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ خلاقیات	۱۴- رمضان المبارک

۴) معاشرت: یاد رکھو! اچھے مسلمان جب کہیں کا سفر کرتے ہیں تو جماعت کی شکل میں کرتے ہیں، جماعت پر اللہ کا ہاتھ ہوتا ہے، چند لوگوں میں سے کسی ایک کو امیر ہونا چاہیے، تاکہ سارا انتظام صحیح طریقے سے قائم رہے، بچہ جس طرح ماں باپ سے محبت کرتا ہے تو وہ اس کے لیے خیر خواہ ہو جاتے ہیں، اسی طرح بندہ اگر اپنے اللہ سے محبت کرنے لگے اور فرماں برداری کرنے لگے تو اللہ تعالیٰ بھی اس سے محبت کرنے لگیں گے۔

واقعہ: آنحضرت ﷺ ایک مرتبہ اپنے اصحابؓ کے ساتھ راستے سے گذر رہے تھے، ایک چھوٹا بچہ راستے میں تھا، اس کی ماں نے جب ایک جماعت کو آتے دیکھا تو میرا بیٹا میرا بیٹا کہتے ہوئے دوڑی اور بچہ کو گود میں لے کر ایک طرف ہٹ گئی، ماں کی اس محبت کو دیکھ کر صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا: یا رسول اللہ! خیال تو فرمائیے کیا یہ عورت اپنے بچے کو آگ میں ڈالنا پسند کرے گی؟ نبی ﷺ نے صحابہؓ کے سوال کو سنا اور فرمایا: خدا کی قسم! اللہ تعالیٰ بھی اپنے دوستوں کو آگ میں نہیں ڈالیں گے۔ (مسند احمد)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۱۵ - رمضان المبارک

۵) اخلاقیات: یاد رکھو! اچھے مسلمان ہر ایک کے بارے میں اچھا گمان رکھتے ہیں، بدگمانی کرنا گناہ کبیرہ ہے بغیر کسی دلیل کے کسی کے متعلق کوئی فیصلہ یا رائے قائم کرنا صحیح نہیں ہے۔ دل، دماغ، آنکھ، کان یہ سب اللہ کی نعمت ہے، اس کا صحیح استعمال کرنا ضروری ہے ایسی بات کے پیچھے پڑنا جس کا علم نہ ہو غلط ہے۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰۗىِٕكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔـوْلًا ۝

(سورۃ بنی اسرائیل)

ترجمہ: اور جس بات کی تجھ کو حقیقت معلوم نہ ہو اس کو مت مان کیونکہ کان آنکھ اور دل ہر شخص سے ان سب کی (قیامت کے دن) پوچھ ہوگی۔

حدیث: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے آپ کو بدگمانیوں سے بچاؤ اس لیے کہ بدگمانی کے ساتھ جو بات کی جائے گی وہ سب سے زیادہ جھوٹی بات ہوگی۔ (بخاری)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۱۶ - رمضان المبارک

۱) ایمانیات: یاد رکھو! اچھے مسلمان اللہ تعالیٰ سے ہر حال میں اور ہر جگہ ڈرتے رہتے ہیں، خدا کا خوف اور تقویٰ ہی فضیلت و قرب کا باعث اور تمام گناہوں سے بچنے کا ذریعہ اور سبب ہے، جو شخص جتنا زیادہ تقویٰ والا ہوگا وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب ﷺ کا اتنا زیادہ قریبی ہوگا۔

واقعہ: آنحضرت ﷺ نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو جب یمن کا حاکم بنا کر روانہ فرمایا تو شہر سے باہر ان کو رخصت کرتے وقت آپ ﷺ نے چند نصیحتیں اور وصیتیں فرمائیں اور ارشاد فرمایا: اے معاذ! شاید میری زندگی کے اس سال کے بعد میری تمہاری ملاقات اب (دنیا میں) نہ ہو، یہ سن کر حضرت معاذ رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کی جدائی کے صدمہ سے رونے لگے، تو رسول اللہ ﷺ نے ان کی طرف سے منہ پھیر کر اور مدینہ کی طرف رخ کر کے فرمایا: (غالباً آپ ﷺ خود بھی آبدیدہ ہو گئے تھے اور بہت متأثر تھے) مجھ سے بہت زیادہ قریب اور مجھ سے تعلق رکھنے والے وہ بندے ہیں جو خدا سے ڈرتے ہیں (اور تقویٰ والی زندگی گذارتے ہیں) وہ جو بھی ہوں اور جہاں کہیں بھی ہوں۔ (مسند احمد، معارف الحدیث)

۱۷-رمضان المبارک	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۲) **عبادات**: یاد رکھو! اچھے مسلمان رمضان شریف کے مہینے میں اعتکاف بھی کرتے ہیں، اعتکاف کی حقیقت یہ ہے کہ ہر طرف سے یکسو ہو کر اور سب سے منقطع ہو کر بس اللہ سے لو لگا کے اس کے در پہ یعنی مسجد کے کسی کونہ میں پڑ جائے، اور سب سے الگ تنہائی میں اس کی عبادت اور اسی کے ذکر وفکر میں مشغول رہے، یہ بہت بڑی عبادت ہے، اس عبادت کے لیے بہترین وقت رمضان مبارک ہے اور خاص کر رمضان کا آخری عشرہ۔

آپ ﷺ نے اعتکاف کرنے والوں کے بارے میں فرمایا: هُوَيَعْتَكِفُ الذُّنُوْبَ وَيَجْرِيْ لَهُ مِنَ الْحَسَنَاتِ كَعَامِلِ الْحَسَنَاتِ كُلِّهَا۔ (ابن ماجہ) ترجمہ: وہ (یعنی اعتکاف کرنے والا) گناہوں سے بچا رہتا ہے، اور اس کی نیکیوں کا حساب ساری نیکیاں کرنے والے بندے کی طرح جاری رہتا ہے، اور نامۂ اعمال میں لکھا جاتا رہتا ہے۔

حدیث: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں اعتکاف فرماتے تھے، وفات تک آپ ﷺ کا یہ معمول رہا، آپ ﷺ کے بعد آپ ﷺ کی ازواج مطہرات اہتمام سے اعتکاف کرتی رہیں۔ (بخاری ومسلم)

۱۸-رمضان المبارک	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۳) **معاملات**: یاد رکھو! اچھے مسلمان اپنے معاملات کو بہت اچھا اور صاف وستھرا رکھتے ہیں، معاملات کو اچھا رکھنے میں جان ومال کو صحیح ترتیب سے استعمال کرتے ہیں، جو شخص اپنے جان ومال کو صحیح استعمال کرتا ہے اور مصیبتوں اور تکلیفوں پر صبر کرتا ہے تو وہ مرنے کے بعد بے انتہا اجر پاتا ہے۔

واقعہ: حضرت عبد اللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن شہید کو لایا جائے گا اور اس کو حساب وکتاب کے لیے کھڑا کر دیا جائے گا، پھر صدقہ کرنے والے کو لایا جائے گا اور اس کو بھی حساب وکتاب کے لیے کھڑا کر دیا جائے گا، پھر ان لوگوں کو لایا جائے گا جو دنیا میں مختلف مصیبتوں اور تکلیفوں میں مبتلا رہے ان کے لیے نہ میزان عدل (انصاف کرنے کی ترازو) قائم ہوگی اور نہ ان کے لیے کوئی عدالت لگائی جائے گی۔ پھر ان پر اجر وانعام اتنے برسائے جائیں گے کہ وہ لوگ جو دنیا میں عافیت سے رہے تمنا کرنے لگیں گے کہ کاش ان کے جسم (دنیا میں) قینچیوں سے کاٹ دیے گئے ہوتے (اور اس پر وہ صبر کرتے)۔ (منتخب احادیث)

۱۹-رمضان المبارک	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۴)معاشرت : یادرکھو! اچھے مسلمان چوری نہیں کرتے ہیں، چوری کرنا بہت بری عادت ہے، چوری کرنا گناہ کبیرہ ہے، کسی کی محفوظ چیز کو چپکے سے بغیر پوچھے لے لینا چوری کہلاتا ہے، شریعت میں اس کی سخت سزا ستائی گئی ہے، چوری کرنے والا دنیا اور آخرت دونوں جگہ ذلیل وخوار ہوتا ہے، ایسے عمل کرنے والوں سے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ بہت ناراض ہوتے ہیں۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوٓا اَيْدِيَهُمَا (سورۂ مائدہ آیت نمبر ۳۸)

ترجمہ: اور جو مرد چوری کرے اور جو عورت چوری کرے سوان دونوں کے ہاتھ کاٹ ڈالو۔

حدیث: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چور ایمان کی حالت میں چوری نہیں کرتا۔ (مشکوٰۃ)

۲۰-رمضان المبارک	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۵)اخلاقیات : یادرکھو! اچھے مسلمان کسی کو تکلیف نہیں پہونچاتے ہیں، نہ غیبت اور بدگمانی کرتے ہیں، کیونکہ قیامت میں اس کے بدلے نیکیاں دینی پڑیں گی، جب نیکی ختم ہوجائے گی تو جس کو تکلیف دیا ہے یا غیبت کی ہے یا کوئی اور حق ضائع کیا ہے اس کے گناہ اس کے سرلاد دیے جائیں گے، ایسے شخص کو حدیث میں مفلس کہا گیا ہے۔

واقعہ: آنحضرت ﷺ نے اپنے اصحابؓ سے پوچھا کہ تم جانتے ہو مفلس کیسا ہوتا ہے، انہوں نے عرض کیا ہم میں مفلس وہ کہلاتا ہے جس کے پاس مال ومتاع نہ ہو، آپ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں بڑا مفلس وہ ہے کہ قیامت کے دن نماز، روزہ، زکوٰۃ سب لے کر آئے، لیکن اس کے ساتھ یہ بھی ہے کہ کسی کو برا بھلا کہا تھا اور کسی پر تہمت لگائی تھی اور کسی کا مال کھا یا تھا اور کسی کا خون کیا تھا اور کسی کو مارا تھا، بس اس کی کچھ نیکیاں ایک کو مل گئیں اور کچھ دوسرے کو مل گئیں، اور اگر ان حقوق کے بدلے ادا ہونے سے پہلے اس کی نیکیاں ختم ہوگئیں تو ان حقداروں کے گناہ لے کر اس پر ڈال دیے جائیں گے اور اس کو دوزخ میں پھینک دیا جائے گا۔ (مسلم)

۲۱-رمضان المبارک	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ خلاقیات

۱) **ایمانیات: یاد رکھو!** اچھے مسلمان دنیا کی زندگی میں مرنے کے بعد والی زندگی کی تیاری کرتے ہیں، یہ دنیا کی زندگی آخرت کی زندگی کی تیاری کے لیے ہے، دنیا کی زندگی کا ایک ایک لمحہ بہت قیمتی ہے، موت کے وقت اس کی قدر معلوم ہوگی، جو شخص اچھے اعمال کے ساتھ زندگی گذارے گا وہ مرنے کے بعد خوشحال رہے گا، اور جو کوئی نافرمانی کے ساتھ زندگی گذارے گا وہ مرنے کے بعد بہت پچھتائے گا، وہ تمنا کریگا کہ کاش ایک موقع دوبارہ مل جاتا تو اچھا عمل کر لیتا، لیکن اسے دوبارہ دنیا میں آنے کا موقع نہیں ملے گا۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿۹۹﴾ لَعَلِّیْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا فِیْمَا تَرَکْتُ کَلَّا ۔ (سورۂ مؤمنون)

ترجمہ: (غلط زندگی گذارنے والا) کہے گا اے میرے رب مجھ کو دنیا میں پھر واپس بھیج دیجئے تاکہ جس دنیا کو میں چھوڑ آیا ہوں اس میں پھر جا کر نیک کام کروں، ہرگز ایسا نہیں ہوگا۔

حدیث شریف: حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بھی مرے گا اس کو پچھتاوا ہوگا، صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے کہا: اے اللہ کے نبی! کیا پچھتاوا ہوگا؟ اور اس کا سبب کیا ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر مرنے والا بھلا آدمی ہوگا تو اس کو پچھتاوا ہوگا کہ اور نیکیاں کیوں نہ جمع کر لی، اور اگر برا آدمی ہوگا تو پچھتاوا ہوگا کہ اس نے غلط زندگی کیوں نہیں چھوڑ دی۔ (ترمذی)

۲۲-رمضان المبارک	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ خلاقیات

۲) **عبادات: یاد رکھو!** اچھے مسلمان رمضان شریف کے ماہ مبارک میں دن کو روزہ رکھتے ہیں، اور رات میں تراویح اور تہجد میں قرآن پڑھتے اور سنتے ہیں، یہ عمل بہت قیمتی ہے، اور اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے، روزے اور قرآن پاک کی سفارش دربار الٰہی میں شرفِ قبولیت سے نوازی جاتی ہے۔

واقعہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: روزہ اور قرآن دونوں بندے کی سفارش کریں گے یعنی اس بندے کی جو دن میں روزہ رکھے گا اور رات میں اللہ کے حضور میں کھڑے ہو کر اس کا پاک کلام قرآن مجید پڑھے گا یا سنے گا، روزہ عرض کرے گا، اے میرے پروردگار! میں نے اس بندے کو کھانے، پینے اور نفس کی خواہش پورا کرنے سے روکے رکھا تھا، آج میری سفارش اس کے حق میں قبول فرما۔ (اور اس کے ساتھ مغفرت و رحمت کا معاملہ فرما) اور قرآن کہے گا کہ میں نے اس کو رات کے سونے اور آرام کرنے سے روکے رکھا تھا، خداوندا! آج اس کے حق میں میری سفارش قبول فرما (اور اس کے ساتھ بخشش اور عنایت کا معاملہ فرما۔ چنانچہ روزہ اور قرآن دونوں کی سفارش اس بندہ کے حق میں قبول فرمائی جائے گی اور اس کے لیے جنت اور مغفرت کا فیصلہ فرما دیا جائیگا۔ (شعب الایمان بیہقی۔ معارف الحدیث)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ١ ایمانیات ٢ عبادات ٣ معاملات ٤ معاشرت ٥ اخلاقیات	۲۳ - رمضان المبارک

۳) معاملات: یاد رکھو! اچھے مسلمان حلال اور جائز طریقے سے مال حاصل کرتے ہیں، ناجائز اور حرام طریقے سے بچتے ہیں، ناجائز اور حرام طریقوں میں سے ایک طریقہ سودی یعنی انٹرسٹ کا ہے، شریعت اسلامی نے سودی کاروبار کو حرام قرار دیا ہے، سودی کاروبار کرنے والوں کے لیے بڑی سخت سزا مقرر ہے۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ

(سورۂ بقرہ آیت ۲۷۵)

ترجمہ: جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ (قبروں سے) اس طرح (حواس باختہ) اٹھیں گے جیسے کسی جن نے ان کو لپٹ کر دیوانہ بنا دیا ہو۔

حدیث: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ سود کے گناہ کے ستر حصے ہیں، ایک معمولی سا حصہ یہ ہے کہ اس کا گناہ ایسا ہے جیسا کہ کوئی شخص اپنی ماں سے بدکاری کرے۔ (ابن ماجہ، مشکوٰۃ)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ١ ایمانیات ٢ عبادات ٣ معاملات ٤ معاشرت ٥ اخلاقیات	۲۴ - رمضان المبارک

۴) معاشرت: یاد رکھو! اچھے مسلمان اپنے مریض بھائیوں کی عیادت کے لیے خود بھی جاتے ہیں اور دوسروں کو بھی ترغیب دیتے ہیں، مریض کی عیادت کے لیے جانا بہت بڑی نیکی ہے، جو اخلاص کے ساتھ مریض کی عیادت کو جاتا ہے وہ جنت والوں میں لکھ دیا جاتا ہے، مریض کے پاس جا کر اس سے اپنے لیے دعا کرانی چاہیے کیونکہ اس کی دعا فرشتوں کی دعا کی طرح قبول ہوتی ہے۔

واقعہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، ایک انصاری صحابیؓ نے آکر آپ ﷺ کو سلام کیا پھر واپس جانے لگے، آپ ﷺ نے ان سے پوچھا: انصاری بھائی! میرے بھائی سعد بن عبادہ کی طبیعت کیسی ہے؟ انہوں نے عرض کیا: اچھی ہے، آپ ﷺ نے (ساتھ بیٹھے ہوئے صحابہ سے) ارشاد فرمایا: تم میں سے کون ان کی عیادت کرے گا؟ یہ کہہ کر آپ ﷺ کھڑے ہو گئے ہم بھی آپ ﷺ کے ساتھ کھڑے ہو گئے، ہم دس سے زائد افراد تھے ہمارے پاس جوتے تھے نہ موزے ٹوپیاں تھیں نہ قمیص، ہم اس پتھریلی زمین پر چلتے ہوئے حضرت سعدؓ کے پاس پہنچے اس وقت ان کی قوم کے جو لوگ ان کے قریب تھے پیچھے ہٹ گئے۔ رسول اللہ ﷺ اور آپ کے ساتھ جانے والے صحابہ ان کے قریب ہو گئے۔ (مسلم)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۲۵-رمضان المبارک

۵) **اخلاقیات: یاد رکھو!** اچھے مسلمان اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی نافرمانیوں سے بچاتے ہیں، اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرنا گناہ کبیرہ ہے، جو شخص جان بوجھ کر گناہ کبیرہ کرتا ہے اس پر اللہ تعالیٰ کا غضب اور غصہ نازل ہوتا ہے، اور جس سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوجاتے ہیں اس کی دنیا اور آخرت کی زندگی تباہ و برباد ہوجاتی ہے، اس لیے ہر شخص کو تمام چھوٹے بڑے گناہوں سے بچنا چاہیے۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْإِثْمِ وَبَاطِنَهٗ (سورۃ انعام آیت ۱۲۰)

ترجمہ: اور تم ظاہری گناہ کو بھی چھوڑ دو اور باطنی گناہ کو بھی چھوڑ دو۔

حدیث: حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے (ایک لمبی حدیث میں) روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے کو گناہ کرنے سے بچاؤ، کیونکہ گناہ کرنے سے اللہ تعالیٰ کا غضب اور غصہ نازل ہوجاتا ہے۔ (مسند احمد، سوۂ رسول کرم)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۲۶-رمضان المبارک

۱) **ایمانیات: یاد رکھو!** اچھے مسلمان دنیا اور دنیا کی چیزوں سے دل نہیں لگاتے، بلکہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے حکموں اور طریقوں پر جان نثار کرتے ہیں، دنیا کی محبت ساری برائیوں کی جڑ ہے، دنیا کی محبت اور موت سے نفرت اسی کو ہوسکتی ہے جس کے دل میں آخرت کی ختم نہ ہونے والی نعمتوں کا یقین نہ ہو۔

واقعہ: آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے کہ میری امت پر وہ وقت آنے والا ہے، جب دوسری قومیں تر لقمہ سمجھ کر تم پر اس طرح ٹوٹ پڑیں گی جس طرح کھانے والے دسترخوان پر ٹوٹ پڑتے ہیں کسی نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ کیا اس زمانے میں ہماری تعداد اس قدر کم ہوجائے گی کہ ہمیں نگل لینے کے لیے قومیں متحد ہوکر ہم پر ٹوٹ پڑیں گی۔ ارشاد فرمایا نہیں اس وقت تمہارے دشمنوں کے دل سے تمہارا رعب نکل جائے گا، اور تمہارے دلوں میں بزدلی اور پست ہمتی پیدا ہوجائے گی۔ اس پر ایک آدمی نے پوچھا یہ بزدلی کیوں پیدا ہوجائے گی؟ فرمایا: اس وجہ سے کہ تم دنیا سے محبت کرنے لگو گے اور موت سے بھاگنے اور نفرت کرنے لگو گے۔ (ابوداؤد، معارف الحدیث)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۲۷- رمضان المبارک

۲) عبادات: یاد رکھو! اچھے مسلمان رمضان المبارک کے روزوں کو بغیر کسی عذر کے نہیں چھوڑتے ہیں، بغیر کسی شرعی عذر کے روزوں کا چھوڑنا حرام اور گناہ کبیرہ ہے، جو شخص جان بوجھ کر ایک روزہ بھی چھوڑتا ہے وہ رمضان المبارک کی خاص برکتوں اور اللہ تعالیٰ کی خاص الخاص رحمتوں سے محروم ہو جاتا ہے، عمر بھر نفلی روزے رکھنے سے اس محرومی اور نقصان کی تلافی نہیں ہوسکتی۔ ہاں اگر کسی شرعی عذر کی وجہ سے روزہ ذمہ سے رہ جائے تو اس کی قضا کرلینی چاہیے۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۭ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰي سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۭ (سورۂ بقرہ آیت ۱۸۴)

ترجمہ: تھوڑے دنوں (روزہ رکھا کرو) پھر (اس میں بھی اتنی آسانی کہ) جو شخص تم میں ایسا بیمار ہو (جس میں روزہ رکھنا مشکل یا مضر ہو) یا (شرعی) سفر میں ہو تو دوسرے ایام کا شمار (کرکے ان میں روزہ رکھنا) اس پر فرض ہے۔

حدیث: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو آدمی سفر وغیرہ کی شرعی رخصت کے بغیر اور بیماری جیسے عذر کے بغیر رمضان کا ایک روزہ بھی چھوڑ دے وہ اگر اس کے بجائے عمر بھر بھی روزے رکھے تو جو چیز فوت ہوگئی وہ پوری ادا نہیں ہوسکتی۔ (ترمذی۔ ابوداؤد)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۲۸- رمضان المبارک

۳) معاملات: یاد رکھو! اچھے مسلمان خرید و فروخت میں کسی کو دھوکہ نہیں دیتے ہیں، دھوکہ دینا مسلمان اور مومن کا شیوہ نہیں ہے، ایسے شخص کے بارے میں نبی ﷺ نے فرمایا: وہ ہم میں سے یعنی مسلمانوں میں سے نہیں ہے، یہ کتنی سخت بات ہے جو آپ ﷺ نے فرمائی ہے، اللہ تعالیٰ ہماری حفاظت فرمائے۔

واقعہ: ایک مرتبہ حضور ﷺ بازار تشریف لے گئے، وہاں آپ ﷺ نے دیکھا کہ ایک شخص گندم (گیہوں) بیچ رہا ہے، آپ ﷺ اس کے قریب تشریف لے گئے، اور گندم کی ڈھیری میں اپنا ہاتھ ڈال کر اس کو اوپر نیچے کیا تو یہ نظر آیا کہ اوپر تو اچھا گندم ہے اور نیچے بارش اور پانی کے اندر گیلا ہو کر خراب ہو جانے والا گندم ہے، حضور ﷺ نے اس شخص سے فرمایا کہ تم نے یہ خراب والا گندم اوپر کیوں نہیں رکھا، تا کہ خریدار کو معلوم ہو جائے، وہ لینا چاہے تو لے لے، نہ لینا چاہے تو چھوڑ دے، اس شخص نے جواب دیا کہ یارسول اللہ، بارش کی وجہ سے کچھ گندم خراب ہوگئی تھی، اس لیے میں نے اس کو نیچے کر دیا، آپ ﷺ نے فرمایا کہ ایسا نہ کرو، بلکہ اس کو اوپر کر دو، اور پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا۔ (ترجمہ) جو شخص ہم کو دھوکہ دے وہ ہم میں سے نہیں۔ (مسلم)

۲۹-رمضان المبارک	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۴) **معاشرت:** یاد رکھو! اچھے مسلمان بیماروں کی عیادت کرتے ہیں، بیمار آدمی سے ملنے اور اس کی خیریت معلوم کرنے جانے کو عیادت کہتے ہیں، بیمار آدمی کو سہارے اور مدد کی ضرورت ہوتی ہے، اسے مدد اور سہارا دینا ہر ایک کا فرض ہے، اللہ تعالیٰ نے مریض کی عیادت کو اپنی عیادت سے تعبیر فرما کر ان کی مدد و تعاون کی طرف لوگوں کو متوجہ کیا ہے، بیمار کی عیادت اگر اللہ واسطے ہو تو اس پر بڑا ثواب ہے۔

کیونکہ نبی ﷺ کا ارشاد ہے: مَنْ عَادَ مَرِيضًا خَاضَ فِي الرَّحْمَةِ فَإِذَاجَلَسَ عِنْدَهُ اسْتَنْقَعَ فِيهَا (مسند احمد)

ترجمہ: جو شخص کسی بیمار کی عیادت کے لیے جاتا ہے وہ رحمت میں غوطہ لگاتا ہے اور جب بیمار کے پاس خیریت پوچھنے کے لیے بیٹھتا ہے تو رحمت میں ٹھہر جاتا ہے۔

حدیث: حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کہتے سنا جو مسلمان صبح کے وقت کسی مسلمان کی عیادت کرتا ہے ستر ہزار فرشتے شام تک اس کے لیے دعا کرتے ہیں، اور اگر وہ شام کے وقت اس کی عیادت کرتا ہے تو ستر ہزار فرشتے صبح تک اس کے لیے دعا کرتے ہیں، اور جنت میں اس عیادت کرنے والے کے لیے چنے ہوئے پھل ہوں گے۔ (ترمذی و ابوداؤد)

۳۰-رمضان المبارک	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۵) **اخلاقیات:** یاد رکھو! اچھے مسلمان شریعت کے مطابق حیا کرتے ہیں، بے حیائی اور بے پردگی کو ناپسند کرتے ہیں، حیا ایمان کا ایک اہم شعبہ ہے۔ جب تک انسان کے اندر حیا باقی ہے انسانیت باقی ہے اور جب حیا نکل جاتی ہے تو انسانیت بھی نکل جاتی ہے، شرعی حیا کرنے پر جنت کا وعدہ ہے۔

واقعہ: حضرت عطاء تابعی رحمۃ اللہ کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے مجھ سے کہا: کیا میں تجھے ایک جنتی عورت نہ دکھاؤں؟ میں نے کہا ضرور دکھایئے، انہوں نے ایک عورت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: وہ یہ کالے رنگ والی عورت ہے وہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آئی اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! مجھے مرگی کا دورہ پڑتا ہے اور میں برہنہ (ننگی) ہو جاتی ہوں۔ میرے لیے دعا کیجیے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تو صبر کرے تو اللہ تعالیٰ تجھے جنت میں جگہ دے گا اور اگر تو چاہے تو میں تیری صحت اور عافیت کے لیے دعا کروں۔ اس نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں صبر و کروں گی یہاں تک کہ اللہ کے حضور پہنچ جاؤں، لیکن اس بات کے لیے دعا فرمایئے کہ میں بے پردگی سے محفوظ ہو جاؤں۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے دعا فرمائی اور پھر مرگی کے دورے میں وہ کبھی برہنہ (ننگی) نہ ہوئیں۔ (مسند احمد۔ مسلم)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آسان دین

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: إِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْإِسْلَامُ (سورۂ آل عمران آیت ۱۹)

ترجمہ: بلاشبہ دین (حق اور مقبول) اللہ تعالیٰ کے نزدیک صرف اسلام ہی ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''اَلدِّيْنُ يُسْرٌ'' دین آسان ہے۔ (صحیح بخاری)

زندگی کے ہر شعبے میں اللہ کے حکم اور رسول اللہ ﷺ کے طریقوں کے مطابق چلنے کا نام دین ہے اور دین کے ساتھ زندگی گزارنے پر ہی دنیا کی زندگی سے ے کر آخرت کی ہمیشہ ہمیش کی زندگی میں کامیابی ہے۔

دین کے پانچ شعبے ہیں

(۱)......ایمانیات (۲)......عبادات (۳)......معاملات

(۴)......معاشرت (۵)......اخلاقیات

شَوَّالُ الْمُکَرَّمُ

۱-شوال المکرم	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۱) ایمانیات: یاد رکھو! اچھے مسلمان اللہ تعالیٰ سے رحمت کی امید رکھتے ہیں، اور اللہ کے عذاب سے ڈرتے بھی ہیں، اللہ کی نافرمانی اور گناہ کے کام نہیں کرتے، اللہ کے حکموں پر چلتے ہیں۔ اور اللہ سے اچھا گمان رکھتے ہیں۔

کیونکہ: حدیث قدسی میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ۔ (بخاری)

ترجمہ: میں بندہ کے ساتھ ویسے ہی معاملہ کرتا ہوں جیسے کہ وہ میرے ساتھ گمان رکھتا ہے۔

واقعہ: ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ ایک صحابی کے پاس گئے ان کے مرنے کا وقت قریب تھا، آپ ﷺ نے پوچھا کیا حال ہے؟ ان صحابی نے کہا اے اللہ کے نبی اپنے گناہوں سے ڈر لگ رہا ہے اور اللہ سے معافی کی امید ہے، آپ ﷺ نے فرمایا جس بندے کے دل میں ڈر ہو اور اللہ سے امید ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے ڈر کو دور کر دیتا ہے اور امید پوری کر دیتا ہے۔ (ترمذی)

۲-شوال المکرم	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۲) عبادات: یاد رکھو! اچھے مسلمان دین کا شوق رکھتے ہیں، اور ہمیشہ نیکی اور بھلائی کے کاموں میں دوڑ لگاتے ہیں، اور ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ دنیا کی دولت اور دنیا کی چیزوں میں وہ ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش نہیں کرتے۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ (سورۂ بقرہ آیت ۱۴۸)

ترجمہ: نیکی اور بھلائی کے کاموں میں دوڑ لگاؤ

واقعہ: تبوک کی لڑائی میں حضور ﷺ نے چندہ کا اعلان کیا تو صحابہؓ میں ہر آدمی اپنی طاقت بھر چندہ لایا، حضرت عمرؓ نے سوچا کہ موقع اچھا ہے آج حضرت ابوبکرؓ سے آگے بڑھ جاؤں گا، اس لیے گھر کے پورے سامان میں سے آدھا لیکر آئے، حضرت ابوبکرؓ ایک چھوٹی پونجی لیکر آئے تھے، حضور ﷺ نے پوچھا ابوبکر کتنا لائے؟ تو فرمایا حضورؐ! گھر کا پورا مال لیکر آیا ہوں، یہ سن کر حضرت عمرؓ نے کہا ابوبکرؓ سے میں آگے نہیں بڑھ سکتا۔ (بخاری)

۳-شوال المکرم	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۳)معاملات : یادرکھو! اچھے مسلمان ہمیشہ سادگی سے زندگی گذارتے ہیں،فضول اور بغیر ضرورت کے خرچ نہیں کرتے ،اور بغیر ضرورت کے کسی سے قرض بھی نہیں لیتے ،اگر ضرورت پر قرض لیتے ہیں تو اس کو دینے کی نیت رکھتے ہیں،بغیر ضرورت قرض لینا بہت برا ہے۔

کیونکہ:رسول اللہ ﷺ نے فرمایا،قرض زمین پر اللہ کا جھنڈا ہے، جب اللہ کسی بندے کو ذلیل کرنا چاہتے ہیں تو اس پر قرض کا بوجھ ڈالدیتے ہیں۔ (مستدرک حاکم)

واقعہ:ابوسعید خدریؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ کواس طرح دعا کرتے ہوئے سنا:میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کفر سے اور قرض سے" ایک آدمی نے پوچھا کہ اے اللہ کے نبی! کیا آپ قرض کوکفر کے برابر کرتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا ہاں۔ (نسائی وحاکم)

۴-شوال المکرم	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۴)معاشرت : یادرکھو! اچھے مسلمان جب کھانا کھاتے ہیں تو اللہ کا نام لے کر کھاتے ہیں،کھانے سے پہلے بسم اللہ پڑھ کر داہنے ہاتھ سے کھاتے ہیں،اور کھانے کے درمیان میں اللہ کا ذکر بھی کرتے رہتے ہیں،سنت طریقہ پر کھاتے ہیں،غیروں کے طریقہ پر نہیں کھاتے۔

کیونکہ:رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی کھانا کھانے کا ارادہ کرے تو اللہ کا نام لے(یعنی بسم اللہ پڑھے) (ابوداؤد،ترمذی)

واقعہ: حضرت ابوحفص عمرابن ابی سلمہ کہتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کی پرورش میں تھا ایک مرتبہ کھانا کھاتے ہوئے حضور ﷺ نے مجھے فرمایا بیٹے! بسم اللہ کہہ کر کھاؤ اور داہنے ہاتھ سے کھاؤ اوراپنے سامنے سے کھاؤ وہ کہتے ہیں کہ اس کے بعد میری یہ عادت بن گئی۔ (بخاری)

۵-شوال المکرم	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۵) اخلاقیات : یاد رکھو! اچھے مسلمان کسی کو نہ ستاتے ہیں نہ تکلیف دیتے ہیں، اگر ان کو کسی کی طرف سے تکلیف پہنچتی ہے تو معاف کر دیتے ہیں، اور ان کے ساتھ احسان بھی کرتے ہیں، ایسے بندے اللہ کے پیارے ہوتے ہیں۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ (سورۂ آل عمران آیت ۱۳۴)

ترجمہ:۔ اور اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

حدیث شریف: حضرت عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم لوگوں پر رحم کرو تم پر (اللہ کی طرف سے) رحم کیا جائے گا، تم لوگوں کی غلطیوں کو معاف کرو اللہ تمہاری غلطیاں معاف کرے گا۔

(ابو داؤد)

۶-شوال المکرم	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۱) ایمانیات : یاد رکھو! اچھے مسلمان دینداری کے ساتھ زندگی گذارتے ہیں، اور جو لوگ دینداری کے ساتھ زندگی گذارتے ہیں ایسے لوگوں سے تمام مخلوق محبت کرتی ہے، اور اللہ تعالیٰ بھی محبت کرتے ہیں۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿۹۶﴾ (سورۂ مریم آیت ۹۶)

ترجمہ: بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کیے اللہ تعالیٰ ان کے لیے محبت پیدا کر دیگا۔

واقعہ:۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر مسلمان کے لیے آسمان میں دو دروازے ہیں، ایک دروازے سے اس کا عمل چڑھتا ہے، اور دوسرے دروازے سے اس کی روزی اترتی ہے۔ جب ایمان والا بندہ مرجاتا ہے تو دونوں دروازے اس کی موت پر روتے ہیں۔ (ترمذی۔ کنزالعمال)

۷-شوال المکرم	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۲) عبادات : یاد رکھو! اچھے مسلمان ہمیشہ نماز پابندی سے پڑھتے ہیں، نماز میں غفلت اور سستی نہیں کرتے، نماز بہت بڑی عبادت ہے نماز کا چھوڑنا بہت بڑا گناہ ہے۔

کیونکہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: **اَوَّلُ مَا یُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ الصَّلٰوةُ فَاِنْ صَلُحَتْ صَلُحَ سَائِرُ عَمَلِه وَاِنْ فَسَدَتْ فَسَدَ سَائِرُ عَمَلِه.**

ترجمہ: قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کا حساب لیا جائے گا، اگر نماز اچھی ہوئی تو باقی اعمال بھی اچھے ہوں گے، اگر نماز خراب ہوئی تو باقی اعمال بھی خراب ہونگے۔

واقعہ: حضرت ابو مالک اشجعی ایک اللہ والے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہمارے باجان ہم کو بتاتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں جب کوئی مسلمان ہوتا تھا تو صحابہ سب سے پہلے اس کو نماز سکھاتے تھے۔ (طبرانی، بزار)

۸-شوال المکرم	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۳) معاملات : یاد رکھو! اچھے مسلمان ہمیشہ اچھے کاموں میں اپنا وقت گذارتے ہیں۔ بے کار اور بے فائدہ کاموں میں اپنا وقت برباد نہیں کرتے، بغیر ضرورت بازاروں میں بھی نہیں گھومتے، ان کا دل مسجد سے لگا رہتا ہے، زمین پر سب سے اچھی جگہ مسجد ہے اور سب سے بری جگہ بازار ہے۔

کیونکہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: **مَنْ غَدَا اِلَی الْمَسْجِدِ وَرَاحَ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهٗ نُزُلَهٗ مِنَ الْجَنَّةِ كُلَّمَا غَدَا اَوْ رَاحَ۔** (بخاری)

ترجمہ: جو شخص صبح اور شام مسجد جاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں مہمانی کا انتظام فرماتے ہیں، جتنی مرتبہ صبح یا شام مسجد جاتا ہے اتنی ہی مرتبہ اللہ تعالیٰ اس کے لیے مہمانی کا انتظام فرماتے ہیں۔

واقعہ: ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور پوچھا اللہ کے نبی سب سے اچھی جگہ کونسی؟ اور سب سے بری جگہ کونسی؟ آپ ﷺ نے فرمایا مجھے معلوم نہیں میں جبرئیلؑ سے پوچھ کر بتاؤں گا پھر آپ ﷺ نے کہا سب سے اچھی جگہ مسجد ہے اور سب سے بری جگہ بازار ہے۔ (بزار، مجمع الزوائد)

۹_شوال المکرم	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ١ ایمانیات ٢ عبادات ٣ معاملات ٤ معاشرت ٥ اخلاقیات

۴) **معاشرت : یاد رکھو!** اچھے مسلمان محنت مزدوری کر کے اپنا گذارہ کرتے ہیں، لوگوں کے سامنے ہاتھ نہیں پھیلاتے، سوال نہیں کرتے، سوال کرنا بہت برا ہے اچھے لوگوں کا کام نہیں ہے کہ وہ دوسروں کے سامنے ہاتھ پھیلائیں۔ بلکہ جب بھی کسی چیز کا سوال کرنا ہو تو اللہ سے سوال کرے۔

کیونکہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اِذَا سَأَلْتَ فَاسْأَلِ اللّٰہَ. (ترمذی)

ترجمہ: جب تم مانگو تو اللہ تعالیٰ سے مانگو۔

واقعہ: رسول اللہ ﷺ نے ایک موقع پر ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی آدمی رسی لیکر پہاڑ پر جائے اور وہاں سے لکڑیاں جمع کرے، اور اپنے کندھوں پر اٹھا کر لائے اور بیچ کر روزی کمائے یہ اس سے اچھا ہے کہ لوگوں سے مانگتا پھرے اور سوال کرے۔ (مسند احمد)

۱۰_شوال المکرم	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ١ ایمانیات ٢ عبادات ٣ معاملات ٤ معاشرت ٥ اخلاقیات

۵) **اخلاقیات : یاد رکھو!** اچھے مسلمان ہمیشہ لوگوں کے ساتھ اچھے اخلاق سے پیش آتے ہیں، کسی کے ساتھ بدتمیزی نہیں کرتے، کسی کے ساتھ برا برتاؤ نہیں کرتے، وہ سمجھتے ہیں کہ اچھے اخلاق پر اللہ کے یہاں بہت اچھا بدلہ ملے گا۔

کیونکہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ یہ (قیامت کے دن) مومن کے ترازو میں اچھے اخلاق سے زیادہ بھاری کوئی چیز نہیں ہوگی۔ (ابوداؤد)

واقعہ:۔ ایک موقع پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے دن (جو بہت ہی سخت دن ہوگا) تم میں سب سے زیادہ پیارا اور مجھ سے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جس کے اخلاق اچھے ہونگے، اور تم میں سب سے زیادہ برا اور مجھ سے دور وہ شخص ہوگا جس کے اخلاق اچھے نہیں ہونگے۔ (طبرانی، مجمع الزوائد)

۱۱۔شوال المکرم	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۱) **ایمانیات :** یاد رکھو! اچھے مسلمان ایمان کے ساتھ زندگی گذارتے ہیں، اور اللہ پر اور غیب کی تمام باتوں پر دل سے یقین رکھتے ہیں، اور ایمان و یقین صحیح ہو جائے اس کے لیے محنت بھی کرتے ہیں۔ اس لیے کہ ایمان و یقین کا بنانا سب سے زیادہ ضروری ہے۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: **یَاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اٰمِنُوْا** (سورۂ نساء آیت ۱۳۶)

ترجمہ: اے ایمان والو! ایمان لاؤ۔

حدیث شریف: حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کے سامنے ارشاد فرمایا ایمان یہ ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کو، اس کے فرشتوں کو، اور آخرت میں اللہ سے ملنے کو، اور اس کے رسولوں کو، اور مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے کو حق جانو اور حق مانو۔ (بخاری)

۱۲۔شوال المکرم	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۲) **عبادات :** یاد رکھو! اچھے مسلمان اللہ تعالیٰ کے تمام حکموں کو پورا کرتے ہیں، نماز بھی پڑھتے ہیں روزہ بھی رکھتے ہیں، اگر مالدار ہیں تو زکوٰۃ بھی دیتے ہیں اور حج بھی کرتے ہیں، حج بہت بڑی عبادت ہے، اور مالداروں پر فرض ہے۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: **وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ** (سورۂ آل عمران آیت ۹۷)

ترجمہ: اور اللہ کے واسطے لوگوں پر بیت اللہ کا حج (فرض) ہے، جو اس کی طاقت رکھتا ہو۔

واقعہ: حضرت داؤد علیہ السلام اللہ کے پیغمبر ہیں، انہوں نے ایک مرتبہ اللہ تعالیٰ سے کہا، اے اللہ! جو بندے تیرے گھر کی زیارت کو آتے ہیں، ان کو کیا ثواب ملے گا، اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے داؤد! وہ میرے مہمان ہیں ان کا بدلہ یہ ہے کہ میں ان سے راضی ہو جاؤں اور ان کے گناہوں کو معاف کر دوں۔ (طبرانی)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۱۳۔ شوال المکرم

۳) معاملات: یاد رکھو! اچھے مسلمان دنیا کی ضرورت پوری کرنے کے لیے، کاروبار اور بزنس بھی کرتے ہیں، مگر کاروبار میں لگ کر وہ دین سے غافل نہیں ہوتے بلکہ ان کی نگاہ اللہ پر ہی ہوتی ہے، کہ روزی اللہ ہی دیں گے اور کاروبار شریعت کے مطابق کرتے ہیں، کاروبار، دھندا اور مزدوری کرنا بھی ضروری ہے۔

کیونکہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: طَلَبُ كَسْبِ الْحَلَالِ فَرِيْضَةٌ بَعْدَ الْفَرِيْضَةِ (مشکوٰۃ)

ترجمہ: فرائض کے بعد حلال کمائی کی کوشش کرنا بھی فرض ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن میں ایسے بندوں کی تعریف کی ہے، جو کاروبار اور بزنس میں لگ کر دین سے غافل نہیں ہوتے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، وہ ایسے لوگ ہیں جو کاروبار اور بزنس میں لگ کر بھی اللہ کو یاد کرتے ہیں، نماز پڑھتے ہیں، اور زکوٰۃ بھی دیتے ہیں، کیونکہ ان کو اس دن کا ڈر ہے، جس دن دل اور آنکھیں الٹ پھیر ہو جائے گی یعنی قیامت کے دن کا ڈر ہے۔ (القرآن الکریم)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۱۴۔ شوال المکرم

۴) معاشرت: یاد رکھو! اچھے مسلمان اپنے ماں باپ کے ساتھ اچھا برتاؤ کرتے ہیں، ان کا ادب واحترام کرتے ہیں، ان کی بات مانتے ہیں، نافرمانی نہیں کرتے ستاتے نہیں ہیں، وہ جانتے ہیں کہ ماں باپ کا بہت بڑا حق ہے۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا (سورۂ احقاف آیت ۱۵)

ترجمہ: اور ہم نے انسان کو حکم دیا ہے، ماں باپ کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے کا۔

واقعہ: حضرت عباس کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جو فرمانبردار بیٹا اپنے ماں باپ کو رحمت کی نظر سے دیکھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو ایک مقبول حج کا ثواب دیتا ہے، صحابہ نے پوچھا اے اللہ کے نبی ﷺ اگر دن میں سو بار دیکھے تو؟ آپ ﷺ نے فرمایا ہاں! (تو سو حج کا ثواب) اللہ بہت بڑا ہے اور پاک ہے (اس کے خزانوں میں کوئی کمی نہیں ہے)۔ (بیہقی)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۱۵۔ شوال المکرم

۵) اخلاقیات : یاد رکھو! اچھے مسلمان ہر ایک کے ساتھ اچھا برتاؤ کرتے ہیں، اگر کوئی بات بری لگ جائے تو جلدی غصہ نہیں کرتے، بلکہ غصہ کو دبا لیتے ہیں اور اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ، پڑھ لیتے ہیں اور غصہ کے وقت کھڑے ہیں تو بیٹھ جاتے ہیں، اور اگر بیٹھے ہیں تو لیٹ جاتے ہیں۔

کیونکہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کو غصہ آوے اور وہ کھڑا ہو تو بیٹھ جائے، اگر غصہ چلا جائے تو ٹھیک ورنہ لیٹ جائے۔ (مشکوۃ)

واقعہ:۔ حضرت سلیمان ابن صُرَدؓ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، ور دو آدمی لڑ رہے تھے ان میں سے ایک دوسرے کو گالی دے رہا تھا، اس کا چہرہ لال ہو رہا تھا، آپ ﷺ نے یہ دیکھ کر کہا کہ اگر وہ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ (میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے) کہے تو اس کا غصہ دور ہو جائے گا۔ (بخاری، مسلم)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۱۶۔ شوال المکرم

۱) ایمانیات : یاد رکھو! اچھے مسلمان ہمیشہ اپنے ایمان کی فکر کرتے ہیں اسلام کے کلمے کو زبان سے بھی پڑھتے ہیں، اور دل سے بھی یقین کرتے ہیں کہ اللہ بہت بڑے ہیں، نفع نقصان اسی کے ہاتھ میں ہے اور محمد ﷺ کے طریقے میں ہی دنیا وآخرت کی کامیابی ہے، یہی ایمان جنت میں لے جائے گا۔

کیونکہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مَنْ مَاتَ وَھُوَ یَعْلَمُ اَنَّہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دَخَلَ الْجَنَّۃَ۔ (مسلم)

ترجمہ: جس شخص کی موت اس حال میں آئے کہ وہ یقین کے ساتھ جانتا ہو کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ جنت میں داخل ہوگا۔

واقعہ:۔ ہمارے نبی ﷺ نے ایک مرتبہ صحابہؓ کے سامنے ارشاد فرمایا اپنے ایمان کو تازہ کرتے رہو صحابہ نے کہا اے اللہ کے نبی! ہم اپنے ایمان کو کیسے تازہ کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کو کثرت سے کہتے رہو۔ (اور دل میں یقین بٹھاتے رہو)۔ (ترمذی)

۱۷۔شوال المکرم	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۲) عبادات: یاد رکھو! اچھے مسلمان رمضان کے علاوہ نفلی روزے بھی رکھتے ہیں، نفلی روزہ رکھنے کا ایک بڑا فائدہ یہ ہے کہ فرض روزہ میں جو کمی کوتاہی رہ جاتی ہے وہ نفلی روزے کی وجہ سے پوری کردی جاتی ہے، جیسے شعبان میں، محرم میں، اسی طرح شوال میں چھ روزے، اور ہر مہینہ میں تین روزے، ان روزوں کی بڑی فضیلت ہے۔

کیونکہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے رمضان کے روزے رکھے، پھر چھ روزے شوال کے رکھے تو اس کو سال بھر کے روزوں کا ثواب ملے گا۔ (ابن ماجہ، نسائی)

واقعہ: حضرت اسامہ بن زیدؓ رسول اللہ ﷺ کے چہیتے صحابی ہیں، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رمضان سے پہلے شعبان میں بہت روزے رکھتے تھے اور کہتے تھے کہ لوگ اس مہینے سے غافل ہیں، اس مہینے کی پندرھویں رات کو بندوں کے اعمال اللہ کے سامنے پیش ہوتے ہیں، میری یہ چاہت ہے کہ جب میرے اعمال اللہ کے سامنے جائیں تو میں روزے دار رہوں۔ (بیہقی)

۱۸۔شوال المکرم	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۳) معاملات: یاد رکھو! اچھے مسلمان ہمیشہ حلال کمائی کرتے ہیں، حرام کمائی سے بہت دور رہتے ہیں، حلال روزی کھانے والوں کو عبادت کی توفیق ملتی ہے اور ان کی دعائیں بھی قبول ہوتی ہیں، اور حرام کھانے والے دنیا میں بھی پریشان رہتے ہیں اور آخرت میں بھی ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے۔

کیونکہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بدن کا جو حصہ حرام سے پلا ہو اس کے لیے جہنم ہے۔ (احمد)

واقعہ: کوفہ میں نیک لوگوں کی ایک جماعت تھی، جب کوئی حاکم ان پر ظلم کرتا تو وہ بددعا کرتے، وہ ہلاک ہو جاتا، جب حجاج وہاں بادشاہ بنا تو اس نے ان لوگوں کی دعوت کی، ان کو کھانا کھلایا، جب کھانا کھا کر یہ لوگ فارغ ہو گئے تو حجاج نے کہا اب ان لوگوں کی بددعا سے مجھے ڈر نہیں ہے، اس لیے کہ حرام روزی ان کے پیٹ میں چلی گئی۔ (حکایت لطیف)

۱۹۔شوال المکرم	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۴)معاشرت : یاد رکھو! اچھے مسلمان اپنے نوکروں کے ساتھ بھی اچھا برتاؤ کرتے ہیں، ان کے کام میں مدد کرتے ہیں، طاقت سے زیادہ بوجھ ان پر نہیں ڈالتے، ان کی غلطیوں کو معاف کر دیتے ہیں، مارتے نہیں، گالی گلوچ نہیں کرتے، ان کی ضرورت کا خیال رکھتے ہیں۔

کیونکہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے نوکروں سے ایسا کام نہ لو جو ان کی طاقت سے زیادہ ہو۔

(مسلم)

واقعہ: حضرت انسؓ رسول اللہ ﷺ کے خادم تھے وہ کہتے ہیں کہ دس سال میں نے حضور ﷺ کی خدمت کی مگر مجھے یاد نہیں پڑتا کہ آپ ﷺ نے کبھی مجھے ڈانٹا ہو، یا میری غلطی پر یوں کہا ہو کہ ایسا کیوں کیا؟ یا ایسا کیوں نہیں کیا؟ کبھی میں بکری دوہتا تھا اور حضور ﷺ دودھ پیتے تھے، اور کبھی حضور ﷺ بکری دوہتے تھے اور میں دودھ پیتا تھا۔ (ابوداؤد)

۲۰۔شوال المکرم	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۵)اخلاقیات : یاد رکھو! اچھے مسلمان آپس میں خوب پیار و محبت سے رہتے ہیں لڑائی جھگڑا نہیں کرتے، ان کی دوستی اور محبت صرف اللہ کے لیے ہوتی ہے، اس میں دنیا کا کوئی مطلب یا کوئی غرض نہیں ہوتی، ایسے لوگوں کا درجہ بہت بڑا ہے۔

کیونکہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سات قسم کے آدمی قیامت کے دن عرش کے سایہ میں ہوں گے ان میں ایک وہ لوگ ہوں گے، جو آپس میں اللہ کے لیے محبت کرتے تھے۔ (بخاری و مسلم)

واقعہ: ہمارے نبی ﷺ نے ایک موقع پر فرمایا، قیامت کے دن کچھ لوگ اس حال میں آئیں گے کہ ان کے چہروں پر نور چمکتا ہوگا، ان کو دیکھ کر سب تعجب کریں گے، یہ لوگ نہ نبی ہوں گے نہ شہید، ایک دیہاتی نے پوچھا اے اللہ کے نبی ﷺ! یہ کون لوگ ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا یہ وہ لوگ ہوں گے جو آپس میں اللہ کے لیے محبت کرتے تھے۔ (ابوداؤد)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۲۱۔شوال المکرم

۱) **ایمانیات**: یادرکھو! اچھے مسلمان ہمیشہ قیامت کے دن سے ڈرتے رہتے ہیں، جس دن اللہ تعالیٰ پوری زندگی کا حساب لیں گے، ایک دن ایسا آئے گا کہ اسرافیل علیہ السلام صور پھونکیں گے اور پوری دنیا ٹوٹ پھوٹ جائے گی، قیامت کب آئے گی اس کو اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: **إِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ** (سورۂ لقمان آیت ۳۴)

ترجمہ: قیامت کی خبر بیشک اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے۔

واقعہ: ایک مرتبہ عمر ابن عبدالعزیزؒ خاموش بیٹھے تھے تو شاگردوں نے کہا حضرت! آپ کیوں خاموش بیٹھے ہیں، تو انہوں نے فرمایا کہ میں جنت والوں کے بارے میں سوچ رہا تھا، کہ وہ لوگ کیسے ایک دوسرے سے ملاقات کریں گے، اور جہنم والوں کے بارے میں سوچ رہا تھا کہ کیسے وہ لوگ ایک دوسرے سے چیخ چیخ کر فریاد کریں گے، پھر آپ رونے لگے۔ (ابن ابی الدنیا)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۲۲۔شوال المکرم

۲) **عبادات**: یادرکھو! اچھے مسلمان ہمیشہ نماز کو اچھی طرح سیکھتے ہیں اور روزانہ پابندی سے پانچوں نمازیں پڑھتے ہیں، نماز آدمی کو گناہوں سے روکتی ہے اور نماز کا اسلام میں بہت بڑا درجہ ہے۔ جان بوجھ کر منافق ہی نماز چھوڑتا ہے۔

کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: **اَلصَّلٰوةُ عِمَادُ الدِّيْنِ۔** (الجامع الصغیر)

ترجمہ: نماز دین کا ستون ہے۔

واقعہ: حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا اور کہا اے اللہ کے نبی! ایک آدمی نماز بھی پڑھتا ہے اور صبح ہوتی ہے تو چوری بھی کرتا ہے، تو حضور ﷺ نے فرمایا اس کی نماز اس کو برے کام سے بہت جلدی روک دے گی۔ (بزار، مجمع الزوائد)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۲۳۔شوال المکرم

۳) معاملات: یاد رکھو! اچھے مسلمان ہمیشہ حلال اور جائز کاروبار کرتے ہیں، حرام سے اور بیاج سے بہت دور رہتے ہیں، سود اور بیاج کھانے والوں سے اللہ بہت ناراض ہوتا ہے، بیاج حرام ہے۔ بیاج کھانے والوں کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: **وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا** (سورۂ بقرہ آیت ۲۷۵)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے تجارت (بزنس) کو حلال کیا ہے اور بیاج کو حرام کیا ہے۔

واقعہ: حضرت عبداللہ بن عباسؓ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم اپنے کاروبار میں یہودی، نصرانی، اور مجوسی کو شریک نہ کرو، (پاٹنر نہ بناؤ) لوگوں نے پوچھا کیوں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا اس لیے کہ یہ لوگ سود و بیاج کا معاملہ کرتے ہیں، اور بیاج حرام ہے۔ (کنز العمال)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۲۴۔شوال المکرم

۴) معاشرت: یاد رکھو! اچھے مسلمان اپنے ماں باپ کا بہت خیال رکھتے ہیں، ان سے نرمی سے بات کرتے ہیں، تیز آواز سے بات نہیں کرتے، ان کو ناراض نہیں کرتے، ان کی کوئی بات ٹالتے نہیں، ماں باپ کا بہت بڑا درجہ ہے۔

کیونکہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اَلْجَنَّةُ تَحْتَ اَقْدَامِ الْاُمَّهَاتِ۔ (بیہقی) اَلْوَالِدُ اَوْسَطُ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ۔ (ترمذی)

ترجمہ: ماں کے پیروں کے نیچے جنت ہے۔ اور باپ جنت کا دروازہ ہے۔

واقعہ: رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ایک آدمی کا انتقال ہونے لگا تو اس کے منہ سے کلمہ نہیں نکل رہا تھا، لوگوں نے ہمارے نبی ﷺ کو بتایا، آپ ﷺ آئے اور پوچھا کہ کیا اس نے کوئی بڑا گناہ تو نہیں کیا، لوگوں نے کہا اس کی ماں اس سے ناراض ہے، آپ ﷺ نے اس کی ماں کو بلایا اور کہا تیرے بیٹے کو معاف کردے، یہ آگ میں جلے گا، جیسے ہی اس نے معاف کیا تو فوراً اس نے کلمہ پڑھا۔ (مسند احمد)

۲۵۔شوال المکرم	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۵)اخلاقیات: یادرکھو!اچھے مسلمان ہمیشہ لوگوں کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کرتے ہیں،آسانی کا معاملہ کرتے ہیں ،اگران کو کوئی تکلیف پہنچ جائے تو بھی سختی کا معاملہ نہیں کرتے ،نرمی کا ہونا بہت اونچی صفت ہے۔

کیونکہ:۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مَنْ يُحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ (مسلم)

ترجمہ:جوشخص نرمی سے محروم کیا گیا وہ بھلائی سے محروم کیا گیا۔

واقعہ:رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ایک گاؤں کے رہنے والے آدمی مسجد میں آئے اور پیشاب کردیا،صحابہ ان کو ڈانٹنے لگے، برابھلا کہنے لگے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ان کو مت ڈانٹو برابھلامت کہو،پانی ڈال کر مسجد کو پاک کرو،تم آسانی کے لیے پیدا کیے گئے ہو مشکل میں ڈالنے کے لیے پیدا نہیں کیے گئے۔ (بخاری)

۲۶۔شوال المکرم	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۱)ایمانیات: یادرکھو!اچھے مسلمان ہمیشہ جہنم کا ڈر رکھتے ہیں اور دنیا میں ایسی زندگی گذارتے ہیں جس سے اللہ راضی ہوجائے ،اللہ تعالیٰ نے بھلے بندوں کے لیے جنت بنائی ہے،اور برے لوگوں کے لیے جہنم بنائی ہے،جس میں طرح طرح کے عذاب ہیں اور اللہ نے جہنم سے بچنے کا حکم دیا ہے۔

کیونکہ:اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ (سورۂ بقرہ آیت ۲۴)

ترجمہ:اور ڈرو اس آگ سے جس کے ایندھن انسان اور پتھر ہونگے۔

واقعہ:منصور بن عمار ایک بزرگ گذرے ہیں،اور فضیل بن عیاض بھی ایک بزرگ گذرے ہیں،ایک مرتبہ منصور بن عمار نے مسجد حرام میں جہنم کے حالات بیان کیے تو اس کو سن کر فضیل بن عیاض نے ایک چیخ ماری اور بیہوش ہوکر زمین پر گر گئے۔

۲۷۔شوال المکرّم	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ خلاقیات

۲) عبادات : یاد رکھو! اچھے مسلمان نماز میں کبھی غفلت ،ور سستی نہیں کرتے، نماز کو اچھی طرح سیکھتے ہیں اور پابندی سے پڑھتے ہیں، اور وضو کرنے کا طریقہ بھی سیکھتے ہیں نماز بہت اہم عبادت ہے۔

کیونکہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ الصَّلٰوةُ وَمِفْتَاحُ الصَّلٰوةِ الْوُضُوْءُ۔ (مسند احمد)

ترجمہ: جنت کی کنجی نماز ہے اور نماز کی کنجی وضو ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام بہت بڑے نبی گذرے ہیں، انہوں نے اللہ سے دعا کی اے پروردگار مجھ کو اور میری اولاد کو نماز کا خاص اہتمام کرنے والا بنا دے اے ہمارے پروردگار! اور میری یہ دعا قبول کرلے۔

(القرآن الکریم)

۲۸۔شوال المکرّم	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ خلاقیات

۳) معاملات : یاد رکھو! اچھے مسلمان ہمیشہ حرام سے بچتے ہیں اور شبہ والے مال سے بھی دور رہتے ہیں، ایک ہوتا ہے حلال، ایک ہوتا ہے حرام، اور ایک ہوتا ہے شبہ والا مال، یعنی پتہ نہیں چلتا کہ حلال ہے یا حرام؟ اچھے لوگ شبہ والا مال بھی نہیں کھاتے۔

کیونکہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مَنْ وَقَعَ فِی الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِی الْحَرَامِ۔ (ترغیب)

ترجمہ: جو آدمی شبہ والے مال میں پڑا وہ حرام میں پڑے گا۔

واقعہ: حضرت عبداللہ بن مبارک بہت بڑے عالم اور بزرگ گذرے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ایک شبہ والا درہم میں واپس کردوں اور نہ لوں یہ مجھے اس سے زیادہ اچھا لگتا ہے کہ چھ لاکھ درہم اللہ کے راستے میں خیرات کردوں۔

(بہشتی زیور)

۲۹۔شوال المکرم	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۴)معاشرت : یادرکھو!اچھے مسلمان ہمیشہ بات کرنے سے پہلے سلام کرتے ہیں،اورسلام میں پہل کرتے ہیں،ہرمسلمان کوسلام کرتے ہیں،ایسانہیں کہ جان پہچان والوں کوسلام کریں،اورجن سے جان پہچان نہ ہوان کو سلام نہ کریں۔

کیونکہ:رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تَقْرَأُ السَّلَامَ عَلٰى مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَّمْ تَعْرِفْ۔ (بخاری)

ترجمہ:سلام کروچاہے کسی سے جان پہچان ہویانہ ہو۔

واقعہ:حضرت طفیلؒ کہتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ ابن عمرؓ کے پاس آتا اورہم دونوں ساتھ بازار جاتے اورمیں دیکھتا کہ حضرت عبداللہ ابن عمرؓ بازار میں جس کے پاس سے بھی گذرتے اس کوسلام کرتے چاہے وہ چھوٹی دوکان والا ہویابڑی دوکان والا،چھوٹا آدمی ہویابڑا آدمی سب کوسلام کرتے۔ (موطاامام مالک)

۳۰۔شوال المکرم	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۵)اخلاقیات : یادرکھو!اچھے مسلمان اللہ کی تمام مخلوق کے ساتھ رحم کابرتاؤ کرتے ہیں،انسانوں پربھی رحم کرتے ہیں جانوروں پربھی رحم کرتے ہیں،مخلوق اللہ کاکنبہ ہے جواللہ کے کنبہ پررحم کرتا ہے ایسے لوگوں پراللہ رحم کرتے ہیں۔

کیونکہ:رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اِرْحَمُوْا مَنْ فِی الْاَرْضِ یَرْحَمْکُمْ مَنْ فِی السَّمَآءِ۔ (مشکوٰۃ)

ترجمہ:تم زمین والوں پررحم کروتم پرآسمان والارحم کرے گا۔

واقعہ:رسول اللہ ﷺ کے زمانے کاواقعہ ہے ایک قصائی نے بکری کوذبح کرناچاہا،بکری اس کے ہاتھ سے چھوٹ کرحضور ﷺ کے پاس آگئی وہ قصائی بھی اس کے پیچھے پیچھے آیا،اوربکری کی ٹانگ پکڑکرکھینچنے لگاتو آپ ﷺ نے اس بکری کوکہاصبرکراورقصائی سےکہا بکری کونرمی سے لےکرجا وراس پررحم کر۔ (مصنف عبدالرزاق)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آسان دین

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: إِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْإِسْلَامُ (سورۃ آل عمران آیت ۱۹)

ترجمہ: بلاشبہ دین (حق اور مقبول) اللہ تعالیٰ کے نزدیک صرف اسلام ہی ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''اَلدِّيْنُ يُسْرٌ'' دین آسان ہے۔ (صحیح بخاری)

زندگی کے ہر شعبے میں اللہ کے حکم اور رسول اللہ ﷺ کے طریقوں کے مطابق چلنے کا نام دین ہے اور دین کے ساتھ زندگی گزارنے پر ہی دنیا کی زندگی سے لے کر آخرت کی ہمیشہ ہمیش کی زندگی میں کامیابی ہے۔

دین کے پانچ شعبے ہیں

(۱)......ایمانیات (۲)......عبادات (۳)......معاملات

(۴)......معاشرت (۵)......اخلاقیات

ذِیُ الْقَعْدَہ

۱-ذی القعدہ	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۱) **ایمانیات : یادرکھو!** اچھے مسلمان فرشتوں پر بھی ایمان رکھتے ہیں، فرشتے اللہ کی وہ مخلوق ہیں جن کو اللہ نے نور سے پیدا کیا ہے، جنات کو آگ سے پیدا کیا ہے اور انسان کو مٹی سے پیدا کیا ہے، فرشتوں کو اللہ نے الگ الگ کاموں پر لگایا ہے، فرشتوں کی گنتی اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: **وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ** (سورۂ مدثر آیت ۳)

ترجمہ: اور کوئی نہیں جانتا تمہارے رب کے لشکروں (فرشتوں) کو سوائے اس کے

حدیث: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتوں کی یہ ڈیوٹی ہے کہ وہ زمین میں گھومتے پھرتے رہتے ہیں اور اللہ کا ذکر کرنے والوں کو تلاش کرتے رہتے ہیں، پس جب ایسے لوگوں کو دیکھ لیتے ہیں جو اللہ کی یاد میں اور اس کے ذکر میں مشغول ہیں تو ایک دوسرے کو آواز دیتے ہیں کہ آجاؤ اپنے مقصد کی طرف، پھر یہ سب فرشتے مل کر آسمان تک ان ذکر کرنے والوں کو اپنے پروں سے ڈھانپ لیتے ہیں۔ (بخاری و مسلم)

۲-ذی القعدہ	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۲) **عبادات : یادرکھو!** اچھے مسلمان حج کرنے میں سستی اور لاپرواہی نہیں کرتے، اگر حج فرض ہوگیا ہے تو فوراً حج کر لیتے ہیں حج فرض ہونے کے بعد حج نہ کرنے پر بہت سخت وعیدیں ہیں اور حج کرنے کے بہت بڑے فضائل ہیں۔

کیونکہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اَلْحَجُّ الْمَبْرُوْرُ لَيْسَ لَهٗ جَزَاءٌ اِلَّا الْجَنَّةُ ـ (بخاری و مسلم)

ترجمہ: نیکی والے حج کا بدلہ سوائے جنت کے کچھ نہیں ہے۔

حدیث شریف: حضرت علیؓ حضور ﷺ کے بڑے درجہ کے صحابی ہیں وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے (ایک مرتبہ) ارشاد فرمایا: جس آدمی کے پاس سفر کا سامان اور اتنا انتظام ہے کہ وہ بیت اللہ تک پہنچ سکے اور پھر وہ حج نہ کرے تو کوئی فرق نہیں کہ وہ یہودی ہو کر مرے یا نصرانی ہو کر۔ (ترمذی، مسلم)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ 1 ایمانیات 2 عبادات 3 معاملات 4 معاشرت 5 اخلاقیات	۳-ذی القعدہ

۳)معاملات: یاد رکھو!

اچھے مسلمان جب کاروبار اور بزنس کرتے ہیں تو امانت داری کے ساتھ کرتے ہیں گاہک کے ساتھ اچھا برتاؤ کرتے ہیں، کسی گاہک کو دھوکہ نہیں دیتے، مال میں ملاوٹ نہیں کرتے، کاروبار اور بزنس میں دھوکہ دینا بہت برا ہے۔

کیونکہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا (ترمذی)

ترجمہ: جو ہم کو دھوکہ دے وہ ہم میں سے نہیں۔

واقعہ: حضرت عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک اناج بیچنے والے کے پاس سے گذرے، جو اناج کو اچھا کہہ کر بیچ رہا تھا آپ ﷺ نے جب اناج کے اندر ہاتھ ڈالا تو معلوم ہوا کہ خراب ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہر ایک کو الگ بیچو، جو دھوکا دے وہ ہم میں سے نہیں۔ (مجمع الزوائد، شمائل کبریٰ)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ 1 ایمانیات 2 عبادات 3 معاملات 4 معاشرت 5 اخلاقیات	۴-ذی القعدہ

۴)معاشرت: یاد رکھو!

اچھے مسلمان جب پانی پیتے ہیں تو سنت طریقہ پر پیتے ہیں، بیٹھ کر پیتے ہیں، تین سانس میں پیتے ہیں، برتن میں سانس نہیں لیتے، بسم اللہ کہہ کر پیتے ہیں، پی کر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہتے ہیں۔

کیونکہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک ہی مرتبہ میں پانی مت پیو جیسے اونٹ پیتا ہے، دو یا تین سانس میں پیو بِسْمِ اللّٰہِ پڑھو، پی کر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ پڑھو۔ (ترمذی، شمائل)

ہمیں تو ہر کام میں اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نقل کرنا چاہیے، حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ پانی تین سانس میں پیتے تھے، جب برتن منہ میں لگاتے تو بِسْمِ اللّٰہِ کہتے اور جب دور کرتے تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہتے، اس طرح تین مرتبہ کرتے۔ (مجمع الزوائد، شمائل کبریٰ)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۵- ذی القعدہ

۵)اخلاقیات : یاد رکھو! اچھے مسلمان ہمیشہ اپنے گناہوں پر استغفار کرتے رہتے ہیں، اللہ سے معافی مانگتے ہیں، توبہ کرتے ہیں، بندے کے توبہ کرنے پر اللہ تعالیٰ بہت خوش ہوتا ہے، اور اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ میرے بندے مجھ سے معافی مانگیں، توبہ کریں۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: وَاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ (سورۂ ھود آیت ۳)

ترجمہ: تم اپنے پروردگار سے گناہوں پر معافی مانگو اور اس کے سامنے توبہ کرو۔

واقعہ: اللہ تعالیٰ بندے کی توبہ پر کتنے خوش ہوتے ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے ایک موقع پر فرمایا: ایک آدمی کھانے پینے کا بہت سامان لیکر اپنی سواری پر بیٹھ کر سفر میں نکلا، اور سفر کرتے کرتے ایک جنگل میں پہنچا، اچانک اس کی سواری گم ہوگئی، ڈھونڈتے ڈھونڈتے مایوس ہوگیا بھوک اور پیاس سے ایسی حالت ہوگئی کہ اب سوائے مرنے کے کوئی چارہ نہیں، ایک درخت کے سائے میں لیٹا اور اچانک اس کی سواری مل گئی، تو مارے خوشی کے کہنے لگا اے اللہ! تو میرا بندہ ہے اور میں تیرا رب ہوں، یعنی خوشی میں الفاظ بھی الٹے ہوگئے، حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ بندے کی توبہ پر اس آدمی سے زیادہ خوش ہوتے ہیں۔ (بخاری و مسلم)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۶- ذی القعدہ

۱)ایمانیات : یاد رکھو! اچھے مسلمان مرنے کے بعد والی زندگی کی تیاری کرتے ہوئے زندگی گذارتے ہیں، قبر، آخرت، جنت، دوزخ ان ساری منزلوں کا یقین رکھتے ہیں، اچھی زندگی گذارنے والے قبر میں آرام سے رہتے ہیں، غلط زندگی گذارنے والوں کو مرنے کے بعد عذاب ہوتا ہے۔

کیونکہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر یہ ڈر نہ ہوتا کہ تم مردوں کو دفن نہ کرسکو گے تو میں اللہ سے دعا کرتا کہ قبر کے عذاب میں سے جتنا کچھ میں سن رہا ہوں وہ اس میں سے کچھ تم کو بھی سنا دے۔ (مسلم، معارف الحدیث)

واقعہ: حضرت عثمان غنیؓ ایک بڑے درجہ کے صحابی ہیں، جب وہ کسی قبر کے پاس کھڑے ہوتے تو اتنا روتے کہ ان کی ڈاڑھی بھیگ جاتی، ان سے پوچھا گیا آپ جنت دوزخ کو یاد کرتے ہیں تو نہیں روتے اور قبر کو دیکھ کر اس قدر روتے ہیں؟ جواب دیا کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے قبر آخرت کی منزلوں میں پہلی منزل ہے، اگر اس سے بچ گیا تو اس کے بعد کی منزلیں اس سے زیادہ آسان ہیں، اگر اس سے نہیں بچ سکا تو اس کے بعد کی منزلیں اس سے زیادہ سخت ہیں۔ (ترمذی، ابن ماجہ)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۷-ذی القعدہ

۲) عبادات: یاد رکھو! اچھے مسلمان حج کے زمانے میں جب مدینہ منورہ جاتے ہیں تو بہت ہی ادب واحترام سے رہتے ہیں، اور نمازیں بھی پابندی سے مسجد نبوی میں پڑھتے ہیں، مدینہ وہ شہر ہے جہاں ہمارے نبی ﷺ آرام فرمارہے ہیں، مسجد نبوی میں نماز پڑھنے کا بہت بڑا ثواب ہے۔

کیونکہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں یعنی مسجد نبوی میں ایک نماز دوسری تمام مسجدوں کی ہزار نمازوں سے بہتر ہے سوائے مسجد حرام کے۔ (بخاری ومسلم)

حدیث: حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے میری مسجد میں چالیس نمازیں پڑھیں اس طرح کہ ان میں سے ایک نماز بھی نہ چھوٹی ہو تو اس کے لیے یہ لکھ دیا جائے گا کہ وہ دوزخ سے آزاد ہے اور یہ کہ عذاب سے آزاد ہے، اور نفاق سے بری ہے۔ (احمد، طبرانی، معارف الحدیث)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۸-ذی القعدہ

۳) معاملات: یاد رکھو! اچھے مسلمان ہمیشہ حلال کھاتے ہیں، حرام سے بہت دور رہتے ہیں، جو چیزیں شریعت میں حرام ہیں، ایسی چیزوں کو خریدتے بھی نہیں اور نہ حرام کا کاروبار اور بزنس کرتے ہیں، حرام چیزوں کا بزنس بھی حرام ہے۔

کیونکہ: رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر فرمایا: بیشک اللہ اور اس کے رسول نے شراب، مردار، سور اور بتوں کو بیچنا، خریدنا حرام کردیا ہے۔ (بخاری ومسلم)

واقعہ: حضرت عمرؓ کو کسی نے آکر بتایا کہ سمرہؓ نے شراب بیچی تو حضرت عمرؓ نے (غصہ سے) کہا کہ سمرہ کا برا ہو، کیا اس کو پتہ نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ برا کرے یہود کا کہ اللہ نے ان پر چربی حرام کی تھی تو انہوں نے چربی کو پگھلایا اور بیچا (اور ان پر اللہ کی لعنت ہوئی)۔ (مسلم)

۹۔ذی القعدہ	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۴) معاشرت: یاد رکھو! اچھے مسلمان جب کھانا کھاتے ہیں تو کھانے کے بعد برتن کو اچھی طرح چاٹ لیتے ہیں، اپنی انگلیاں بھی اچھی طرح چاٹ لیتے ہیں، پہلے بیچ کی انگلی پھر شہادت کی پھر انگوٹھا چاٹنا سنت ہے، برتن کو صاف نہ کرنا اور تھوڑا کھانا چھوڑ دینا یہ غیروں کا طریقہ ہے، برتن کو چاٹنے میں بہت فائدے ہیں۔

کیونکہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو برتن میں کھائے اور اس کو صاف کرے تو برتن اس کے لیے مغفرت کی دعا کرتا ہے۔ (ترمذی، ابن ماجہ)

حدیث: حضرت کعبؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کھانا کھاتے تھے تو تین انگلیوں سے کھاتے تھے اور کھانے کے بعد انگلیوں کو چاٹ لیتے تھے۔ (مسلم)

اگر ضرورت پڑے تو پانچ انگلیوں سے بھی کھا سکتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے پانچ انگلیوں سے بھی کھایا ہے۔ (فتح الباری، شمائل کبری)

۱۰۔ذی القعدہ	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۵) اخلاقیات: یاد رکھو! اچھے مسلمان لوگوں کو ستاتے نہیں، کسی کی کمزوریوں اور عیبوں کو تلاش نہیں کرتے، وہ لوگ خود اپنی کمزوریوں کو دیکھتے ہیں، دوسروں کے عیب ڈھونڈنا اور اس کو اچھالنا بہت برا ہے۔

کیونکہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، چوری چھپے کسی کے عیب نہ ڈھونڈا کرو۔ (بخاری و مسلم)

حدیث: حضرت عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ منبر پر چڑھے اور بلند آواز سے پکارا اے وہ لوگو! جو زبان سے اسلام لائے ہو اور دل میں ابھی ایمان پوری طرح نہیں اترا ہے، مسلمانوں کو نہ ستاؤ، ان کے چھپے ہوئے عیبوں کے پیچھے نہ پڑو اس لیے کہ جو اپنے مسلمان بھائی کے عیبوں کے پیچھے پڑے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے عیب کے پیچھے پڑے گا اور جس کے عیب کے پیچھے اللہ پڑے گا اللہ اس کو ذلیل کردے گا چاہے وہ اپنے گھر کے اندر ہی رہے۔ (ترمذی)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۱۱۔ذی القعدہ

۱) ایمانیات : یاد رکھو! اچھے مسلمان اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کرتے ہیں، اور ان کے حکموں پر چلتے ہیں جب دل میں نبی کی محبت ہوتی ہے تو نبی کے طریقہ پر چلنے میں مزہ آتا ہے، اور جو نبی ﷺ کے طریقہ پر چلتا ہے وہی نبی ﷺ سے سچی محبت کرتا ہے اور سچا مومن ہے۔

کیونکہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لَايُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ وَّالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ۔ (بخاری ومسلم)

ترجمہ: تم میں سے کوئی مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ اس کو اپنے ماں باپ اپنی اولاد اور سب لوگوں سے زیادہ میری محبت نہ ہو۔

واقعہ: حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ ایک دیہات کے آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور پوچھا اللہ کے نبی! قیامت کب آئے گی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرا بھلا ہو! تو نے قیامت کے لیے کیا تیاری کر رکھی ہے؟ اس نے کہا تیاری تو کچھ نہیں کی مگر میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: تو تو قیامت کے دن اسی کے ساتھ ہوگا جس سے تجھے محبت ہے حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ ہم نے کہا اللہ کے نبی ہم بھی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں، تو اس روز ہم کو حد سے زیادہ خوشی ہوئی۔ (بخاری)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۱۲۔ذی القعدہ

۲) عبادات : یاد رکھو! اچھے مسلمان حج کے دنوں میں مکہ میں بیت اللہ کا طواف بھی بہت زیادہ کرتے ہیں، اللہ کے گھر کے طواف کی بہت بڑی فضیلت ہے وہ سمجھتے ہیں کہ ایسا موقع بار بار نہیں آتا۔

کیونکہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ خَمْسِيْنَ مَرَّةً خَرَجَ مِنْ ذُنُوْبِهٖ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ۔ (ترمذی)

ترجمہ: جو شخص پچاس مرتبہ بیت اللہ کا طواف کرے تو گناہوں سے ایسا پاک ہو جائے گا جیسے اس دن پاک تھا جس دن پیدا ہوا تھا۔

واقعہ: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب مکہ فتح ہونے کے وقت مکہ میں داخل ہوئے تو آپ ﷺ نے بیت اللہ کا طواف کیا اور مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعت نماز پڑھی۔ (ابوداؤد)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ **١** ایمانیات **٢** عبادات **٣** معاملات **٤** معاشرت **٥** اخلاقیات	۱۳۔ذی القعدہ

۳) معاملات: یاد رکھو! اچھے مسلمان جب کاروبار اور بزنس کرتے ہیں تو شریعت کے مطابق کرتے ہیں اپنے مال کو بیچنے کے لیے جھوٹ نہیں بولتے جھوٹی قسمیں نہیں کھاتے جھوٹی قسمیں کھانے سے تجارت کی برکت ختم ہوجاتی ہے۔

کیونکہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تجارت میں زیادہ قسمیں کھانے سے بچو اس لیے کہ قسم سامان تو بکوادیتی ہے مگر برکت ختم کردیتی ہے۔ (مسلم)

حدیث:۔ حضرت ابوذرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تین آدمیوں سے بات نہیں کریگے نہ ان کی جانب دیکھیں گے نہ ان کو پاک صاف کرینگے، ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا" ابو ذرؓ کہتے ہیں کہ یہ لوگ بڑے نقصان میں رہیں گے اے اللہ کے نبی! یہ کون لوگ ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: (۱) ٹخنوں سے نیچے پائجامہ لٹکانے والے (۲) احسان جتلانے والے (۳) جھوٹی قسم کے ذریعہ سامان بیچنے والے۔

(مشکوۃ، مسلم)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ **١** ایمانیات **٢** عبادات **٣** معاملات **٤** معاشرت **٥** اخلاقیات	۱۴۔ذی القعدہ

۴) معاشرت: یاد رکھو! اچھے مسلمان ہر ایک کے ساتھ اچھا برتاؤ کرتے ہیں اگر اپنا کوئی بھائی بیمار ہوجائے تو اس کی خیر خبر لیتے ہیں گھر پر یا اسپتال میں جاکر اس کی بیمار پرسی کرتے ہیں وہ اس کو ضروری سمجھتے ہیں،

کیونکہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر پانچ حق ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ جب بیمار ہوجائے تو بیمار پرسی کرے۔ (بخاری، مسلم)

حدیث:۔ حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کہیں گے اے آدم کے بیٹے! میں بیمار تھا تو نے میری بیمار پرسی نہیں کی؟ بندہ کہے گا اے میرے رب آپ کی کیسی بیمار پرسی؟ آپ تو تمام جہانوں کے رب ہیں تو اللہ کہے گا تو نہیں جانتا تھا کہ میرا فلاں بندہ بیمار تھا تو نے اس کی خیر خبر نہیں لی، اگر تو اس کی بیمار پرسی کرتا تو مجھے اس کے پاس پاتا۔ (مسلم)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۱۵۔ذی القعدہ

۵)اخلاقیات : یادرکھو! اچھے مسلمان اچھے صفات کے ساتھ زندگی گذارتے ہیں، اپنے اندر تقویٰ پیدا کرتے ہیں، تقویٰ اور صفات سے ہی انسان اللہ کے نزدیک قیمت والا بنتا ہے، تقویٰ اور اچھے صفات نہ ہوں تو انسان کی کوئی قیمت نہیں، اور اللہ کا حکم بھی ہے کہ مسلمان تقویٰ پیدا کرے، اللہ کا ڈر پیدا کرے۔

کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ۝ (سورۃ توبہ آیت ۱۱۹)

ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو (تقویٰ پیدا کرو) اور سچوں کے ساتھ رہو۔

واقعہ: حضرت عبدالرحمن بن عوفؓ بہت بڑے مالدار صحابی تھے ان کے سامنے کھانا رکھا گیا وہ روزے سے تھے کہنے لگے، مصعب بن عمیر شہید ہوگئے وہ مجھ سے اچھے تھے، ان کے پاس اتنا کپڑا نہیں تھا کہ ان کو کفن دیا جاسکے پھر اللہ نے دنیا کو ہمارے لیے خوب کھولدیا ہم کو ڈر ہے کہ ہماری نیکیوں کا بدلہ دنیا میں تو نہیں مل رہا ہے پھر اتنا روئے کہ کھانا نہیں کھاسکے۔ (بخاری)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۱۶۔ذی القعدہ

۱)ایمانیات : یادرکھو! اچھے مسلمان ہمیشہ اچھی اور اللہ کو راضی کرنے والی زندگی گذارتے ہیں، وہ ڈرتے ہیں کہ قیامت کے دن ایک ایک چیز کا حساب دینا ہے، قیامت کے دن ہر ایک کے ساتھ ایسا معاملہ ہوگا جیسے اس کے اعمال ہونگے، بیشک قیامت کا دن بہت سخت دن ہے۔

کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ۝ (سورہ حج آیت ۱)

ترجمہ: بےشک قیامت کا زلزلہ بہت بڑی چیز ہے۔

واقعہ: حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن لوگوں کو تین جماعتوں میں جمع کیا جائے گا، (۱) ایک جماعت سوار ہوگی (۲) ایک جماعت پیدل ہوگی (۳) ایک جماعت چہروں کے بل یعنی الٹی چلے گی، پیر اوپر اور چہرہ نیچے ایک آدمی نے پوچھا اللہ کے نبی کیا وہ چہروں کے بل چلیں گے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جس اللہ نے ان کو قدموں پر چلایا ہے وہ قادر ہے کہ ان کو چہروں کے بل چلائے۔ (ترمذی)

۱۷۔ذی القعدہ	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۲) عبادات: یاد رکھو!

اچھے مسلمان حج فرض ہونے کے بعد فوراً اللہ کے گھر کعبہ شریف جاتے ہیں اللہ کا گھر یعنی کعبہ شریف بہت ہی برکت اور رحمت والی جگہ ہے۔ اس جگہ پہونچ کر حج کرتے ہیں، مالداروں پر حج فرض ہے۔

کیونکہ: رسول اللہ ﷺ نے ایک وعظ میں ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے تم پر حج فرض کیا ہے پس حج کرو۔ (مسلم)

حدیث: حضرت عبداللہ بن عباسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک موقع پر فرمایا: اللہ تعالیٰ بیت اللہ پر روزانہ ایک سو بیس رحمتیں نازل فرماتے ہیں، ساٹھ رحمتیں طواف کرنے والوں کے لیے ہیں اور چالیس رحمتیں نماز پڑھنے والوں کے لیے ہیں اور بیس رحمتیں بیت اللہ کو دیکھنے والوں کے لیے ہیں۔ (معلم الحجاج بحوالہ طبرانی)

۱۸۔ذی القعدہ	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۳) معاملات: یاد رکھو! اچھے مسلمان دینداری کے ساتھ زندگی کے ہر شعبہ میں چلتے ہیں کاروبار اور بزنس میں بھی اللہ کے حکم اور حضور ﷺ کے طریقوں کے مطابق چلتے ہیں اور جو دینداری کے ساتھ زندگی گذارتا ہے اللہ اس کو برکت دیتے ہیں اس کے کاموں کو آسان بنادیتے ہیں، اور کاموں کو آسان بنانے کا راستہ صرف دین ہے۔

کیونکہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب روزی میں تکلیف اور تنگی آجائے تو اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری اور دینداری سے روزی حاصل کرو۔ (طبرانی، ترغیب، شمائل کبریٰ)

قرآن میں بنی اسرائیل کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے کہا ہے کہ اور اگر گاؤں والے ایمان لائیں اور تقویٰ والی زندگی اختیار کریں ہم ان پر آسمانوں سے اور زمین سے برکت کے دروازے کھول دینگے۔ (سورۂ انفال)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ 1 ایمانیات 2 عبادات 3 معاملات 4 معاشرت 5 اخلاقیات	۱۹۔ذی القعدہ

۴)معاشرت: یاد رکھو! اچھے مسلمان ہر ایک کا ادب و احترام کرتے ہیں، اپنے استاذوں کا بھی بہت ادب کرتے ہیں ان کی عزت کرتے ہیں ان کے سامنے اونچی آواز سے بات نہیں کرتے ان کی نافرمانی نہیں کرتے۔

کیونکہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس سے تم علم حاصل کرتے ہو اس کا ادب واحترام کرو۔ (طبرانی)

حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ جس آدمی نے مجھے ایک حرف سکھایا تو وہ میرا آقا ہے میں اس کا غلام ہوں وہ چاہے تو مجھے بیچ دے چاہے تو آزاد کردے۔

اسی طرح حدیث کے ایک بہت بڑے امام ہیں امام شعبہ وہ کہتے ہیں کہ جس آدمی سے میں نے ایک حدیث لکھی میں اس کا عمر بھر غلام ہوں۔ (مقاصد حسنہ)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ 1 ایمانیات 2 عبادات 3 معاملات 4 معاشرت 5 اخلاقیات	۲۰۔ذی القعدہ

۵)اخلاقیات: یاد رکھو! اچھے مسلمان ہمیشہ اللہ کی نعمتوں پر شکر ادا کرتے ہیں اللہ کی دی ہوئی نعمتوں پر اکڑتے نہیں، اللہ نے مال ودولت دیا ہے تو اس پر گھمنڈ نہیں کرتے تکبر نہیں کرتے، اپنے آپ کو بڑا نہیں سمجھتے، دوسروں کو حقیر نہیں سمجھتے، گھمنڈ اور تکبر بہت بری عادت ہے۔

کیونکہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لَايَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ كِبْرٍ ۔ (مسلم)

ترجمہ: وہ شخص جنت میں نہیں جائے گا جس کے دل میں ذرہ برابر بھی تکبر ہوگا۔

واقعہ: ایک مرتبہ حضرت عمرؓ منبر پر کھڑے ہوئے اور کہا اے لوگو! تواضع اور عاجزی اختیار کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے آپؐ فرماتے تھے جس آدمی نے اللہ کے لیے تواضع کی یعنی اپنے کو نیچا رکھا تو اللہ اس کو اونچا کرے گا، پس وہ اپنی نگاہ میں تو چھوٹا ہوگا اور لوگوں کی نگاہ میں بڑا ہوگا، اور جو بڑائی کرے گا اللہ اس کو نیچے گرادے گا، پس وہ لوگوں کی نظر میں ذلیل ہوجائے گا اور اپنی نظر میں بڑا ہوگا یہاں تک کہ وہ لوگوں کی نظر میں کتے اور سور سے زیادہ ذلیل ہوگا۔ (شعب الایمان للبیہقی، معارف الحدیث)

۲۱۔ذی القعدہ	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اورآخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۱)ایمانیات: یاد رکھو! اچھے مسلمان اللہ تعالیٰ کی ذات پر اور اس کی تمام صفات پر ایمان رکھتے ہیں اللہ کی صفات میں سے رحمن ورحیم بھی ہے یعنی اللہ بہت بڑی رحمت والا ہے، اپنے بندوں پر مہربان ہے۔ اچھے لوگ اللہ سے رحمت کی امید رکھتے ہیں، اللہ کی رحمت بہت زیادہ ہے۔

کیونکہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے بے شک میری رحمت میرے غضب پر غالب ہے۔ (مسلم)

واقعہ: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھانے کے لیے کھڑے ہوئے، ایک دیہات کا رہنے والا آدمی بھی نماز میں تھا وہ دعا کرنے لگا کہ اے اللہ رحم کر مجھ پر اور محمدؐ پر اور ہم دونوں کے ساتھ کسی اور پر رحم نہ کر، جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا تو اس دیہاتی سے کہا تو نے وسیع چیز کو تنگ کر دیا یعنی اللہ کی رحمت تو بہت وسیع تھی تو نے صرف ہم دونوں کے لیے مانگ کر تنگ کر دیا۔ (بخاری)

۲۲۔ذی القعدہ	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اورآخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۲)عبادات: یاد رکھو! اچھے مسلمان حج کے ساتھ عمرہ بھی کرتے ہیں عام دنوں میں بھی، اور رمضان میں بھی، عمرہ کے بھی بہت فضائل ہیں اور رمضان میں عمرہ کرنے کا تو بہت ہی اونچا درجہ ہے۔

کیونکہ: رسول اللہؐ نے فرمایا۔ رمضان میں عمرہ کرنا میرے ساتھ حج کرنے کے برابر ثواب رکھتا ہے۔

(مسند بزار، طبرانی، از رحمت کے خزانے)

حدیث: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ ایک موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حج اور عمرہ کرنے والے اللہ کے مہمان ہیں۔ اگر وہ اللہ سے دعا کریں تو وہ ان کی دعا قبول فرمائے اور اگر اس سے مغفرت مانگیں تو وہ ان کی مغفرت فرمائے۔ (ابن ماجہ از معارف الحدیث)

۲۳۔ذی القعدہ	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ خلاقیات

۳) معاملات: یاد رکھو! اچھے مسلمان جب تجارت اور بزنس کرتے ہیں تو شریعت کے مطابق کرتے ہیں۔ صرف مال کمانے کے چکر میں نہیں رہتے بلکہ یہ دیکھتے ہیں کہ اللہ راضی ہوتا ہے یا ناراض؟ کوئی غلط کام نہیں کرتے۔ ناپ تول میں کمی نہیں کرتے۔ بلکہ تول میں زیادہ دیتے ہیں۔ ناپ تول میں کمی کرنا بہت برا ہے۔

کیونکہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۝ (سورۂ مطففین آیت ۱)

ترجمہ: تباہی ہے ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لیے۔

واقعہ: حضرت سُوَید بن قیس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس (بازار میں) آئے، پاجامہ کا بھاؤ کیا ہم نے بھاؤ بتا کر آپ کو بیچا، اس کے بعد آگے چلے دیکھا کہ ایک آدمی کوئی چیز وزن کر رہا ہے تو آپ نے فرمایا: تولو اور جھکتا تولو۔ (ابوداؤد)

۲۴۔ذی القعدہ	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ خلاقیات

۴) معاشرت: یاد رکھو! اچھے مسلمان آپس میں مل جل کر رہتے ہیں۔ کسی سے دشمنی، نفرت نہیں کرتے، تعلقات نہیں توڑتے۔ اگر کبھی کسی سے کوئی بات بگڑتی ہے تو تین دن سے زیادہ اس سے بول چال بند نہیں کرتے۔

کیونکہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ تین دن سے زیادہ اپنے بھائی سے بول چال بند رکھے۔ (ابوداؤد)

حدیث: حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے فرمایا: بندوں کے اعمال پیر اور جمعرات کے دن اللہ کے سامنے پیش ہوتے ہیں، پس اللہ تعالیٰ ہر اس آدمی کی مغفرت کر دیتے ہیں جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتا ہو، مگر وہ آدمی جس کو اپنے مسلمان بھائی کے ساتھ دشمنی ہو اور دونوں میں بول چال بند ہو (ان دونوں کی مغفرت نہیں ہوتی) اللہ تعالیٰ کہتے ہیں ان دونوں کو چھوڑ دو یہاں تک کہ وہ صلح کر لیں۔ (مسلم)

۲۵۔ ذی القعدہ	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۵) **اخلاقیات: یاد رکھو!** اچھے مسلمان خوب سخاوت کرتے ہیں، اپنے گھر والوں پر رشتہ داروں پر اور پڑوسیوں پر، محتاجوں پر خرچ کرتے ہیں، دین کے کاموں میں بھی وہ مال خرچ کرتے ہیں، مال کو روک کے نہیں رکھتے، اچھے لوگ بخیلی نہیں کرتے کنجوسی نہیں کرتے، خرچ کرنے پر اللہ تعالیٰ مال میں برکت دیتے ہیں۔

کیونکہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اے آدم کے بیٹے! خرچ کر تجھ پر (اللہ کی طرف سے) خرچ کیا جائے گا۔ (بخاری و مسلم)

حدیث: ایک موقع پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو آدمی ایک کھجور کے برابر بھی حلال مال کو اللہ کے لیے خرچ کرتا ہے تو اللہ اس کو اپنے ہاتھ میں لے لیتے ہیں، پھر اس مال کو اللہ تعالیٰ پالتے ہیں اور بڑا کرتے ہیں خرچ کرنے والے کے لیے جیسے تم لوگ بکری کے بچے کو پال کر بڑا کرتے ہو، یہاں تک کہ وہ تھوڑا سا مال احد پہاڑ کے برابر ہو جاتا ہے۔ (ترمذی ریاض الصالحین)

۲۶۔ ذی القعدہ	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۱) **ایمانیات: یاد رکھو!** اچھے مسلمان دنیا میں لگ کر اپنی آخرت خراب نہیں کرتے۔ اصل زندگی آخرت کی ہے، آخرت کی زندگی اعمال سے بنتی ہے۔ مرنے کے بعد یہ نہیں دیکھا جائے گا کہ دنیا میں تمہارے پاس کتنا مال تھا؟ بلکہ وہاں سارے فیصلے اعمال پر ہونگے۔

کیونکہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن لوگ اپنے اعمال کے بقدر پسینے میں ڈوبے ہونگے، کوئی ٹخنوں تک کوئی گھٹنے تک، کسی کا پسینہ منہ تک ہوگا۔ (ترمذی)

حدیث: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے ایک مرتبہ صحابہؓ سے فرمایا: جانتے ہو مفلس (فقیر) کس کو کہتے ہیں۔ صحابہ نے کہا: اے اللہ کے نبی ہم تو فقیر اس کو سمجھتے ہیں جسکے پاس مال سامان نہ ہو۔ حضورؐ نے فرمایا: نہیں میری امت کا فقیر وہ ہے جو قیامت کے دن نماز، روزہ، زکوۃ ایسے بہت اعمال لے کر آئے گا، اور دنیا میں کسی کو گالی دی تھی، کسی کو ستایا تھا، کسی کا حق دبایا تھا، پس ان سارے لوگوں کو اس کی نیکیوں سے بدلہ دیا جائے گا۔ جب نیکیاں ختم ہو جائیں گی اور حقدار باقی رہیں گے تو ان کے گناہ اس پر ڈالے جائیں گے پھر اس کو جہنم میں ڈال دیا جائیگا۔ (ترمذی)

۲۷۔ذی القعدہ	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۲) عبادات: یاد رکھو! اچھے مسلمان حج کرنے کو بہت اہمیت دیتے ہیں خود اگر بیماری یا عذر کی وجہ سے نہیں کر سکتے تو حج بدل کروا لیتے ہیں۔ یعنی کسی دوسرے کو بھیج کر حج کرواتے ہیں اپنی طرف سے بھی اور ان رشتہ داروں کی طرف سے بھی حج کرواتے ہیں جو دنیا سے جا چکے ہیں۔ دوسروں کی طرف سے بھی حج ہو سکتا ہے۔

کیونکہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت سے ارشاد فرمایا: جس نے آکر کہا کہ اللہ کے نبی میری ماں مر گئی اور اس نے حج نہیں کیا تو میں اس کی طرف سے حج کر دوں؟ آپؐ نے فرمایا: ہاں اس کی طرف سے حج کر لے۔ (مسلم)

واقعہ: ابو رزینؓ کہتے ہیں کہ میں حضورؐ کے پاس آیا اور پوچھا کہ اے اللہ کے نبی! میرے والد بہت بوڑھے ہیں حج اور عمرہ کرنے کی ان میں طاقت نہیں ہے وہ سفر بھی نہیں کر سکتے۔ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اپنے باپ کی طرف سے حج اور عمرہ کر لو۔ (ترمذی و مسلم)

۲۸۔ذی القعدہ	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۳) معاملات: یاد رکھو! اچھے مسلمان ہر کام میں نرمی کا معاملہ کرتے ہیں۔ سختی نہیں کرتے، تجارت اور بزنس میں بھی نرمی اور درگذر کا برتاؤ کرتے ہیں۔ ہر ایک کے ساتھ نرمی سے پیش آتے ہیں، اور جو نرمی اور معاف کر دینے کا برتاؤ کرتے ہیں ایسے لوگوں سے اللہ تعالیٰ بہت خوش ہوتا ہے۔

کیونکہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نرمی اور درگذر کو پسند فرماتا ہے بیچنے میں، خریدنے میں، اور فیصلے میں۔ (ترمذی)

واقعہ: حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ پہلی امتوں میں ایک آدمی تھا جو بہت نرمی کا برتاؤ کرتا تھا، جب کوئی چیز بیچتا تھا، تو نرمی کا برتاؤ کرتا تھا، جب کوئی چیز خریدتا تھا تو نرمی کا برتاؤ کرتا تھا، جب کوئی فیصلہ کرتا تھا تو انصاف کا فیصلہ کرتا تھا، اللہ تعالیٰ نے اس کی اس عادت پر اس کی مغفرت کر دی۔ (ترمذی)

۲۹۔ذی القعدہ	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۴) **معاشرت: یادرکھو!** اچھے مسلمان محتاجوں اور غریبوں کی خبر گیری کرتے ہیں، ان کی جان اور مال سے مدد کرتے ہیں، ان کی ضرورتوں کا خیال رکھتے ہیں، یہ بہت اونچی صفت ہے، ایسے لوگوں کے کام اللہ تعالیٰ آسان کر دیتا ہے۔

کیونکہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے بھائی کی ضرورت پوری کرتا ہے اللہ اس کی ضرورت پوری کرتا ہے۔ (بخاری، مسلم)

حدیث: حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک موقع پر فرمایا: جس نے میری امت کے کسی آدمی کی کوئی ضرورت پوری کی اور اس کا مقصد صرف یہ ہو کہ وہ خوش ہو جائے تو گویا اس نے مجھے خوش کیا اور جس نے مجھے خوش کیا اس نے اللہ کو خوش کیا اور جس نے اللہ کو خوش کیا تو اللہ اس کو جنت میں داخل کرے گا۔

(بیہقی از ہمارے حقوق)

۳۰۔ذی القعدہ	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۵) **اخلاقیات: یادرکھو!** اچھے مسلمان ہمیشہ اپنی بات میں اور عمل میں سچے ہوتے ہیں۔ جب کسی سے کوئی وعدہ کرتے ہیں تو اس کو پورا کرتے ہیں، وعدہ خلافی نہیں کرتے، وعدہ خلافی کرنا مسلمان کی شان نہیں ہے۔

کیونکہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: منافق کی تین نشانیاں ہیں۔ ۱) جب بات کرے تو جھوٹ بولے ۲) وعدہ کرے تو پورا نہ کرے ۳) جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرے۔ (بخاری، مسلم)

واقعہ: عبداللہ بن ابی الحمساءؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہؐ سے آپؐ کے نبی بننے سے پہلے ایک سودا کیا مجھے رسول اللہ ؐ کو کچھ دینا باقی رہ گیا تو میں نے آپؐ سے وعدہ کیا کہ میں اسی جگہ لے کر آتا ہوں پھر میں بھول گیا، تین دن کے بعد مجھے یاد آیا، وہاں پہنچا تو دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ اسی جگہ موجود ہے۔ آپؐ نے فرمایا: تم نے مجھے تکلیف میں ڈال دیا۔ تین دن سے میں ادھر ہی تمہارا انتظار کر رہا ہوں۔ (ابوداؤد)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آسان دین

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: إِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْإِسْلَامُ (سورۂ آل عمران آیت ۱۹)

ترجمہ: بلاشبہ دین (حق اور مقبول) اللہ تعالیٰ کے نزدیک صرف اسلام ہی ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''اَلدِّيْنُ يُسْرٌ'' دین آسان ہے۔ (صحیح بخاری)

زندگی کے ہر شعبے میں اللہ کے حکم اور رسول اللہ ﷺ کے طریقوں کے مطابق چلنے کا نام دین ہے اور دین کے ساتھ زندگی گزارنے پر ہی دنیا کی زندگی سے لے کر آخرت کی ہمیشہ ہمیش کی زندگی میں کامیابی ہے۔

دین کے پانچ شعبے ہیں

(۱)......ایمانیات (۲)......عبادات (۳)......معاملات

(۴)......معاشرت (۵)......اخلاقیات

ذِی الْحِجَّةُ

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۱-ذی الحجہ

۱) **ایمانیات:** یاد رکھو! اچھے مسلمان ہمیشہ اللہ کی ذات پر یقین رکھتے ہیں، کائنات کا پورا نظام اللہ تعالیٰ چلاتے ہیں، عزت وذلت کا مالک بھی اللہ ہے، موت اور زندگی بھی اس کے ہاتھ میں ہے، سب کچھ اللہ ہی کا ہے۔

کیونکہ اللہ کا ارشاد ہے: **لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ** (سورۂ بقرہ، آیت ۲۵۵)

ترجمہ: اللہ کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔

حدیث: حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک موقع پر فرمایا: جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت کرتے ہیں تو حضرت جبرئیل کو بلاتے ہیں، پھر کہتے ہیں کہ فلاں بندے سے میں محبت کرتا ہوں تم بھی اس سے محبت کرو، پھر جبرئیل بھی اس سے محبت کرنے لگتے ہیں اور آسمان والوں میں آواز لگا کر کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فلاں بندے سے محبت کرتے ہیں تم بھی اس سے محبت کرو، تو آسمان والے بھی اس سے محبت کرنے لگتے ہیں، پھر مقبولیت زمین پر اتاری جاتی ہے (زمین کی مخلوق بھی اس سے محبت کرنے لگتی ہے۔)۔ (مشکوۃ، مسلم)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۲-ذی الحجہ

۲) **عبادات:** یاد رکھو! اچھے مسلمان اللہ تعالیٰ کے تمام حکموں کو پورا کرتے ہیں، قربانی کے دنوں میں قربانی بھی کرتے ہیں، اللہ کے لیے جانور کی قربانی کرنا بہت بڑا عمل ہے، اس کا بہت بڑا ثواب ہے، قربانی کرنا اللہ کو بہت پسند ہے۔

کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کو قربانی کے دنوں میں جانور کا خون بہانے سے زیادہ پسند اور کوئی عمل نہیں ہے۔ (ترمذی)

حدیث: حضرت زید بن ارقمؓ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ صحابہؓ نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: اے اللہ کے رسول! یہ قربانی کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارے باپ حضرت ابراہیمؑ کی سنت ہے، صحابہؓ نے کہا: اے اللہ کے رسول! قربانی پر ہمیں کیا ملے گا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جانور کے ہر بال پر ایک نیکی ملے گی۔
(مشکوۃ، ابن ماجہ)

۳-ذی الحجہ	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۳) معاملات: یاد رکھو! اچھے مسلمان جب تجارت اور بزنس کرتے ہیں تو ہر ایک کے ساتھ اچھا برتاؤ کرتے ہیں، مالدار کے ساتھ بھی اور غریب کے ساتھ بھی، کوئی غریب دکان پر آ گیا تو اس کے ساتھ ہمدردی کرتے ہیں، اور یہ بہت اونچی صفت ہے۔

کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی چاہتا ہو کہ قیامت کے دن کی سختیوں سے اللہ اس کو بچا دے تو غریب آدمی کا غم ہلکا کر دے یا اس کا قرضہ کم کر دے۔ (مسلم)

واقعہ: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک تاجر تھا جو لوگوں سے لین دین کا معاملہ کیا کرتا تھا، جب وہ غریب آدمی کو دیکھتا تو اپنے نوکروں سے کہتا کہ اس کے ساتھ نرمی اور سہولت کا معاملہ کرو، تاکہ اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ سہولت کا معاملہ کرے پس جس کا انتقال ہوا تو اللہ تعالیٰ نے اس کے ساتھ سہولت کا معاملہ کیا۔ (بخاری)

۴-ذی الحجہ	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۴) معاشرت: یاد رکھو! اچھے مسلمان ہمیشہ اچھے لوگوں سے دوستی کرتے ہیں، نیک لوگوں سے دوستی رکھتے ہیں، ہر ایک کو اپنا دوست نہیں بناتے، برے لوگوں سے دور رہنا بہت ضروری ہے۔

کیونکہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لَا تُصَاحِبْ اِلَّا مُؤْمِناً۔ (ترمذی)

ترجمہ: تم نہ دوستی کرو مگر مومن سے۔

حدیث: حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اچھے دوست اور برے دوست کی مثال ایسی ہے جیسے مشک بیچنے والا اور لوہار کی بھٹی، خوشبو بیچنے والا یا تو تم کو عطر لگا دے گا یا تم خرید و گے یا کم از کم خوشبو تو ملے گی ہی، اور لوہار کی بھٹی یا تو تمہارا کپڑا جلا دے گی، یا کچھ نہیں تو بدبو تو ہوگی ہی، (لہٰذا اچھے لوگوں سے دوستی کرو)۔ (بخاری و مسلم)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۵-ذی الحجہ

۵) اخلاقیات : یاد رکھو! اچھے مسلمان لوگوں کے ساتھ میل محبت سے رہتے ہیں، ہر ایک کے ساتھ اچھا برتاؤ کرتے ہیں، ہر ایک کا حق ادا کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ کی مخلوق پر رحم کرتے ہیں، کسی پر رحم کرنا بہت اونچی صفت ہے۔

کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لَا یَرْحَمُ اللّٰہُ مَنْ لَا یَرْحَمُ النَّاسَ۔ (بخاری، مسلم)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ اس آدمی پر رحم نہیں کرتے جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا۔

حدیث: حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کے مسلمان پر چھ حق ہیں، لوگوں نے پوچھا وہ کیا ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جب ملاقات کرے تو سلام کرے، جب دعوت دے تو قبول کرے، جب بھلائی طلب کرے تو اس کے ساتھ بھلائی کرے، جب چھینک آئے تو یَرْحَمُکَ اللّٰہُ کہے، جب بیمار ہو تو اس کی بیمار پرسی کرے، جب اس کا انتقال ہو جائے تو اس کے جنازے میں جاوے۔ (مسلم)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۶-ذی الحجہ

۱) ایمانیات : یاد رکھو! اچھے مسلمان ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرتے ہیں، تمام نعمتوں میں اللہ کو راضی کرنے والے کام کرتے ہیں، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کو ساری نعمتوں کا حساب دینا ہے۔

کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ۝ (سورۂ تکاثر آیت ۸)

ترجمہ: پھر اس دن (یعنی قیامت کے دن) تم سے نعمتوں کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔

حدیث: حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن بندہ سے سب سے پہلے جو سوال ہوگا (وہ تندرستی کے بارے میں ہوگا) اس کو کہا جائے گا کیا ہم نے تجھکو تندرستی نہیں دی تھی، اور کیا ہم نے تجھ کو ٹھنڈا پانی نہیں پلایا تھا؟ (ترمذی)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۷-ذی الحجہ

۲) عبادات: یاد رکھو! اچھے مسلمان بقرعید میں جانور کی قربانی کرتے ہیں، قربانی حضرت ابراہیمؑ کی سنت ہے، ابراہیم کو اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ اپنے بیٹے اسماعیل کو ذبح کرو، جب حضرت ابراہیمؑ نے اسماعیلؑ کو ذبح کرنے کے لیے لٹایا تو اللہ تعالیٰ نے جنت سے مینڈھا اتارا، جس کو ذبح کیا گیا اور حضرت اسماعیلؑ کو ذبح ہونے سے بچا لیا۔

کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ۝ (سورہ صفٰت آیت ۱۰۷)

ترجمہ: اور اس کے بدلہ میں دیا ہم نے قربانی کا ایک بڑا جانور۔

واقعہ: حضرت ابراہیمؑ اپنے بیٹے اسماعیلؑ کو لے کر چلے اور قربانی کرنے کے لیے سیدھا لٹایا تو اللہ تعالیٰ نے اپنے حکم سے بیچ میں پیتل کا ٹکڑا آڑ کر دیا تو گلا کٹا ہی نہیں، پھر جبرئیلؑ جنت کا ایک مینڈھا لے کر حاضر ہوئے، حضرت ابراہیمؑ نے اللہ کے حکم سے اپنے بیٹے کی جگہ پر اس جانور کی قربانی کی جو جنت سے آیا تھا۔

(ملخص از معارف القرآن)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۸-ذی الحجہ

۳) معاملات: یاد رکھو! اچھے مسلمان جب تجارت اور بزنس کرتے ہیں تو اسلامی طریقہ پر کرتے ہیں، کسی کو دھوکہ نہیں دیتے، کوئی عیب والی چیز ہوتی ہے تو اس کو بتا کر بیچتے ہیں، نقلی مال کو اصلی مال کہہ کر نہیں بیچتے، عیب والی چیز کو بغیر بتائے بیچنا بڑا گناہ ہے۔

کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لَايَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ بَاعَ مِنْ اَخِيْهِ بَيْعًا فِيْهِ عَيْبٌ اَنْ لَّايُبَيِّنَهٗ لَهٗ (مستدرک حاکم)

ترجمہ: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ بغیر عیب بتائے اپنے بھائی کو کوئی چیز بیچے۔

حدیث: حضرت واثلہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کوئی عیب والی چیز بغیر بتائے بیچی وہ ہمیشہ اللہ کے غصہ میں رہے گا اور فرشتے اس پر لعنت کرتا رہے گا۔ (شمائل از کنز العمال)

۹۔ذی الحجہ	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۴) **معاشرت:** یاد رکھو! اچھے مسلمان ہر جگہ ادب کا لحاظ کرتے ہیں مجلس میں ہوتے ہیں تو مجلس کے ادب کا لحاظ کرتے ہیں، مجلس میں بلند آواز سے نہیں بولتے، پیر پھیلا کر نہیں بیٹھتے، چھینک آتی ہے تو آواز زیادہ نہیں نکالتے، اور اَلْحَمْدُلِلّٰہ کہتے ہیں اور جمائی آتی ہے تو روکنے کی کوشش کرتے ہیں اور آجائے تو منہ کو ہاتھ یا کپڑے سے چھپالیتے ہیں۔

کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: **اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْعُطَاس وَیَکْرَہُ التَّثَاؤُب۔** (بخاری وابوداؤد)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ چھینکنے کو پسند کرتا ہے اور جمائی لینے کو ناپسند کرتا ہے۔

واقعہ: حضرت انس بن مالکؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس دو آدمیوں کو چھینک آئی ایک کو آپ ﷺ نے یَرْحَمُکَ اللّٰہ کہا اور دوسرے کو نہیں کہا، تو میں نے پوچھا کہ اے اللہ کے رسول! دو آدمیوں کو چھینک آئی ایک کو آپ ﷺ نے یَرْحَمُکَ اللّٰہ کہا اور دوسرے کو نہیں کہا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس نے اَلْحَمْدُلِلّٰہ کہا تھا اور اس نے نہیں کہا تھا۔ (بخاری ومسلم)

۱۰۔ذی الحجہ	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۵) **اخلاقیات:** یاد رکھو! اچھے مسلمان ہمیشہ آپس میں مل جل کر اور محبت سے رہتے ہیں لڑائی جھگڑا، اور دشمنی نہیں کرتے، کسی پر حسد نہیں کرتے، دشمنی اور حسد بہت بری عادت ہے، اچھے لوگ بری عادتوں سے دور رہتے ہیں۔

کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: **لَاتَحَاسَدُوْا۔** (ترمذی ومسلم)

ترجمہ: آپس میں حسد نہ کرو۔

حدیث: حضرت زبیر بن عوامؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک مرتبہ فرمایا: تمہارے اندر تم سے پہلے لوگوں کی بیماری داخل ہو جائیگی اور وہ حسد اور دشمنی ہے اور دشمنی چھیلنے والی ہے میں یہ نہیں کہتا کہ وہ بالوں کو چھیلے گی بلکہ دین کو چھیلے گی۔ (یعنی دین کو ختم کر دیگی)۔ (ترمذی)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ 1 ایمانیات 2 عبادات 3 معاملات 4 معاشرت 5 اخلاقیات	۱۱۔ ذی الحجہ

۱) ایمانیات: یاد رکھو! اچھے مسلمان ہمیشہ اللہ سے ڈرتے ہوئے زندگی گذارتے ہیں، اچھی زندگی گذارنے والوں کے لیے اللہ تعالیٰ نے جنت بنائی ہے، جس میں ہر طرح کی نعمتیں اللہ نے رکھی ہے، یہ لوگ جنت میں ہمیشہ رہیں گے، وہاں موت بھی نہ آئے گی۔

کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: **خٰلِدِيْنَ فِيْهَا** (سورۂ کہف آیت ۱۰۸)

ترجمہ: جنت والے ہمیشہ ہمیش جنت میں رہیں گے۔

حدیث: حضرت عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب جنت والے جنت میں اور دوزخ والے دوزخ میں پہنچ جائیں گے تو جنت اور دوزخ کے بیچ میں موت کو لاکر کھڑا کیا جائے گا، پھر موت کو ذبح کیا جائے گا، پھر ایک آواز دی جائے گی اے جنت والو! اور اے دوزخ والو! اب موت ختم، اس کو دیکھ کر جنت والوں کی خوشی بہت بڑھ جائے گی اور دوزخ والوں کا غم بہت بڑھ جائے گا۔ (بخاری، مسلم)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ 1 ایمانیات 2 عبادات 3 معاملات 4 معاشرت 5 اخلاقیات	۱۲۔ ذی الحجہ

۲) عبادات: یاد رکھو! اچھے مسلمان جب حج میں جاتے ہیں تو حج کے تمام اعمال کو سیکھ کر کرتے ہیں، طواف بھی کرتے ہیں، صفا و مروہ کی سعی بھی کرتے ہیں، مقام ابراہیم کے پاس نماز بھی پڑھتے ہیں، طواف کرنا بھی ضروری ہے۔

کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: **وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ** (سورۂ حج آیت ۲۹)

ترجمہ: اور طواف کرو پرانے گھر (یعنی بیت اللہ) کا۔

واقعہ: رسول اللہ ﷺ حجۃ الوداع کے موقع پر جب بیت اللہ میں داخل ہوئے اور کعبہ پر نظر پڑی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ اس گھر کی عزت اور عظمت زیادہ کر۔ (زاد المعاد)

۱۳۔ ذی الحجہ	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۳) **معاملات:** یاد رکھو! اچھے مسلمان ہر ایک کا حق ادا کرتے ہیں، اگر کسی کا کوئی حق یا قرض ہے تو جلدی ادا کرنے کی کوشش کرتے ہیں، سامنے والے کو پریشان نہیں کرتے، مال ہوتے ہوئے قرض ادا نہ کرنا بہت برا ہے۔

کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مَطَلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ (بخاری و مسلم)

ترجمہ: مالدار کا ٹال مٹول کرنا ظلم ہے۔

حدیث: حضرت صہیب رومیؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی کسی سے قرض لیتا ہے اور اس کی نیت واپس دینے کی نہیں ہوتی تو ایسا آدمی قیامت کے دن چور کی حالت میں اللہ تعالیٰ سے ملے گا۔
(شمائل از ترغیب)

۱۴۔ ذی الحجہ	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۴) **معاشرت:** یاد رکھو! اچھے مسلمان ہمیشہ اچھی زندگی گذارتے ہیں، کسی کو تکلیف نہیں دیتے، گالی نہیں دیتے، زبان کو قابو میں رکھتے ہیں، اچھی بات بولتے ہیں یا خاموش رہتے ہیں، کسی کو تکلیف دینا یا گالی گلوچ کرنا بہت برا ہے۔

کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَقِتَالُهٗ كُفْرٌ۔ (بخاری، مسلم)

ترجمہ: مسلمان کو گالی دینا گناہ ہے اور اس سے لڑنا کفر ہے۔

حدیث: حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بندہ زبان سے اللہ کو راضی کرنے والا کوئی لفظ بولتا ہے، جس کا اس کو دھیان بھی نہیں ہوتا اس کی وجہ سے بہت اونچے درجات حاصل کر لیتا ہے، اور کبھی زبان سے اللہ کو ناراض کرنے والا لفظ نکل جاتا ہے، جس کا اس کو دھیان بھی نہیں ہوتا، اس کی وجہ سے جہنم میں اتنا نیچے گر جاتا ہے جتنا مشرق سے مغرب کے درمیان فاصلہ ہے۔ (بخاری)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ١ ایمانیات ٢ عبادات ٣ معاملات ٤ معاشرت ٥ اخلاقیات	١٥۔ ذی الحجہ

۵) اخلاقیات: یاد رکھو! اچھے مسلمان ہمیشہ اپنی زبان کو قابو میں رکھتے ہیں، اچھی اور بھلی بات زبان سے نکالتے ہیں، یا خاموش رہتے ہیں، خاموشی بہت اونچی صفت ہے، اس سے آدمی بہت ساری برائیوں سے بچ جاتا ہے، زبان کو قابو میں رکھنا بہت ضروری ہے۔

کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اَمْلِکْ عَلَیْکَ لِسَانَکَ۔ (ترمذی)

ترجمہ: تو اپنی زبان کو قابو میں رکھ۔

واقعہ: حضرت ابوسعید خدریؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب انسان صبح کو اٹھتا ہے تو بدن کے تمام حصے زبان سے درخواست کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اللہ سے ڈرنا ہمارے بارے میں، اس لیے کہ ہماری حفاظت تیرے ساتھ ہے اگر تو ٹھیک رہی تو ہم بھی ٹھیک رہیں گے اور تو ٹیڑھی چلی تو ہم بھی ٹیڑھے ہوں گے یعنی ہم پر مصیبت آئیگی (ترمذی)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ١ ایمانیات ٢ عبادات ٣ معاملات ٤ معاشرت ٥ اخلاقیات	١٦۔ ذی الحجہ

۱) ایمانیات: یاد رکھو! اچھے مسلمان اللہ کو راضی کرنے والی زندگی گذارتے ہیں، اور جو لوگ ایسی زندگی گذارتے ہیں، اللہ تعالیٰ ان کی دنیا کی زندگی بھی چین سکون والی بناتے ہیں اور آخرت میں بھی ان کو بہترین بدلہ ملتا ہے، یعنی جنت ملتی ہے۔

کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: فَلَنُحْیِیَنَّهٗ حَیٰوةً طَیِّبَةً (سورہ نحل آیت ۹۷)

ترجمہ: ہم ضرور اس کو پاکیزہ زندگی دیں گے۔

حدیث: حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ میں نے پوچھا، اے اللہ کے نبی! جنت کی تعمیر کیسے ہوئی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی ایک اینٹ چاندی کی اور ایک اینٹ سونے کی ہے، اور اس کی کنکریں موتی اور یاقوت ہیں اور اس کی مٹی زعفران کی ہے جو اس میں داخل ہوگا وہ خوشحال رہے گا، غم نہیں ہوگا، ہمیشہ رہے گا موت نہیں آئے گی، کپڑے پرانے نہ ہوں گے، جوانی ختم نہ ہوگی۔ (ترمذی)

۱۷۔ذی الحجہ	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۲) عبادات یاد رکھو! اچھے مسلمان جب بیت اللہ پر پہنچتے ہیں تو دعا کی قبولیت والی تمام جگہوں پر اللہ سے خوب دعائیں کرتے ہیں خاص کر عرفہ کے دن تو بہت دعائیں کرتے ہیں ان جگہوں پر دعائیں قبول ہوتی ہیں۔

کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خَیْرُ الدُّعَاءِ دُعَاءُ یَوْمِ عَرَفَةَ (ترمذی)

ترجمہ: بہترین دعا عرفہ کے دن کی دعا ہے۔

واقعہ: رسول اللہ ﷺ نے عرفہ کے دن شام کو اپنی امت کے لیے مغفرت کی دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے تمام دعائیں قبول کی، ایک دعا کو چھوڑ کر، پھر مزدلفہ کی رات میں آپ ﷺ نے وہ دعا مانگی تو صبح کو اللہ تعالیٰ نے وہ دعا بھی قبول کر لی، تو آپ ﷺ کے چہرۂ انور پر خوشی ظاہر ہوئی، حضرت ابوبکر وعمرؓ نے کہا: اے اللہ کے نبی! میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان! اس وقت تو آپ ہنستے نہیں ہیں کیا بات ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: جب شیطان کو معلوم ہوا کہ اللہ نے میری دعا قبول کر لی تو وہ اپنے سر پر مٹی جھاڑنے لگا اور واویلا کرنے لگا، اس کو دیکھ کر مجھے ہنسی آ گئی۔ (مشکوۃ عن البیہقی)

۱۸۔ذی الحجہ	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۳) معاملات: یاد رکھو! اچھے مسلمان آپس میں مل جل کر رہتے ہیں، آپس میں ایک دوسرے کو ہدیہ دیتے ہیں، اگر کوئی ان کو ہدیہ دے تو قبول کرتے ہیں، ہدیہ لینا دینا سنت ہے، اور اس سے آپس میں محبت بڑھتی ہے۔

کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تَهَادَوْا تَحَابُّوْا (بیہقی)

ترجمہ: آپس میں ہدیہ دیا کرو محبت بڑھے گی۔

واقعہ: حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ جب حضور ﷺ کی حضرت ام سلمہؓ سے شادی ہوئی، تو میری ماں نے مجھے کہا کہ کیا اچھا ہوگا کہ ہم حضور ﷺ کو ہدیہ دیں، میں نے کہا، ضرور۔ تو میری ماں نے گھی، پنیر اور کھجور کا حلوہ بنایا اور مجھے دے کر حضور ﷺ کے پاس بھیجا، آپ ﷺ نے قبول کر لیا۔ (بخاری)

۱۹۔ذی الحجہ	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ خلاقیات

۴) معاشرت: یاد رکھو! اچھے مسلمان جب ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو آپس میں سلام کرتے ہیں، اور مصافحہ کرتے ہیں، اور گلے بھی ملتے ہیں، مصافحہ کرنے کی بڑی فضیلت ہے۔

کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مَامِنْ مُسْلِمَيْنِ يَلْتَقِيَانِ فَيَتَصَافَحَانِ اِلَّاغُفِرَ لَهُمَا قَبْلَ اَنْ يَفْتَرِقَا (ترمذی، ابن ماجہ)

ترجمہ: دو مسلمان جب ملاقات کے وقت مصافحہ کرتے ہیں تو دونوں کے جدا ہونے سے پہلے ان کی مغفرت ہو جاتی ہے۔

حدیث: حضرت عمرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب دو مسلمان ملاقات کرتے ہیں اور ایک دوسرے کو سلام کرتے ہیں تو ان میں اللہ کو زیادہ پسند وہ آدمی ہے جو اپنے ساتھی سے مسکرا کر مل رہا ہو، پھر جب دونوں مصافحہ کرتے ہیں تو ان پر سو رحمتیں اترتی ہیں، پہلے کرنے والے پر نوے ۹۰ اور دوسرے پر دس ۱۰ رحمتیں۔

(شمائل عن مجمع، ترغیب)

۲۰۔ذی الحجہ	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ خلاقیات

۵) اخلاقیات: یاد رکھو! اچھے مسلمان اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی روزی پر راضی رہتے ہیں، مال کے لیے بہت زیادہ لالچ نہیں کرتے، دنیا کے بارے میں اپنے سے نیچے والوں کو دیکھ کر اللہ کا شکر کرتے ہیں، اور دین میں اپنے سے اوپر والوں کو دیکھ کر آگے بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں۔

کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اُنْظُرُوْا اِلٰى مَنْ هُوَاَسْفَلَ مِنْكُمْ (مسلم)

ترجمہ: (دنیا کے بارے میں) تم ان لوگوں کو دیکھو جو تم سے نیچے درجہ کے ہیں

واقعہ: حضرت سہل بن سعدؓ کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا اور کہا کہ اے اللہ کے نبی! ایسا کوئی عمل بتایئے کہ جس سے اللہ بھی مجھ سے محبت کرے اور لوگ بھی محبت کریں، تو آپ ﷺ نے فرمایا: دنیا کے بارے میں بے رغبتی کرو (زیادہ لالچ نہ رکھو) تو اللہ محبت کریں گے، اور جو کچھ لوگوں کے پاس ہے، اس سے بے رغبتی کرو، (اس کی طرف لالچ نہ رکھو) تو لوگ محبت کریں گے۔ (مشکوٰۃ)

۲۱۔ذی الحجہ	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۱) **ایمانیات:** یاد رکھو! اچھے مسلمان غلط زندگی سے بہت دور رہتے ہیں، غلط زندگی گذارنے والوں کے لیے اللہ نے جہنم بنائی ہے، جہنم میں طرح طرح کے عذاب ہیں، جہنم والوں کو کھانے پینے کے لیے بھی کانٹے دار بدبودار چیزیں ملیں گی۔

کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: **اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ۝ طَعَامُ الْاَثِيْمِ ۝** (سورۂ دخان آیت ۴۳،۴۴)

ترجمہ: بے شک زقوم (کا کانٹے دار درخت) گنہگار کا کھانا ہوگا

حدیث: حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ قیامت کے دن جہنم کو اس طرح لایا جائیگا کہ اس کی ستر ہزار لگامیں ہوں گی اور ہر لگام پر ستر ہزار فرشتے ہوں گے، جو اس کو کھینچ رہے ہوں گے۔ (مسلم)

۲۲۔ذی الحجہ	اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات

۲) **عبادات:** یاد رکھو! اچھے مسلمان جب اللہ تعالیٰ کے گھر میں جاتے ہیں تو ادب واحترام سے رہتے ہیں، حج کا ہر عمل عظمت کے ساتھ کرتے ہیں، حجر اسود کو چومتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے گھر کا طواف کرتے ہیں، طواف کا درجہ بہت بڑا ہے۔

کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اَلطَّوَافُ حَوْلَ الْبَيْتِ مِثْلُ الصَّلٰوةِ (مشکوٰۃ عن ترمذی ونسائی ودارمی)

ترجمہ: بیت اللہ کا طواف نماز کی طرح ہے۔

حدیث: حضرت عبداللہ بن عباسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجر اسود (کالا پتھر) جنت کا پتھر ہے، جب جنت سے اترا تھا تو وہ دودھ سے زیادہ سفید تھا، انسانوں کے گناہوں نے اس کو کالا کر دیا۔ (کیونکہ وہ پتھر انسانوں کے گناہوں کو کھینچ لیتا ہے)۔ (ترمذی)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۲۳۔ ذی الحجہ

۳) **معاملات: یادرکھو!** اچھے مسلمان جب تجارت کرتے ہیں تو گاہکوں کے ساتھ نرمی اور محبت کا برتاؤ کرتے ہیں، اگر خریدار خریدی ہوئی چیز واپس کرتا ہے تو خوشی سے قبول کرتے ہیں، خریدار کے ساتھ سختی نہیں کرتے، برا بھلا نہیں کہتے۔

کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اِنَّ اللّٰہَ رَفِیْقٌ یُحِبُّ الرِّفْقَ فِی الْاَمْرِ کُلِّہٖ (بخاری ومسلم)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ نرم ہے تمام کاموں میں نرمی کو پسند فرماتا ہے۔

حدیث: حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی کسی مسلمان کے خریدے ہوئے مال کو واپس لے لے (جبکہ وہ واپس کرنا چاہے) تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے گناہوں کو معاف کردے گا۔ (ابوداؤد)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۲۴۔ ذی الحجہ

۴) **معاشرت: یادرکھو!** اچھے مسلمان اچھے اخلاق کے ساتھ زندگی گذارتے ہیں، سنت پر عمل کرتے ہیں، جب کسی سے ملتے ہیں تو بات کرنے سے پہلے سلام کرتے ہیں اور جب کسی کے گھر میں یا کمرے میں یا کلاس میں داخل ہوتے ہیں تو سلام کرکے اجازت لےکر داخل ہوتے ہیں، سلام میں پہل کرنے کا بہت بڑا درجہ ہے۔

کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ بِاللّٰہِ تَعَالٰی مَنْ بَدَاھُمْ بِالسَّلَامِ (ابوداؤد)

ترجمہ: بے شک اللہ کے نزدیک زیادہ بہتر وہ آدمی ہے جو پہلے سلام کرے۔

واقعہ: بنو عامر کا ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، اور گھر میں داخل ہونے کے لیے اجازت مانگی کہ کیا میں داخل ہوجاؤں؟ آپ ﷺ نے ایک خادم کو کہا کہ اس کو اجازت لینے کا طریقہ بتاؤ، تو خادم نے جا کر کہا پہلے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ کہو، پھر کہو کیا میں داخل ہوسکتا ہوں؟ اس نے ایسا ہی کہا تو حضور ﷺ نے داخل ہونے کی اجازت دے دی۔ (ابوداؤد)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۲۵۔ذی الحجہ

۵) اخلاقیات: یاد رکھو! اچھے مسلمان اپنے اندر ہمدردی کا جذبہ رکھتے ہیں، کسی کو تکلیف نہیں دیتے، کسی پر ظلم نہیں کرتے، ظلم کر کے کسی کی بددعا نہیں لیتے، اللہ کی مخلوق پر ظلم کرنا بہت برا ہے، اس سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتے ہیں۔

کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اِتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ (بخاری)

ترجمہ: مظلوم کی بددعا سے بچو۔

واقعہ: حضرت عبداللہ بن عباسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت معاذؓ کو جب یمن کا گورنر بنا کر بھیجا تو نصیحت کی کہ مظلوم کی بددعا سے بچنا، اس لیے کہ اس کے اور اللہ کے درمیان کوئی پردہ نہیں ہوتا (یعنی کوئی رکاوٹ نہیں ہوتی اس کی بددعا قبول ہو جاتی ہے)۔ (بخاری)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۲۶۔ذی الحجہ

۱) ایمانیات: یاد رکھو! اچھے مسلمان اللہ کی ذات پر اور اس کی صفات پر یقین رکھتے ہیں، اللہ تعالیٰ عزت بھی دیتا ہے، ذلت بھی وہی دیتا ہے، حفاظت کے نقشے میں ہلاکت اور ہلاکت کے نقشے میں حفاظت بھی وہ کر سکتا ہے، اس کو پوری قدرت ہے۔

کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ (سورۂ بقرہ آیت ۲۵۵)

ترجمہ: اس کی حکومت آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے۔

واقعہ: حضور ﷺ کی پیدائش سے پہلے یمن کا بادشاہ ابرہہ ہاتھیوں کا بہت بڑا لشکر لے کر اللہ کے گھر کو گرانے کے لیے مکہ آیا، تو اللہ تعالیٰ نے چھوٹے چھوٹے پرندے بھیج دیے، ان کے پنجوں میں اور چونچ میں چھوٹی چھوٹی کنکریاں تھیں، وہ کنکریاں جس پر گرتی تھیں وہ پار نکل جاتی تھی اس طرح پورا لشکر ہلاک ہو گیا۔
(مستفاد از معارف القرآن)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ١ ایمانیات ٢ عبادات ٣ معاملات ٤ معاشرت ٥ اخلاقیات	۲۷۔ذی الحجہ

۲) عبادات: یاد رکھو! اچھے مسلمان جب حج کے لیے جاتے ہیں، تو ہر ہر عمل کو اللہ تعالیٰ کے دھیان کے ساتھ کرتے ہیں، ۸ رذی الحجہ سے حج شروع ہوتا ہے، ۹ رذی الحجہ کو تمام حاجی عرفات کے میدان میں ہوتے ہیں، اس دن روزے کی بڑی فضیلت ہے، اس دن اللہ تعالیٰ بندوں پر بڑے مہربان ہوتے ہیں۔

کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مَامِنْ يَوْمٍ اَكْثَرَمِنْ اَنْ يُعْتِقَ اللّٰهُ فِيْهِ عَبْداً مِّنَ النَّارِ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ۔ (مسلم)

ترجمہ: کسی دن اللہ بندوں کو اتنے زیادہ جہنم سے آزاد نہیں کرتے جتنا عرفہ کے دن کرتے ہیں۔

واقعہ: حضرت ابوقتادہؓ انصاری کہتے ہیں کہ کسی آدمی نے حضور ﷺ سے عرفہ یعنی ۹ رذی الحجہ کے روزے کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ روزہ گذشتہ سال اور آئندہ سال کے گناہوں کو دور کر دیتا ہے۔ (مسلم)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ١ ایمانیات ٢ عبادات ٣ معاملات ٤ معاشرت ٥ اخلاقیات	۲۸۔ذی الحجہ

۳) معلاملات: یاد رکھو! اچھے مسلمان ہمیشہ حلال کمائی کھاتے ہیں، حلال روزی میں اللہ تعالیٰ بہت برکت دیتے ہیں، اور حلال روزی کھانے سے اچھے اعمال کی توفیق بھی ملتی ہے، حرام روزی سے اعمال کی توفیق نہیں ملتی۔

کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ (سورۂ مومنون آیت ۵۱)

ترجمہ: پاک روزی کھاؤ اور اچھے اعمال کرو۔

حدیث: حضرت ابن مسعودؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس آدمی نے ایک لقمہ حرام کھایا، اس کی چالیس دن تک نماز قبول نہیں کی جائے گی اور نہ اس کی چالیس دن تک دعا قبول کی جائے گی۔ (شمائل از کنزالعمال)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۲۹۔ذی الحجہ

۴) معاشرت: یادرکھو! اچھے مسلمان ہمیشہ ہر کام سنت طریقہ پر کرتے ہیں، جب بیت الخلاء میں جاتے ہیں تو دعا پڑھ کر جاتے ہیں، سر ڈھانک کر جاتے ہیں، وہاں پر باتیں نہیں کرتے، کھڑے ہو کر پیشاب نہیں کرتے۔

کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لَاتَبُلْ قَائِمًا ۔ (ابن ماجہ)

ترجمہ: کھڑے ہو کر پیشاب نہ کیا کرو۔

حدیث: حضرت جریر بن عبداللہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بیت الخلاء میں جاتے تو پیر میں جوتا پہن لیتے، سر ڈھانک لیتے، اور آنے کے بعد وضو کر لیتے۔ (شمائل عن مسند احمد)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے، دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں۔ ۱ ایمانیات ۲ عبادات ۳ معاملات ۴ معاشرت ۵ اخلاقیات	۳۰۔ذی الحجہ

۵) اخلاقیات: یادرکھو! اچھے مسلمان ہمیشہ سچ بولتے ہیں، کبھی جھوٹ نہیں بولتے، مسلمان ہو کر جھوٹ بولنا بہت برا ہے، جھوٹ بولنے والے سے اللہ تعالیٰ بھی ناراض ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فرشتے بھی۔ جھوٹ سے اللہ اور اللہ والے نفرت کرتے ہیں۔

کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: إِذَا كَذَبَ الْعَبْدُ تَبَاعَدَ الْمَلَكُ عَنْهُ مِيلاً مِنْ نَتْنِ مَاجَآءَ بِهٖ ۔ (ترمذی)

ترجمہ: جب بندہ جھوٹ بولتا ہے تو رحمت کا فرشتہ جھوٹ کی بدبو کی وجہ سے اس سے ایک میل دور ہو جاتا ہے۔

واقعہ: حضرت عبداللہ بن عامرؓ کہتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ ہمارے گھر بیٹھے ہوئے تھے، اور میری ماں نے مجھے بلایا اور کہا لے تجھے کچھ دیتی ہوں، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا دو گی؟ میری ماں نے کہا کھجور! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تم اس کو کچھ نہ دیتی تو تمہارے اوپر ایک جھوٹ لکھا جاتا۔ (ابوداؤد)